

تكميل الحسنة

فليخص

افضل الرضوان

علي

سيدنا محمد

صلى الله عليه وسلم

الفضل

بن قتيبة بن سعيد في اتمام النعمان

صلى الله عليه وسلم



## افضل الصلوات علی سید السادات

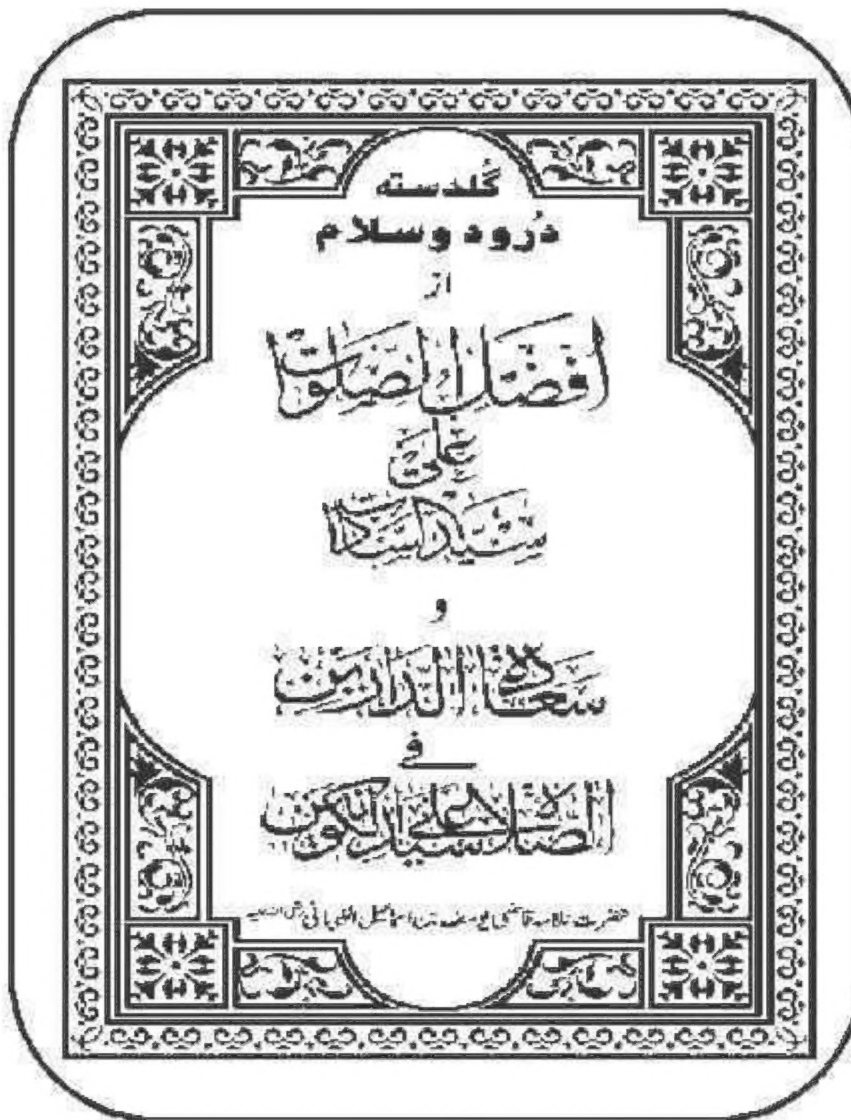
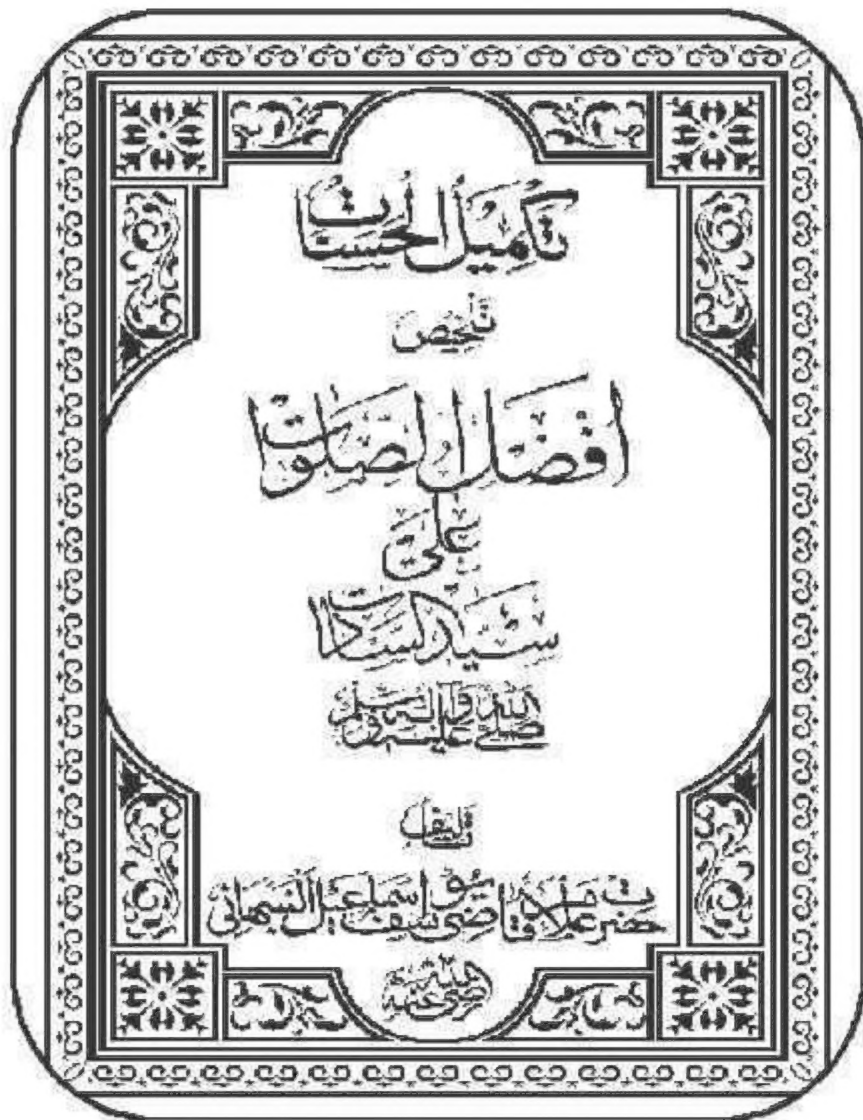
عظیم عاشق رسول ﷺ حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النہانی رحمہ اللہ نے درود و سلام کے موضوع پر کئی کتب تحریر فرمائیں جن میں کتاب ”افضل الصلوات علی سید السادات“ آپ کی اولین تصنیف ہے جو آپ کی حیات مبارکہ میں 1309ھ بیروت پر لیس ”لبنان“ سے شائع ہوئی۔ یہ بابرکت کتاب جب بلاد اسلامیہ میں پھیل گئی تو سرکارِ مدینہ ﷺ کے فیوضات و برکات سے اس کتاب کو شرفِ قبولیت حاصل ہوا۔

بھم اللہ! یہ مقبول و بابرکت کتاب پاکستان میں بھی کئی بار شائع ہوئی۔ پھر جناب محمد ذیشان انجم قادری صاحب نے اس کتاب مبارکہ اور حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہانی کی ایک اور مشہور زمانہ کتاب ”سعادة الدارين“ کو یکجا کر کے اعلیٰ قسم کے آرٹ پیپر پر چہار رنگوں میں بنام ”گلدستہ درود و سلام“ شائع کرنے کی عظیم سعادت حاصل کی اور جامع مسجد آرام باغ، کراچی میں مجلس دلائل الخیرات شریف کے زیر انتظام حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی رحمہ اللہ کے سالانہ عظیم الشان عرس مبارک کے موقع پر مورخہ 20 فروری 2010ء کو اس عظیم و بابرکت کتاب کی رونمائی ہوئی۔

یہ بابرکت کتاب اندرون و بیرون ملک (بالخصوص حجاز مقدس، ترکی، شام، مصر، ایران، الجزائر، مراکش، فن لینڈ، اسپین، برطانیہ، تیونس، ازبکستان، لیبیا.....) تقسیم ہو کر عشاقانِ درود و سلام کے ہاتھوں میں پہنچی جس پر بے شمار تہنیتی و دعاؤں بھرے خطوط و پیغامات موصول ہوئے، جن میں مراکش کے بادشاہ، ایران کی اہم و مقتدر شخصیات، الجزائر کے وزیر اوقاف و مذہبی امور، پاکستان کی عظیم شخصیات اور سرکاری و غیر سرکاری لائبریریوں کے سربراہان کے پیغامات سرفہرست ہیں، جن میں سے چند ایک آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں۔

مارچ 2010ء میں ”افضل الصلوات“ ایک نئے انداز میں 3000 کی تعداد میں بنام ”تکمیل الحسنات تلخیص افضل الصلوات علی سید السادات“ اعلیٰ قسم کے آرٹ پیپر پر چہار رنگہ طباعت اور رنگین تصاویر کے ہمراہ شائع کروانے کی سعادت حیدر آباد کے ہمارے ایک محب کو حاصل ہوئی۔

1309ھ بیروت پر لیس (لبنان) سے شائع ہونے والی کتاب، پاکستان سے شائع ہونے والی کتاب ”گلدستہ درود و سلام اور تکمیل الحسنات“ کے سرورق کے عکس ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى  
النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ  
الذَّائِي وَالسِّرِّ السَّارِي فِي  
سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ



## مختصر معلومات کتاب

### تکمیل الحسنات

(مختصر) افضل الصلوات علی سید المرسلات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مؤلف: حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبیہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مختصر و ترجمہ: حضرت علامہ الحاج مفتی محمد کریم بخش

باجازت و دعائے خصوصی: شیخ راؤ غوث السقین السید محمد انور گیلانی قادری رزاقی مدظلہ العالی

ترتیب و تقدیم: سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ادنیٰ ترین اسمی

کہو رنگ و گرافکس: ولید شائق (ڈاؤ کیٹ) / عاطف اقبال (ڈرا و پینٹری)

051-5125200 / 0322-5288061

پرچون: پرنٹ لائن پرنٹرز (پرنٹرز روڈ، گراچی) 0343-2655546

تاریخ و تعداد اشاعت: (بار اول) جولائی 1992ء، (2000)

(بار دوم) مارچ 2010ء، (1500)

جدید کتاب: درود و سلام پر دعا و است اور دعائے مغفرت حق اُمیت محمدیہ

یاد رہے! اس کتاب میں علامہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کتاب لا الہ الا انہ رب العالمین کا نام ذکر کرنے کو منع فرما

کر کا مدعی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے لے کر فاذا نظر فی النافیہ تک تمام استرجاع

تمام مومنین و مومنات، مسلمان و مسلمات، بھائیوں سے بابت تک تیرے علم میں ہیں

کتاب لا الہ الا انہ رب العالمین کے بارے میں دعاؤں اور جملہ دعاؤں میں آفرین مرد و زن،

تمام ماسما کے دوست و دشمن، دوست و احباب اور ماسما کا رب

## احمیت درود و سلام

نا قبول بارگاہ حق کبھی ہوتا نہیں  
غور کے قائل ہے یہ شخصیں و انفراد  
خود خدا بھی اور کرتے ہیں فرشتے بھی یہ کام  
اہل ایمان کو بھی ہے تلقین و تاکید درود  
بڑھ رہی ہے دن بدن توقیر و تقدس سلام  
اوج پر ہر روز ہے تحلیل و تجلید درود  
اس کی برکت سے عطا ہوتی ہے ہر نعم سے نجات  
مشکلیں آسان ہوتی ہیں یہ تائید درود  
داعی لطیف خدا و مصطفیٰ ﷺ پائے گا وہ  
بہا گیا جس دیدہ ور کو حسن جاوید درود

### سید یٰ اٰبا انبئٰؤلّٰہ سؤل من قیل جوابہ الاعطٰ

اسے میرے آقا و سرور و سید عالمیہ الزمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے بابا جان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
ایک فقیر کا سوال ہے جس کا جواب عطا ہے۔

(حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبیہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)



سید الاولین و الآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں  
روزانہ چالیس ہزار مرتبہ درود شریف پیش کرنے والی عظیم شخصیت

دینی نائل حضرت شیخ احمد الزاوی المصری رضی اللہ عنہ

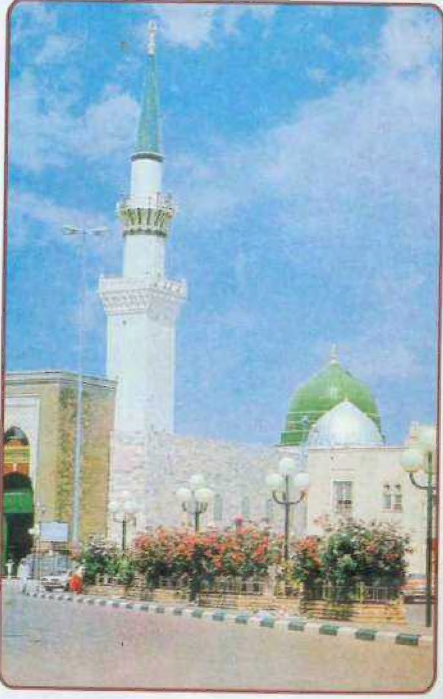
قطب ربانی حضرت سیدی امام عبدالوہاب الشمرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ احمد الزاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
وسلم کی بارگاہ اقدس میں روزانہ 40000 چالیس ہزار مرتبہ درود وسلام کا نذرانہ پیش  
کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ ہم کثرت سے نبی اکرم صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کا پیرا رسال کرتے ہیں یہاں تک کہ حالت بیداری میں  
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ تشریف فرما ہوتے ہیں اور ہم آپ کے ساتھ  
صحابہ کرام کی مانند مجلس کرتے ہیں۔

حضرت شیخ احمد الزاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حجاز مبارک ملک مصر کے شہر  
”دمنہور“ میں ہے۔ الحمد للہ اس مقام پر بھی حاضری کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔



حضرت شیخ احمد الزاوی رضی اللہ عنہ کے حجاز مبارک کا بیرونی منظر

الصلوة والسلام علیک یا سیدتی یا رسول اللہ  
وعلی آلک و أصحابک یا سیدتی یا حبیب اللہ





بارگاہ نبوی ﷺ میں مقبول صیغہ ہائے درود و سلام کا گلدستہ

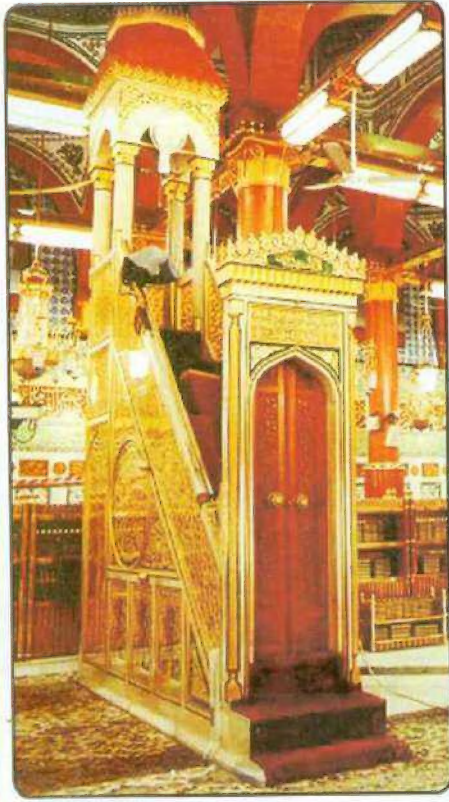
## دلائل الخیرات شریف

دلائل الخیرات وہ عظیم کتاب ہے جو دنیا کے کونے کونے میں پڑھی جاتی ہے۔ بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس بابرکت کتاب کی قبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ سرکارِ ہدایت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض خوش بختوں کو اس کتاب کی خود اجازت فرمائی۔

حضرت سیدی الصمدین الفخامی، امی ولی اللہ بوگزڑ سے ہیں۔ آپ کو مکمل دلائل الخیرات حنفی اور فرمایا کرتے تھے کہ ”ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علیہ ایاہ مناما“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں خراب میں خود دلائل الخیرات شریف پڑھائی تھی۔

”کشف الخفون“ میں دلائل الخیرات کے بارے میں تحریر ہے کہ درود پاک کے متعلق یہ ایک ایسی کتاب ہے جو اللہ تبارک و تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

دلائل الخیرات شریف کے مصنف حضرت سیدی محمد بن سلیمان الجردلی الشاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیگر وظائف کے علاوہ کثرت سے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں درود و سلام کا نذرانہ پیش فرماتے جس کی وجہ سے آج تک آپ کی حجر مبارک سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔





## زیارت نبوی ﷺ

### ”الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَحْمَدِيَّةُ لِرُؤْيَةِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ“



زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے چند وظائف پر مشتمل ایک بابرکت کتاب ہے، جس میں آیات قرآنیہ، درجہ اشعار، دعائیں اور درود پاک کے مجموعوں کا ایک گلدستہ پیش کیا گیا ہے۔ ان میں چند درود پاک ایسے بھی ہیں جو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوبوں کو القائی طور پر عطا ہوئے ہیں۔

درج ذیل درود پاک اللہ تبارک و تعالیٰ نے 1416ھ مسجد نبوی شریف میں کتاب ”الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَحْمَدِيَّةُ لِرُؤْيَةِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ“ کے مرتب ایک حسنی مدنی بزرگ حضرت **السید تیسیر محمد یوسف الحسنی السموہی** مدظلہ العالی کو زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے عطا فرمایا۔

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ**  
**خَيْرِ الْعِبَادِ وَبِحَاجِهِ يَلْقُنَا الْمَوَادَّ**

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
14	پیغام از السید محمد انور گیلانی مدظلہ العالی
15	تذکرہ درود و سلام
24/28	تعارف و تصانیف حضرت علامہ امام یوسف المنہاجی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
30	تعلیق تاریخ سال وصال حضرت علامہ امام یوسف المنہاجی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
31	افضل الصلوات علی سید السادات کے غریبے کے سروق کا کٹس
32/36	پہلی فصل / دوسری فصل
40/42	تیسری فصل / چوتھی فصل
46/50	پانچویں فصل / چھٹی فصل
53	ساتویں فصل

(57)

سینہ ہائے درود و سلام و فضائل

**افضل الصلوات علی سیدنا محمد**

58	درود شریف نمبر 1: (درود امیر حسنی)
59	درود شریف نمبر 2:
60	درود شریف نمبر 3:
60	درود شریف نمبر 4: (درود شہادت)
62	درود شریف نمبر 5:



صفحه	عنوان
62	درود شریف نمبر 6: .....
62	درود شریف نمبر 7: (درود نایاب) .....
63	درود شریف نمبر 8: (درود شفاعت) .....
63	درود شریف نمبر 9: .....
64	درود شریف نمبر 10: (درود محبت) .....
65	درود شریف نمبر 11: (درود بخشش) .....
65	درود شریف نمبر 12: (درود افضل) .....
66	درود شریف نمبر 13: (درود زیارت حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) .....
67	درود شریف نمبر 14: (درود حاجات) .....
67	درود شریف نمبر 15: (درود دفع الذنوب واطفایا) .....
67	درود شریف نمبر 16: (درود اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) .....
68	درود شریف نمبر 17: (درود سیدنا علی رضی اللہ عنہ) .....
69	درود شریف نمبر 18: (درود حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ) .....
70	درود شریف نمبر 19: (درود فضیلت) .....
71	درود شریف نمبر 20: (درود امام زمان رضی اللہ عنہ) .....
72	درود شریف نمبر 21: (درود جمع المبارک) .....
72	درود شریف نمبر 22: (درود خوش کوش) .....
73	درود شریف نمبر 23: (درود اُم المؤمنین جویمہ بنت حارث رضی اللہ عنہا) .....

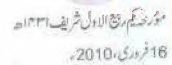
صفحه	عنوان
74	درود شریف نمبر 24: (درود ہزارہ) .....
74	درود شریف نمبر 25: (درود زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) .....
75	درود شریف نمبر 26: (درود کُنْجِنَا) .....
76	درود شریف نمبر 27: (درود نور القیامت) .....
77	درود شریف نمبر 28: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ) .....
77	درود شریف نمبر 29: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ) .....
78	درود شریف نمبر 30: (درود اہل الحسن انکشی رضی اللہ عنہ) .....
79	درود شریف نمبر 31: (درود سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ) .....
79	درود شریف نمبر 32: (درود الحسن اکبر اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی) .....
81	درود شریف نمبر 33: (درود سیدنا احمد رافعی رضی اللہ عنہ) .....
82	درود شریف نمبر 34: (درود سیدنا احمد ابدوی رضی اللہ عنہ) .....
83	درود شریف نمبر 35: (درود سیدنا احمد ابدوی رضی اللہ عنہ) .....
83	درود شریف نمبر 36: (درود سیدنا ابراہیم الدسوقی رضی اللہ عنہ) .....
84	درود شریف نمبر 37: (درود شیخ اکبر سیدنا شیخ الدین بن العربی رضی اللہ عنہ) .....
88	درود شریف نمبر 38: (درود شیخ اکبر سیدنا شیخ الدین بن العربی رضی اللہ عنہ) .....
89	درود شریف نمبر 39: (درود شیخ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ) .....
90	درود شریف نمبر 40: (درود سیدی شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ عنہ) .....
91	درود شریف نمبر 41: (درود سیدی ابراہیم المتقی رضی اللہ عنہ) .....



صفحہ نمبر	عنوان
92	درویشیہ نمبر 42: (درویش مصباح الفلاح سیدی نور الدین الشافعی رضی اللہ عنہ)
95	درویشیہ نمبر 43: (درویش سیدی عبدالسلام بن محمد بن رضی اللہ عنہ)
97	درویشیہ نمبر 44: (درویش ابو الدانی سیدی ابوالحسن الشافعی رضی اللہ عنہ)
97	درویشیہ نمبر 45: (درویش امام ابوہریرہ رضی اللہ عنہ)
98	درویشیہ نمبر 46: (درویش شیخ محمد بن ابوالحسن الشافعی رضی اللہ عنہ)
103	درویشیہ نمبر 47: (درویش سیدی محمد بن ابوالحسن الکفری رضی اللہ عنہما)
107	درویشیہ نمبر 48: (درویش الکفریہ)
110	درویشیہ نمبر 49: (درویش الزہریہ)
113	درویشیہ نمبر 50: (درویش الفارح)
114	درویشیہ نمبر 51: (درویش ابوالحسن)
114	درویشیہ نمبر 52: (درویش سعادت)
114	درویشیہ نمبر 53: (درویش المکرم)
115	درویشیہ نمبر 54: (درویش الکلیلیہ)
115	درویشیہ نمبر 55: (درویش الانعام)
116	درویشیہ نمبر 56: (درویش الخالی القدر)
116	درویشیہ نمبر 57: (درویش سیدی احمد الخجندی رحمۃ اللہ علیہ)
117	درویشیہ نمبر 58: (درویش دفع المصائب)
117	درویشیہ نمبر 59: (درویش سیدی عبداللہ الشافعی رحمۃ اللہ علیہ)

صفحہ نمبر	عنوان
120	درویشیہ نمبر 60: (درویش سیدی عبدالغنی ابوالحسن رضی اللہ عنہ)
121	درویشیہ نمبر 61: (درویش شیخ محمد البکدونی رحمۃ اللہ علیہ)
122	درویشیہ نمبر 62: (درویش اسرار)
122	درویشیہ نمبر 63: (درویش النفریہ)
123	درویشیہ نمبر 64: (درویش احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)
124	درویشیہ نمبر 65: (درویش احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)
125	درویشیہ نمبر 66: (درویش سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)
126	درویشیہ نمبر 67: (درویش سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)
127	درویشیہ نمبر 68: (درویش سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)
128	درویشیہ نمبر 69: (درویش سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)
129	درویشیہ نمبر 70: (درویش کلمی سیدی عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)
159	حضرت علامہ یوسف اسماعیل الطنبہانی کی جملہ کتب کی فہرست
160	حضرت علامہ یوسف اسماعیل الطنبہانی کی تالیفات کی فہرست
164	بارگاہ نبوی ﷺ میں مقبول شخصیت
165	درویشیہ نمبر 60: (درویش سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)
166	بارگاہ نبوی ﷺ میں درود و سلام کی مقبول کتاب
168	قلعہ تاریخ سال طباعت تکمیل احسانات







جس کو "ہا و قاضی" اور "بیعتی" نے حضرت ابی مسعود الانصاری البدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان حالی شان ہے "ہی صلی صلاۃ لم یضلی فیہا علی ولا علی اهل بیته لم یقتل منہ" کہ جس نے نماز میں مجھ پر اور میری اہل بیت پر درود یا کلمہ پڑھا تو انکی نماز بھی قبول نہ ہوگی۔

حضرت ابی انیس کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کی، یا رسول اللہ میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کروں فرمایا تم جو چاہو عرض کی، چوتھائی وقت، سرکارِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کرلو تمہارے لئے بھلائی ہے۔ میں نے عرض کی، نصف وقت، آقا نے کریم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کرلو تمہارے لئے بہتری ہے، میں نے عرض کی وہ تنہائی، جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اگر تم چاہو تو اور زیادہ کرلو تمہارے لئے بہتری ہے۔ میں نے ایک بار پھر عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سارا وقت ہی درود پڑھنے کے لئے مقرر کرلوں جس پر آپ نے فرمایا کیا یہاں سے تمہارے تمام کاموں کی کنایت ہو جائے گی اور تمہارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

حضرت شیخ ابوالکواصب الشاذلی رضی اللہ عنہ کو خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا، آپ نے سرکارِ مدینہ کی بارگاہ اقدس میں عرض کی کہ یا رسول اللہ جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے تو کیا یہ انعام اس شخص کے لئے ہے جو حضورِ قلب سے درود پڑھے گا؟ جس پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہاں تو اس شخص کے لئے ہے جو بغیر حضورِ قلب سے مجھ پر درود پڑھتا ہے لیکن جو مجھے حضورِ قلب اور شوق و اشتیاق کے ساتھ درود پڑھتا ہے تو اس شخص کے اجر کا علم سوائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے کسی کو نہیں۔

عظیم عاشق رسول حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل المنہجانی رضی اللہ عنہ نے درود و سلام پر اپنی پہلی دو مشہور زائد مقبول و معروف تصانیف "انفال الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" اور "سجادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید اکوئین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" میں خیمہ اقداد میں درود و سلام کے فضائل و فوائد جمع فرمائے ہیں، برکت حاصل کرنے کے لئے انہی دو بارِ برکت کتابوں سے کچھ اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ سلام کی عظمت کے اظہار کے لئے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم کو سجدہ کریں، لیکن جب اپنے حبیب پاک صاحبِ ولادہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و شان اور عظمت کے اظہار کرنے کا ارادہ فرمایا تو یوں ارشاد فرمایا کہ (حق تعالیٰ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پاک پر درود بھیجئے ہیں اسے ایمان والو! تم بھی اس پر درود اور خوب سلام پیش کرو)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص روزانہ مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھتا ہے وہ میرے سے پہلے جنت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو جو اس پر عمل کرے گا روزِ محشر، میں اس کی گواہی دینے کے ساتھ اس کی شفاعت کروں گا۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن بعد از نمازِ عصر 80 مرتبہ درود پڑھے تو اس کے 80 برس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھے گا اور جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا فرشتے اس کے لئے بخشش و مغفرت کرتے رہیں گے۔



سید الاولیاء والاخرین کا ارشاد مبارک ہے کہ بندہ کی دعا اس وقت تک پردہ حجاب میں ذاتی ہے جب تک دعا مانگے والا مجھ پر درود نہ پڑھے۔

تاریخ المعارفین حضرت شیخ ابن عطاء اللہ السکندر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے قیام و صیام میں کمی ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو رضی اللہ عنہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے میں مصروف کر لے۔

حضرت امام قاسمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تبارک و تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہے تو درود شریف اس کے لئے بہترین وسیلہ ہے کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف اس کے رسول کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ قریب اور بڑا محرم کوئی وسیلہ نہیں ہے۔

حضرت امام شعبانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت خضر علیہ السلام نے حکم فرمایا کہ صبح سے لے کر طلوع آفتاب تک درود شریف پڑھا کرو اور پھر جب تم نے اس طرح درود شریف کا درود شروع کیا تو ہمیں دیا اور آخرت کی بے شمار برکتیں حاصل ہوئیں اور رزق میں فراخی نصیب ہوئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں جس شخص میری زیارت سے محروم ہوں گے۔ پہلا اس نے اللہ تعالیٰ کا فرمان دوسرا میری سنت کا تارک اور تیسرا وہ شخص کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ روزِ محشر تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی۔ تم میں سے جو جمعہ کے دن اور ہفتہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سواحتیں پوری فرمائے گا۔ ستر چونتیس آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو اس کے درود پاک کو ستر میری خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور عرض کرتا ہے کہ درود پاک کا یہ پد یہ فلاں آدمی نے جو فلاں کا بیٹا اور فلاں قبیلہ کا ہے اس نے پد یہ بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید پتھریں میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

مرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ قبر میں تم سے میرے متعلق سوال ہوگا۔

سید الاولیاء والاخرین کا ارشاد مبارک ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا قیامت کے دن بڑا صراط ہے اللہ تعالیٰ سے جس تمہارے لئے نور ہوگا اور جو شخص پڑھا ہے گا قیامت کے دن اسے اجر کا پناہ بھر بھر کر دیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوہی فرشتے وہ ہیں جو صرف ہفتہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سوئے کے قلم، چاندی کی دوایتیں اور نور کے کانٹے ہوتے ہیں وہ صرف اور صرف ان میں ہی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود لکھتے ہیں۔

حضرت سیدنا ایمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ درود پاک کا پڑھنا درود پاک پڑھنے والے کو اور اس کی اولاد کو راز و نیاز دلاؤ اور رنگ دیتا ہے۔

سیدنا ابو العباس عیسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد و گرامی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ہر شے پر رکت کی چابی ہے۔ انوار و امرا و معارف کی چابی ہے تو



جو شخص اس سے الگ ہو گیا وہ کسے کیا اور عذکار کیا۔

حضرت شیخ ابوالمواہب الشاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے خواب میں زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہوا تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے شاذلی! تو میری امت کے ایک لاکھ کی شفاعت کرے گا میں نے عرض کی کہ کس وجہ سے؟ جس پر سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو میرے دربار میں درود پاک کا ہر یہ پیش کرتا رہتا ہے۔

حضرت ابوالمواہب الشاذلی فرماتے ہیں مجھے خواب میں زیارت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ٹوڑا گیا تو دیکھا کہ آقا سے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے مشکوٰۃ کو لے کر فرمایا کہ میں اس مشکوٰۃ کو دو جہاںوں کو بھیج رہا ہوں جو مجھ پر ہزار باروں میں اور ہزار بار رات میں درود پڑھتا ہے۔

حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے شیخ احمد نے بتایا کہ انہوں نے فرشتوں کو قلم کے ساتھ لکھتے دیکھا ہے کہ درود پاک پڑھنے والے کو کلمہ منہ سے نکالتے ہیں اس کو فرشتے بھیجنے میں جھوٹا کر لیتے ہیں۔

حضرت ابراہیم بن شہبان فرماتے ہیں کہ میں نے حج کیا اور عید منورہ حاضر ہو کر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حسبِ سلام پیش کیا تو میں نے روشہ انور کے اندر سے آواز سنیں علیک السلام یا لدی۔

حضرت عبد اللہ بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد رات کو آپس میں حدیث پاک کا دور کیا کرتے تھے اور جس جگہ پہنچ کر یہ دور کیا کرتے تھے وہاں نور کا ایک ستون دیکھا جو آسمان کی بلندیوں تک چاہتا تھا، پوچھا گیا یہ کیسا نور ہے؟ تو جواب ملا کہ یہ حدیث پاک کے دور کے وقت جو درود پاک کی کثرت ہوتی ہے اس درود

پاک کا نور ہے۔

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود پاک کی جو برکات دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میرا ایک دوست فوت ہو گیا میں نے اسے خواب میں دیکھا اس کے احوال و یاقت کئے جس پر اس نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور اپنے فضل سے عزت و اکرام سے نوازا۔ پھر میں نے پوچھا کیا آپ پر ہمارا حال بھی کچھ ظاہر ہوا ہے یا نہیں؟ اس نے جواب دیا اے بھائی! تجھے بشارت ہو کہ تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے نزدیک صدیقوں میں سے ہے۔ میں نے پوچھا یہ کس وجہ سے ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ تو نے درود پاک کے متعلق جو کتاب لکھی ہے یہ اس وجہ سے ہے۔

حضرت ابو العباس خیاط رحمۃ اللہ علیہ ایک دن محمد ابن رشید کی مجلس میں آئے اور فرمایا کہ تم پر صوم، اپنا کام کرو میں تو اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ مجھے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے اور مجھے آسمانے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ابن رشید کی مجلس میں جایا کرو کیونکہ وہ مجھ پر بہت زیادہ درود پاک پیش کرتا ہے۔

فرمایا گیا کہ وہ کون سا وسیلہ شفاعت ہے اور کون سا عمل ہے جو زیادہ نفع دیتے والا ہو اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنے سے، جس ذات باریکات پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود پاک بھیجتے ہیں اسی ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنا نور اعظم ہے اور یہ دو تجارت ہے جس میں خسارہ نہیں۔ درود پاک کو مضبوطی سے پکڑ لو اس کی برکتوں سے تیرا غیب پاک ہوگا، تیرے اعمال پاکیزہ ہوں گے تو امتیازی امیدوں کو حاصل کرے گا اور قیامت کے دن حواریٰ بن دن پریشانیوں سے امن میں رہے گا۔



حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی ایک روایت کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود پڑھتا ہوگا۔

درود و سلام کے معشوق پر ابتداء سے ہی کتابیں مرتب ہوتا شروع ہوئیں، یورپی ہیں اور انشاء اللہ ہوتی رہیں گی، کیونکہ سید الاولین والاخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک بغیر کسی وقفہ سے جاری و ساری ہے اور اب تک جاری رہے گا کیونکہ اللہ تبارک تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے حبیب اہم نے آپ کے ذکر کو یاد کیا۔

ہر صدی کی طرح تیسری صدی ہجری میں بھی بے شمار عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے پیارے حبیب اور ہم سب کے آقا و شفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی عقیدت و محبت کا اظہار و اعتراف فرمایا کہ آج ان کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد ان عظیم شخصیات اور شوق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں وہ فی ان کی تالیفات کا تذکرہ جاری و ساری ہے، انہی میں دنیا سے عرب کی ایک عظیم شخصیت عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فاضل جلیل، ادیب و شاعر، یوسفی عصر حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل البہانی رضی اللہ عنہ ہیں ان - طور میں اس عظیم شخصیت اور درود و سلام کے حوالے سے اُنکی مشہور زمانہ کتاب

افضلنا فضلنا علی سیدنا محمد ﷺ

کا مختصر الفاظ میں خیر و برکت حاصل کرنے کیلئے تذکرہ منسوب ہے۔



عظیم

عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



بن مہدی یوسف اسماعیل البہانی



## تعارف عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علامہ امام یوسف اسماعیل النہبانی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی یوسف بن اسماعیل النہبانی اور ولادت باسعادت شہر انہیاء اولیا، فلسطین کے شمال میں واقع ایک گاؤں "اجزم" میں 1265 ہجری (1849ء) میں ہوئی قرآن پاک اپنے والد ماجد (جو اپنے وقت کے کامل بزرگ تھے) سے پڑھا پھر انھوں نے آپ کو اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے قاہرہ (مصر) بھیجا جہاں آپ حکم محرم الحرام 1283 ہجری (مئی 1866ء) جامعہ ازہر میں داخل ہوئے اور جب 1289 ہجری (اکتوبر 1872ء) تک قیام کے دوران جید علماء اور مشائخ سے علم حاصل کیا۔ آپ اپنے ان اساتذہ اور مشائخ کے بارے میں فرمایا کرتے تھے "لو انفسود کل واحد منهم فی اقلیم" کہ اگر ان میں سے کوئی ایک بھی دنیا کے کسی خطہ میں ہوتا "لکان قائدہ الی جنة النعیم" تو وہ اس علاقہ کے کیسوں کو بہشت کی راہ پر چلائے کیلئے ان کا سربراہ ہوتا۔ جامعہ ازہر سے فراغت کے بعد اپنے گاؤں اجزم تشریف لے آئے پھر کچھ عرصہ "عکا" اور "اجزم" میں قیام کے دوران دینی علوم کی تکمیل کی۔

اس کے بعد آپ بیروت اور 1292 ہجری میں شام تشریف لے گئے اور شامی علماء و مشائخ کی صحبت میں رہ کر اپنی غلامی و پائی منازل سے کرے رہے۔ اس زمانہ کی ایک عظیم و مشہور شخصیت فضیلت الشیخ السید محمود آفندی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں نہ صرف حاضری کا شرف حاصل ہوا بلکہ آپ نے ان سے بخاری شریف کا درس بھی لیا اور مختلف اجازتیں بھی حاصل ہوئیں۔ 1293 ہجری آپ قسطنطنیہ (ترکی) روانہ ہوئے اور وہاں پر جریدہ "المجانب" کے ادارہ میں شامل ہو گئے۔ اس ادارے کا مالک احمد آفندی آپ سے بہت زیادہ عقیدت و محبت رکھتا تھا آپ نے تقریباً چالیس سال ترکی میں قیام فرمایا جس

کے بعد آپ موصل (عراق) کے ایک مقام "کوی سنجد" میں قاضی مقرر ہو گئے اور 15 ماہ تک قاضی کے فرائض سرانجام دینے کے بعد بغداد تشریف لے آئے اور ایک ماہ قیام کے دوران سادات کرام اور اولیائے کرام کے عزارات مبارکہ پر حاضری کا شرف حاصل کیا پھر بغداد تشریف سے شام تشریف لائے اور یہاں پر اپنے والد گرامی اور عزیز واقارب سے ملاقات اور کچھ عرصہ قیام کے بعد دوبارہ 1297 ہجری میں قسطنطنیہ تشریف لے گئے جہاں دو سال مزید قیام فرمایا، اسی دوران آپ نے اپنی پہلی کتاب "النور الموبد لآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" تالیف فرمائی۔

1300 ہجری میں شام کے ایک ساحلی شہر "لاذقیہ" میں بطور قاضی عدل تقرری ہوئی یہاں تقریباً 5 سال قیام رہا اس دوران اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی کے علاوہ عبادت و ریاضت کے ساتھ ساتھ اولیاء کرام کے آستانوں پر حاضری ہو کر ان سے فتوحات و برکات حاصل کرتے "لاذقیہ" میں 5 سال قیام کے بعد "بیت المقدس شریف" کے محکمہ عدل میں تقرری ہوئی۔ یہاں پر ایک عظیم ولی کامل قادری بزرگ سیدی شیخ حسن ابی خادو سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا اور ان سے فتوحات و برکات، سلسلہ قادریہ اور اذکار بھی حاصل کیے، اس عظیم ولی کامل نے آپ کو درود پاک کا ایک سید بھی عطا فرمایا جو پڑھنا پڑھنا اور مصیبتوں سے نجات کیلئے مجرب ہے، برکت کیلئے یہ سید یہاں بھی مدعا کر رہے ہیں۔

"القیام صل علی سیدنا محمد بن الحبيب المحبوب شافي العلل و مفرج الكرب"

بیت المقدس شریف میں ایک سال سے کچھ کم عرصہ گزارنے کے بعد 1305 ہجری (1888ء) آپ یقزنی دے کر بیروت (لبنان) میں "محکمہ الحقوق" کا سربراہ (چیف جسٹس) قاضی القضاة مقرر کر دیا گیا اور ہجری 1327 تک آپ اس منصب پر فائز رہے۔



حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہجانی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب "الدلائل الواضحات علی دلائل الخیرات" کے مقدمہ میں فرماتے ہیں کہ میں نے محکمہ عدل و انصاف میں 30 سال گزارے "و اللہ اعلم الا کوافی حکمت فی هذه المدة حکما مختلفا للظہر المظہر" اور خدا کی قسم مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے اس سارے عرصہ میں کوئی ایک فیصلہ بھی شریعت مطہرہ کے خلاف کیا ہو "ولذلک وایت فی منامی وانیفی المدینة المنورة وان محکمہ فی جانب محکمہ سیدنا محمد الشاروق رضی اللہ عنہ" اسی سبب میں نے اپنی ایک خواب میں دیکھا کہ میں مدینہ منورہ میں ہوں اور میری عدالت سیدنا محمد الشاروق رضی اللہ عنہ کی عدالت کے ساتھ ہے اور میں زندوں کی طرح ان کے ہمراہ ہوں اور اس گرم و جہیزانی پر میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔

عاشق رسول ﷺ حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہجانی 1327 ہجری میں جب بیروت کے محکمہ حقوق سے فارغ ہوئے تو پھر اپنا سارا وقت عبادت و ریاضت اور تحریز تالیف کے لئے وقف کر دیا اور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت اختیار کرنے کی خاطر مدینہ طیبہ تشریف لے گئے اور تقریباً 7 سال سیدنا اولین والاخرین صلی اللہ علیہ وسلم کے شہ پاک میں مقیم رہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح بربائی کے لئے اپنی زبان اور قلم سے وہ خدمات سرانجام دیں "ہالک لیسیر لغیرہ ولا عسر معسارہ" جو آج تک کسی کو ان خدمات کا عشرہ عیش بھی نصیب نہ ہو سکا۔ اپنے قیام مدینہ منورہ کے دوران شیخ الدلائل حضرت علامہ محمد سعید ماکھی رضی اللہ عنہ سے دلائل الخیرات شریف کی اجازت نصیب ہوئی جو پندرہ اسطوں سے صاحب دلائل الخیرات سیدی محمد بن سلیمان الجزولی رضی اللہ عنہ تک پہنچی ہے۔ آپ کے ایک عظیم ہواخ نگار حضرت علامہ محمد حبیب العتیشی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں آچکے اس قدر عبادت و ریاضت

کمر لے دیکھا کہ کہنا پڑتا ہے کہ اسطرح کی سعادت اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے اولیاء اور اصفیاء کو ہی عطا فرماتا ہے۔

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہجانی رضی اللہ عنہ عشق رسول اور خدمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں زندگی گزارنے کے بعد رمضان 1350 ہجری (1932ء) اس دارالافتاء سے دارالبقاء کی جانب روانہ ہوئے اور شہر بیروت (لبنان) کے مشہور قبرستان "مقبرة باشوہ" میں آخری قیام گاہ بنی جہاں پر آج بھی ان کے چاہنے والے حاضری کا شرف حاصل کرتے ہیں۔



مزار چہ انوار

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہجانی رضی اللہ عنہ



## تصانیف

حضرت علامہ یوسف اسماعیل البلبانی رضی اللہ عنہ وائل الخیرات شریف کی شرح کے ابتدا میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھ پر اللہ تبارک تعالیٰ کا بہت زیادہ فضل و کرم اور مہربانی ہے کہ اسی کی توفیق سے میں اس وقت تک 60 سے زائد کتب تحریر کر چکا ہوں اور وہ سب کی سب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے دین مبین کی خدمت میں ہیں اور پھر اسکی توفیق اور فضل و کرم سے یہ کتابیں شائع ہو کر عالم اسلام میں پھیلیں اور انکو شرف قبولیت حاصل ہوا اور لوگ ان سے مستفیض ہو رہے ہیں اللہ تبارک تعالیٰ اور اس کے حبیب عظیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں ان کتابوں کی قبولیت کی سب سے عظیم نشانی یہ ہے کہ مجھے ان کتابوں کی تالیف کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مبارکہ کا شرف حاصل ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر کمال مہربانی فرماتے ہوئے متعدد بار اپنی زیارت سے سرفراز فرمایا۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی ان کتابوں میں سے کئی کتابیں شرف درود و سلام کے موضوع پر تحریر کیں۔ برکت حاصل کرتے کیلئے ان کتابوں کے ناموں کا ذکر کرتے ہیں۔

1. افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
2. معادۃ الدارین فی الصلاة علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
3. صلوات الشفاء علی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
4. جامع الصلوات فی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
5. صلوات الاخیار علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
6. الصلوات الالقیہ فی الکلمات المحمدیہ
7. صلوات المخططات الجامعة لدلائل النبوة والمعجزات
8. الدلائل الموضعات علی دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل البلبانی رضی اللہ عنہ کی تالیفات مبارکہ کی دستیاب فہرست کتاب بذکر کے آخر میں ملاحظہ فرمائی جاسکتی ہے۔

قارئین کرام! زیر نظر کتاب ”افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم“ حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل البلبانی رضی اللہ عنہ کی درود و سلام کے موضوع پر اولین کتاب ہے جو آپ کی حیات مبارکہ میں 1309 ہجری، بیروت پر پریس (لبنان) سے شائع ہوئی۔ یہ مبارک کتاب جب بلا واسطہ میں پھیل گئی تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اس کتاب کو شرف قبولیت حاصل ہوا۔ کتاب مذکورہ میں فضائل درود و سلام پر 7 فصلیں اور 70 حینہ ہائے درود و سلام کو مستند انسان کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ ان بیخوں کو پڑھنے سے وہ تمام نیوہات اور برکات حاصل ہوں گے جو ان میں پوشیدہ ہیں۔ جن احباب کو یہ بارگاہ نصیب وصال ہو ان سے یہ درخواست ہوگی کہ وہ ان تمام نہ نوہ حینہ ہائے درود و سلام کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اُمت کی بخشش و مغفرت کے لئے دعا فرمائیں اور جنہوں نے اس کتاب کو شائع کرنے کا اہتمام کیا، حضرت علامہ یوسف اسماعیل البلبانی کے وسیلہ تجلیات ان کا یہ مدینہ عقیدت بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شرف قبولیت پا جائے۔ آمین

بجاء سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادنیٰ ترین امتی



### تذکرہ تاریخ سال وصال

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النہائی رحمۃ اللہ علیہ

سال وصال 1932 عیسوی - 1350 ہجری

فقیر فقیر معرفت

1350 ہجری

واصف و سداغ محبوب خدا	عاشق حضرت محمد مصطفیٰ
نساخہاں دورانِ زعم روزگار	اصل دل اہل نظر کما پیشوا
جو کتابیں وصفِ اقا میں لکھیں	ان کی شہرت ہے جہاں میں جا بجا
ہر زمانے کیلئے ہیں بالیقین	اس کی تحریریں مفید ایسا فزا
جو لکھا اس نے درود اس نے سلام	ہے وہ ہے حدِ روح پرور دل کشا
گو ہر یکتا کے درج ہر وقت	گلشنِ معنی کا ورہ خوش تما
مرجع و مخدوم اہل ذوق و شوق	عارفوں دینہ و زون کا مستندا
وہ ہے مقبول مسلمان نبی	وہ عزیز عاشقانِ مصطفیٰ
ولولہ انگیز عشقِ شاہ دین	خوش نوا لہجہ گر خیر الوزی
یمن "حی" سے وصلِ نہائی کا سال	18
ہے سر سے مثل "شیخِ عظیم"	2
سال رحلت اس جلیل القدر کا	1332+18 = 1350
1930+2 = 1932	

نتیجہ فکر

طارق سلطانی پوری

افضل الصلوات علی  
سیدنا سیدنا

جمع القدر یوسف بن اسماعیل النہائی رئیس حکمت  
حقوق بیروت غفر اللہ لہ ولین دنا لہ بالمعزۃ

قال قطب زمانہ سیدی محمد الکریم رحمہ اللہ  
ما أرسل الرحمن أو أرسل من رحمہ تصد أو تفرق  
فی ملکوت الہدایۃ من کل ما یصلح أو یصلح  
إلا وعلیہ المصطفیٰ صمد = تہ عتارۃ المرسل  
واسطۃ فیہا واصل لہا = یعلم هذا کل من یعلم

طبع برصہ مجلس معارف ولایۃ بیروت الجلیلۃ

المؤرخۃ فی ۲۴ شعبان الثانی سنۃ ۱۴۰۷ ۲۰۰۷

فی حررت الطبعة الأولى سنۃ ۱۳۵۰ ہجری

بیروت پریس (لبنان) سے 1309 ہجری میں شائع ہوئے والا  
"افضل الصلوات علی سید السادات" کے اثر لی گئے کے سرورق کا تحفہ



### پہلے فصل

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (پ 22 ص 56)

”بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اسے ایمان والو! تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا کرو اور خوب سلام عرض کیا کرو۔“

جب صلوة کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کی مجلس میں اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و ثناء کرتا ہے۔

صلوة اللہ تعالیٰ ثَنَاءٌ عَلَيْهِ بِحَسَبِ الْمَلَائِكَةِ (رواہ بخاری)

اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کو بلند کر کے آپ کے دین کو سب دنوں پر غلبہ عطا فرما کر آپ کی شریعت پر عمل کی امت تک برقرار رکھ کر دنیا میں آپ کی عزت و شان میں زیادتی فرماتا ہے اور قیامت کے دن امت کے لئے آپ کی شفاعت قبول فرما کر اور مقام محمود پر کھڑا کر کے آپ کی شان کو ظاہر فرمائے گا۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مبارکباد پیش کرتے رہے۔

حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ سے مطلع فرمایا کہ میرے نزدیک میرے محبوب کی یہ شان ہے کہ میں خود عالم بالا میں مقربین فرشتوں کے سامنے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات و مراتب بیان کرتا ہوں۔ اور میرے فرشتے میری بارگاہ

میں میرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجات کی بلندی اور مقامات کی رفعت کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ پھر میں نے عالم دنیا میں رہنے والے تمام ایمان والوں کو حکم دیا کہ میرے محبوب پر درود و سلام بھیجنا!

سہیل بن محمد بن سلیمان فرماتے ہیں:

حضرت آدم علیہ السلام کی عظمت کے اظہار کیلئے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السلام کی طرف سجدہ کریں اور اپنے حبیب پاک صاحب کواکب صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ و شان کو اپنے فرمان ”إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ“ (الایات) میں ظاہر فرماتے ہوئے پہلے خود ہی کہ خداوند کریم خود اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔ پھر فرشتوں کے درود بھیجتے رہنے کا ذکر فرمایا۔ پھر ایمان والوں کو درود و سلام بھیجنے کا حکم فرمایا۔

حضرت ابن ندیم فرماتے ہیں:

بعض اکابرین نے فرمایا کہ جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر پہلے یہ آیت پڑھے ”إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا“ پھر سر مرتبہ ”صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ“ کہے تو آسمان سے فرشتہ نازل ہوتا ہے کہ آج کے تیری تمام حاجتیں پوری ہو گئیں۔

ایک حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک آدمی آنحضرت سے معذور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری بھائی کو نوازے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم کیا کہ اچھی طرح وضو کرے پھر یہ دعا



جاتے۔

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَخَّذُ الْبَيْتَ بِبَيْتِكَ مُحَمَّدٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَخَّذُ  
بَيْتَكَ إِلَهِي رَبِّي فِي خَاجَتِي لِتَقْضِيَ لِي أَلْتَلْهُمُ شَيْعَةً فِي“  
اس آدمی نے آپ کے عمر پر چل کر تو اس کی بیانی کتب آئی بعض ائمہ علم نے  
فرمایا کہ باوجود صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ یا رسول اللہ پر جتنا چاہیے۔

حضرت ابن الصبر لے فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے کے فائدہ خود درود پڑھنے  
والے کی طرف رجوع کرتے ہیں کیونکہ یہ عقیدہ کی مروت اور صفائی اور اظہار محبت اور  
اطاعت پر مدد دہست پر دلالت کرتا ہے اور اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و تکریم بھی  
ہے اور آپ تمام نعمتوں کے حصول میں واسطہ قرار دیتے ہیں۔

جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے اسی طرح دیگر ائمہ  
کرام علیہم السلام پر بھی درود و سلام پڑھنا چاہیے صحابہ کرام و تابعین عظام اور دیگر اکابرین  
پر رضی اللہ تعالیٰ عنہم و رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم کہنا چاہیے۔ لیکن الا شتغال درود پڑھنا صحابہ پر روا  
نہیں البتہ بالغ درست ہے صحابی کا نام آئے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہ پڑھنا چاہئے۔ تابعین اور  
مستف صالحین کے نام پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی پڑھا سکتے ہیں اور رحمت اللہ علیہ پڑھنا بھی  
درست ہے۔

حضرت عز بن الدین بن عبد السلام فرماتے ہیں کہ ہم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
پر درود پڑھتے ہیں یہ ہماری طرف سے۔ ظاہر نہیں ہم اس مرتبے کے کہاں ہوتے ہیں آپ  
جیسی بستی کیلئے اللہ تعالیٰ کے دربار میں۔ غائب کرتی۔ اصلی بات یہ ہے کہ نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ تمام اسامی و القابات ہیں جن کا بدلہ پڑھنے سے ہم عاجز

ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہماری عاجزی کو دیکھا تو درود شریف کا حکم دیا۔ تاکہ بیک وقت کچھ  
اسما کی مکافات ہو جائے۔ گویا ہم عرض کرتے ہیں یا اللہ! پاک ہے اور مجھے اپنی  
پاک ہے۔ اپنے پاک درود اپنے پاک نبی پر بھیج کر ہماری طرف سے مکافات فرما۔

سیدی عبد الصبر نے باغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان:

”آپ فرماتے ہیں کہ درود شریف کا پڑھنا ”افضل الاوزار“ تمام اعمال  
اور نیک سے اس کا پڑھنا افضل ہے اور جو پڑھتے بہت سے اور کہہ رہے ہیں ان کا ذکر  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھنا ہے جب وہ فرشتہ درود بھیجا شروع کرتے  
ہیں تو بہت دیر تک ہوتی جاتی ہے۔ فرشتے درود بھیجے ہیں سستی نہیں کرتے اور اگلے درود بھیجے  
سے بہت دیر ہوتی رہتی ہے۔ کیونکہ کہ بہت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ہیں اور نبی  
ہے۔





### دوسری فصل

ان حدیثوں کا بیان جن میں درود پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

حدیث: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَوةٍ صَلَّى اللَّهُ بِهَا عَشْرًا

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا کسی قدر اہم مقام ہے۔

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر سلام کرتا ہے اللہ تعالیٰ میری روح کو لوٹا دیتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔“

اس کی تشریح میں لغات میں فرمایا:

”إِنَّمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَرَزِخِ مَشْغُولٌ بِأَحْوَالِ الْمَلَائِكَةِ مُسْتَعْرِقٌ فِي مُشَاهَدَةِ رَبِّهِ فَعَبَّرَ عَنْ إِفَاقِهِ مِنْ تِلْكَ الْمُشَاهَدَةِ مِنْ ذَلِكَ الْإِسْتِعْرَاقِ بِرَدِّ الرُّوحِ“ (لغات ج ۳ ص ۱۹۲)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عالم برزخ میں ملکوت کے حالات میں مشغول اپنے رب تعالیٰ کے مشاہدہ میں مستغرق رہتے ہیں اس مشاہدہ اور استغراق سے الفاظ کو رد روح سے تعبیر کیا ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تبارک تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو

سب مخلوق کی آواز سنتا ہے میرے وصال کے بعد میرے روضہ اقدس پر کھڑا رہے گا پس جو شخص میرے دل سے میرے اوپر درود پڑھے گا وہ فرشتہ عرض کرے گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں ابن فلاں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پیش کیا ہے پھر اللہ تبارک تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور فرشتے بھی اس شخص کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر جو کہے دن زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ میری امت کا درود ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میں خود بھی اُن کا درود سنتا ہوں۔

ترمذی شریف اور ابن ماجہ کی ایک حدیث میں ہے کہ جب تک میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور سنتا ہوں وہ تمام جو تم نہیں سنتے۔ اس حدیث میں ”منا“ کا لفظ عام ہے اگر ”منا معصومہ“ ہے تو یہ خود معصوم کیلئے آتا ہے اور اگر ”منا“ مکرہ ہوتا تو وہ بھی مقام ثانی میں ہونے کی وجہ سے عام ہو گیا۔

جلالہ الافہام فی الصلوۃ والسلام علی خیر الانام

میں ابن قیم نے حدیث نقل فرمائی ہے کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو۔ کیونکہ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہو اس کا درود اور اس کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا اور آپ کے وصال کے بعد بھی ایسا ہوگا فرمایا میں میرے وصال کے بعد بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے اجسام مبارک کو کوئی گزند پہنچائے۔

باقی درود شریف آپ خود بھی سنتے ہیں اور ایک نظام کے ماتحت فرشتے بھی



پہنچاتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ بندوں کے تمام افعال کو دیکھتا ہے اور جملہ باتوں کو سنتا ہے اور اس کے باوجود بھی فرشتے صبح و شام بندوں کے اعمال حاضر بھی کرتے ہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور جو شخص مجھ پر سو بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ شخص منافقت سے بیزار ہے اور دوزخ سے آزاد ہے اور قیامت کے دن وہ جنت میں شہیدوں کے ساتھ ہوگا تم مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو جب میرا ذکر کیا جائے کیونکہ اس سے تمہارے تمام گناہ بخش جاتے ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ مجھ پر درود پڑھنے سے مرنے سے پہلے جنت میں اپنی جگہ رکھ لے گا۔

### بزرگان دین کے اقوال

1. حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سو بار درود شریف پڑھے اس کو بیشمار عبادت میں بخشش دینے کا ثواب ملے گا۔
2. حضرت سید علی الحائری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے پر اللہ تعالیٰ چھ رحمتیں اپنے بندہ پر نازل فرماتا ہے وہ غیر متناہی ہیں کیونکہ اس کی رحمت کی کوئی انتہاء ہے اور نہ اٹھنا۔
3. حضرت ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں سیر و سیاحت کے دوران ایک رات درندوں کی زد میں آ گیا جب وہ میرے اوپر حملہ کرنے لگے تو میں ایک اوشیچے کیلے پر بیٹھ گیا میرے دل میں خیال آیا کہ اب مجھے درود شریف پڑھنا چاہیے کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر

دس رحمتیں نازل فرماتا ہے جب اللہ تعالیٰ مجھ پر دس رحمتیں نازل فرمادیں تو میں ان دس رحمتوں سے محفوظ ہو جاؤں گا چنانچہ ایسا ہی ہوا جب میں نے درود پڑھا تو تمام رات کیلئے درندوں سے محفوظ رہا۔

4. عارف باللہ تاج الدین عطاء اللہ اسکندری فرماتے ہیں: جو شخص اپنی زندگی بیکار گاہوں میں ضائع کر دینا اس کو چاہیے کہ اس کی تلافی اور کار جامعہ کے ذریعہ سے کرے اور جو شخص زیادہ نقلی درود سے نماز بکثرت اور انہیں کر کے اس کو چاہیے کہ کتاب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے میں مشغول ہو جائے کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس پر رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت زندگی کی تمام عبادتوں سے وہ سب میں زیادہ ہے پھر یہاں تو ایک درود پڑھنے پر دس رحمتیں ہیں۔

5. امام فاکھانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں بہت بڑا مقصد اور نفع و آخرین گاہ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت حاصل ہو جائے تو محتاجہ دارین کے حصول کیلئے صرف ایک رحمت خداوند کریم کی بھی کافی ہے یہاں تک کہ اگر کسی غافل سے سوال کیا جائے کہ تو کیا پسند کرتا ہے یہ کہ تمام مخلوق کے نیک اعمال تیرے اعمال نامہ میں شامل کر دیے جائیں یا اللہ تعالیٰ کی رحمت تیرے اعمال نامہ میں داخل کر دی جائے تو وہ غافل اللہ تعالیٰ کی رحمت کے برابر تمام مخلوق کے اعمال صالحہ کو بھی نہیں قرار دے گا۔ پھر یہاں تو درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ بھی رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے اور تمام فرشتے بھی ہر کسی مسلمان کو یہ مناسب نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھنے یا درود پڑھنے سے غافل ہو جائے۔



### تیسری فصل

ان احادیث کے بیان میں جن میں جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود شریف پہنچنے کی ترغیب دی گئی ہے اور اس کی نکتہ گایان:

1. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میرے اوپر زیادہ درود پڑھا کرو۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔
2. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ہر جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ میری امت کا درود ہر جمعہ کے دن میرے سامنے پیش ہوتا رہتا ہے لہذا جو شخص مجھ پر زیادہ درود پڑھے گا وہ سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔
3. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن میرے اوپر زیادہ درود پڑھا کرو۔ جو ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔
4. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود بھیجے گا اس کے اسی (80) برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔
5. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ رکھ لے گا۔
6. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ کر اٹھنے اور رخصت سے پہلے اسی (80) مرتبہ درود پڑھے تو اس کے اسی (80) سال گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسی (80) سال کی عبادت اس کے تمام اعمال میں لکھ دی جائے گی۔
7. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اللہ تعالیٰ کے نورانی فرشتوں کی ایک

جماعت ہے جو جمعہ کی شب اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کی قمیصیں اور نور کے کاندات ہوتے ہیں جن سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہی بھیجتے ہیں۔

امام شافعی کا فرمان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود شریف پڑھنے سے محبت رکھتا ہوں۔ ہر حال میں خاص طور پر جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن تو بہت ہی زیادہ درود پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔

حضرت ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے بعض بزرگوں سے روایت فرمایا کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات درود شریف پڑھنے کا ثواب عادت قرآن مجید سے بھی زیادہ ہے۔ البتہ سورہ کاف کے کیونکہ اس سورہ کو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات پڑھنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تصریح فرمائی ہے۔





### پہنچتی فصل

اُن احادیث کے بیان میں جن میں زیادہ درود پڑھنے کی احادیث وارد ہوئی ہیں اور ان کے تعلق و یگانہ رہا ہے۔

1. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھے پڑ زیادہ درود پڑھا کر، کیونکہ قبر میں میرے متعلق تم سے حال ہوگا۔
2. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھے پڑ درود پڑھنے والے کو روئے بھریں سراپا کی تار کی طرح حاصل ہوگا۔
3. سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پند کرے کہ اللہ تعالیٰ تبارک تعالیٰ ان کو اس حال میں ملے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی رضا اس پر ہو تو چاہیے مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا جائے۔
4. جنابِ رسالتِ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو کوئی مشکل پیش آئے وہ مجھ پر زیادہ تعداد میں درود پڑھے کیونکہ اس سے مشکلیں، مصیبتیں ختم اور پے پٹائیاں دور ہوتی ہیں۔
5. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک قیامت کے دن تم میں سے اُس دن کسی آدمی سے شہادت پائے گا وہ اس کے پاس میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔
6. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن میں شخصِ عرش کے نیچے ہوں گے جس دن اُس کے بغیر کوئی مایہ نہیں ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ وہ کون لوگ ہوں گے جس پر سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک وہ شخص جو مصیبت میں میرے کسی امتی پر آسانی کرے وہ سر اوچھٹیں جو میری کسی سنت کو لوگوں میں زکوٰۃ کے اور شہر اوچھٹیں جو میری زیادہ درود و شرافت پڑھتے۔

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک اللہ تبارک تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف یہ وحی نازل کی کہ: اے موسیٰ! میرے عبادت گزار بندہ نہ ہوتے تو میں ہزاروں کو ذبح و بھرت نہ دیتا، اگر میری وصایت کی گواہی دینے والے نہ ہوتے تو دنیا والوں پر عذاب نازل کرتا۔ اے موسیٰ! کیا تو چاہتا ہے کہ وہ جھٹک کر تجھے پچاس محسوس نہ ہو تو میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود پڑھتے رہنا۔

حضرت علامہ غلامی بیان فرماتے ہیں: اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھا تھا جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اُس کو پھینک دیا۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل کی کہ اس شخص کو غسل دے اور اس کی نماز چار و چالی ادا کر دینا۔ میں نے اس کو غسل دیا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے پروردگار تو نے اس کو کیسے بخشا وہ تو بڑا بدکار آدمی تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس نے ایک دن کتابِ قرآن میں میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک دیکھا اور درود پڑھا اسی وجہ سے میں نے اس کو بخش دیا ہے۔

امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بعض علماء کرام کے نزدیک زیادہ درود پڑھنے کی کم از کم مقدار یہ ہے کہ روزانہ ستر مرتبہ دن میں پڑھے اور سات مرتبہ رات میں پڑھے۔

شیخ نور الدین القسری رضی اللہ عنہ روزانہ دس ہزار بار درود پڑھتے تھے اور حضرت شیخ احمد الزواہدی چالیس ہزار مرتبہ روزانہ درود پڑھتے تھے۔ مسلم شریف میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ رَأَى فِي مَنَاهُ فَتَيَّرَ ابْنِي فِي الْفُتْلَةِ  
”جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ مجھے، میری اُن کی طرف دیکھے گا۔“



حضرت ابن ابی حمزہ، امام ہارزی، امام باقی اور تابعین کی ایک جماعت سے روایت ہے کہ انہوں نے آپ کو خواب میں دیکھا پھر اس کے بعد آپ کو بیداری میں دیکھا اور بہت سی پیشینہ چیزوں کے بارے میں آپ سے پوچھا اور آپ نے چیزوں کی ان کو خبر دی بعد ازاں وہ اس طرح واقع ہو گئے جیسے آپ نے اطلاع دی۔

حضرت عید العزیزہ با رضی اللہ عنہا کو بھی بیداری میں آپ کی زیارت حاصل ہوئی تھی۔ موصوف آغہ نور علیہ وسلم سے بعض مسائل پوچھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے جوابات ارشاد فرماتے تھے۔ حضرت محمد و آلہ و رضی اللہ عنہم کو بھی بیداری میں آپ کی زیارت نصیب ہوئی تھی۔

حضرت امام غزالیؒ اپنی کتاب ”المعتز من الضلال“ میں فرماتے ہیں۔ ”اِنَّ اَرْبابَ الْقُلُوبِ فِيْ يَغْلَتِهِمْ قَدْ يَشَاهِدُوْنَ الْمَلَائِكَةَ وَالرُّوحَ الْاَنْبِيَاءَ وَيَسْمَعُوْنَ مِنْهُمْ اَصْوَاتًا وَيَقْبَسُوْنَ مِنْهُمْ“ (جنگ عارفین بیداری میں بھی فرشتوں کو اور انبیاء علیہم السلام کو دیکھتے ہیں اور ان کی آواز بھی سنتے ہیں اور ان سے قند حاصل کرتے ہیں)۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی کتاب ترغیب اہل السعادات میں لکھتے ہیں۔ ”شب جمعہ شریف میں دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں تیرہ بار آیہ الکرسی اور گیارہ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام ہو یا یہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ چھ گز رنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔“ درود شریف یہ ہے۔

”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ“

دیکھنا کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں پچیس بار

قل هو اللہ اور بعد سلام کے یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے دولت زیارت نصیب ہووے درود شریف یہ ہے۔

”صَلِّی اللّٰہُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ“

نیز شیخ موصوف نے لکھا کہ سوئے وقت میں مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنے سے دولت زیارت نصیب ہو۔

”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِخَرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَغُرُوسِ مَمْلُکَتِكَ وَاَمَامِ حَضْرَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُنْتَلَذِ بِتَوْحِيدِكَ اِنْسَانِ عَنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّيْبِ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ غَنِ اَمِيَانِ خَلْقِكَ الْمُنْقَدِمِ مِنْ نُورِ حَبِیْبَاتِكَ صَلَوةً تَذُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتُبْقٰی بِمِقَابَلِكَ لَا مُسْتَهْلٰی لَهَا ذُوْنَ عِلْمِكَ صَلَوةً تُرَضِّیْكَ وَتُرَضِّیْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ“

نیز شیخ نے اس درود شریف کو بھی سوئے وقت چتر بار پڑھنا زیارت کیلئے لکھا ہے۔

”اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْجَلِّ وَالْخَرَامِ وَرَبَّ النَّبِیِّ الْخَرَامِ وَرَبَّ الرُّسُلِ وَالْمَقَامِ اَبْلُغْ لِرُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنَا السَّلَامَ“

تکثر شرط اس دولت کے حصول میں دل کا پُر عشق ہونا اور مٹا ہری اور باطنی گناہوں سے پناہ ہے۔



### پانچویں فصل

ان ائمہ پرست سے بیان میں کرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کے لئے شفاعت فرمائیں گے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مؤذن اذان دینے لگے تو تم بھی اس طرح کہہ دیجیے وہ آذان کے کلمات پڑھے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ مجھ پر جو درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر میرے لئے وسیلہ طلب کرو، وسیلہ بہت اونچا مقام ہے بہشت میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ جسے کو سامنے ہوگا۔ جو مجھے حاصل ہوگا۔

پھر شخص میرے لئے وسیلہ طلب کرے گا میں اس کیلئے شفاعت کروں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آذان سن کر پڑھا جائے جسے میری شفاعت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے۔ آذان کے بعد ہی دعا ہے۔

”اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَجِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالشَّافِعَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“

اس میں بشارت ہے کہ اس درود پڑھنے والے کا خاتمہ بالخير ہوگا۔ کیونکہ آپ کی شفاعت سے کفار مجرم ہوں گے اگر وہ ایماندار نہ ہوں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اس کے گناہ بخش جائیں گے اور اگر وہ صالح ہوگا تو اس کے درجے بلند ہوں گے اور عرش کے سایہ میں ہوگا اس کا حساب و کتاب نہ ہوگا اور وہ جنت میں جلدی داخل ہوگا۔ جس کا خاتمہ کے دیگر اسباب استقامت و امانہ ذکر اور اس دعا کا ہمیشہ پڑھنا دعا ہے۔

”اللَّهُمَّ أَكْرَمْ هَذِهِ الْأُمَّةَ الْمُحَمَّدِيَّةَ بِحَمِيلِ

عُزْوَانِكَ فِي الدَّارَيْنِ اَكْرَامًا لِمَنْ جَعَلْتَهَا مِنْ أُمَّتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ“

اور سید الاستنصار رحمہ اللہ نے تین بار پڑھنا وہ یہ ہے۔

”اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَرَمًا ضَعِفْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذُنُوبِي فَاعْفُ عَنِّي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ“

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات میں سے ایک شخص کو خواب میں میں صراط پر گرتا پاتا دیکھا اس کے پاس مجھ پر درود شریف پڑھنے والا نکل آیا اور اس کو سیدھا کر دیا یہاں تک کہ وہ بیسرا لہ سے مالیت کے ساتھ گزر گیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پڑھنے سے لذت دیا کرو۔ کیونکہ تمہارا یہ درود حقیت کے دن تمہارا رستہ بنے گا اور ہوگا۔ جناب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھ کر فرستے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام کتاب میں رہے گا۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت مانگی دو پہلے وہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے پھر اپنی حاجت کی دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہوگی۔

حضرت ابوسلمہ ان الدارانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال کرے یا دعا مانگے اس کو پہلے درود شریف پڑھے پھر اپنی حاجت کا سوال کرے پھر آخر میں درود شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ درود کو بخیر قبول فرماتا ہے جب وہ اول و



آخر وہ کہہ کر قتل فرمائے گا تو درمیان سے اس کی حاجت کو رد کرنا اس کی شان کریں گے  
شانِ شانِ شان۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام فرماتے ہیں جب بھی آپ کا نام لکھو تو ساتھ  
درود سلام پڑھو لکھو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود پڑھتا ہے!

”حَزَى اللَّهُ عَنْهُ مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ“

متر کا جب ہزاروں تک اس کا تو آپ نہیں لکھ سکتے۔

حضرت ابوالموہب شافعی قدس سرہ نے فرمایا میں ہزار بار درود روزانہ پڑھتا تھا تو جلد ہی  
جلدی پڑھنا شروع کر دیا تو مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اب شافعی تجھے  
”معلوم نہیں جلدی شیطان کی طرف سے ہوئی ہے کچھ فرمایا: ”حقی اور زحیب سے یوں پڑھو“  
”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ“

البتہ اگر وقت کم ہو تو جلدی پڑھنے میں ترن نہیں۔ یہ بھی فرمایا جب درود  
پڑھنا کہ تو بھتر یہ ہے اولیٰ و آخر درود نام پڑھ لیا کروں روزنامہ یہ ہے!

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ“ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ“

ابو ذر کہہ موت کے بعد حضرت بنی عبدالمطلب نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر  
فرشتوں کی امامت کرتے ہیں۔ انہی فرشتوں کو نماز پڑھاتا ہے۔ اس نے پوچھا اس کا نام کیا ہے  
وہ نے کہے کہ اس کا نام ایسا ہے جس نے اپنے ہاتھ سے اس کا کھانا کھا لیا ہے۔

بارسیدو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود لکھنا اور سید درود عالم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔

جنا دین ابراہیم صلی نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف سے کچھ بخشیں ہیں میں نے اپنا ہاتھ آگے  
بڑھا کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم! میں اصحاب حدیث سے ہوں اور غریب ہوں یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
تہنم فرمایا اور فرمایا کہ جب تو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو سلام کیوں چھوڑ دیتا ہے اس کے بعد  
جب درود لکھتا ہوں تو پورا صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا ہوں۔





### پہنچتی فصل

ان احادیث کے بیان میں جن میں درود پھونکے پر وعید آئی ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیا جائے اور اس کے مناسب دیگر روایات کا بیان:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ قُلُوبُ يُمْضِلُ عَلَيْهِ أَخْطَا طَرِيقَ الْجَنَّةِ“

”جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پڑھے تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا“

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”لَا يَزِي وَخِيئَةَ فَكَاكَةِ أَنْفِ الْغَائِقِ لَوْلَا بَيْتُهُ وَقَارُكَ سُبَّتِي وَمَنْ لَمْ يَضِلْ عَلَيَّ إِذَا ذُكِرْتَ بَيْنَ يَدَيْهِ“

”رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تمہیں غصہ زیادت سے محروم ہوں گے۔ ایک اپنے والدین کا فرمان، دوسرا میری سنت کا چھوڑنے والا، تیسرا وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پڑھ لیتا پڑھے۔“

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس مجلس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو بھی گئے تو پھر بھی ان پر حسرت طاری ہوگی۔ جب درود پڑھنے والوں کا ثواب دیکھیں گے۔

امام ابو یوسف رحمہ اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما تحریر کی کہ وقت کوئی چیز سوئی سے ہی نہیں ان کی سوئی گم ہوئی اور چراغ بھی بجھ گیا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا ہر سے اندر داخل ہوتے تو آپ کی چمک اور نور سے تمام گمروں میں ہو گیا اور روشنی سے حضرت

ما تشری اللہ تعالیٰ منہا کوئی سوئی نہ گئی۔

حضرت عائشہ نے عرض کیا: ”مَا ضَوُّ وَجْهِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وَلَيْلٌ لَمَنْ لَا يَزَانِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ“

بلات ہے اس بندے کے لیے جو قیامت کے دن مجھ نہ دیکھ سکے گا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون ہے جو آج نہ دیکھ سکے گا؟ فرمایا وہ بخیل ہے۔ عرض کیا بخیل کون ہے؟ فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود نہ پڑھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں فرمایا:

”مَا مِنْ دُعَاءٍ إِلَّا تَبْنِيهِ وَتَبْنِيهِ السَّمَاءِ جِجَابٌ حَتَّى يَضِلَّ عَلَى فَإِذَا ضَلَّى عَلَى انْخَرَفَ الْجِجَابُ وَضَعِدَ الدُّعَاءُ“

کوئی دعا اس وقت تک آسمانوں کی طرف نہیں پہنچتی جب دعا مانگنے والا مجھ پر درود نہ پڑھے۔ جب وہ درود پڑھ لیتا ہے تو اس کی دعا قبولیت کے مقام پر پہنچ جاتی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَنْ لَمْ يَضِلْ عَلَيَّ فَلَا دِينَ لَهُ“

”جس شخص نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس کا کوئی دین نہیں ہے“

حضرت ابو طاہر رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ اوپر کی طرف پھیر لیا۔ ابو طاہر کے عرض کرنے پر فرمایا کہ تو کتاب میں جب میرا ذکر کرتا ہے تو مجھ پر درود نہیں لکھتا۔ اب ابو طاہر فرماتے ہیں اس دن سے جب بھی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک کسی کتاب میں لکھتا ہوں تو ساتھ یہ لکھتا ہوں۔

”صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلِّمْنَا كَثِيرًا كَثِيرًا“

ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا مگر نبی کریم صلی اللہ



علیہ وسلم نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی۔ اس کے عرض کرنے پر فرمایا تم مجھ پر درود نہیں پڑھتے اور میری کتابت اس پر ہوتی ہے جو مجھ پر درود پڑھتا ہے۔ جب وہ تجھیں بیدار ہوا تو رز سے شوق و محبت سے درود پڑھتا رہا۔ ایک دن چہرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ بہت خوش ہیں اور فرماتے ہیں قیامت کے دن میں تیری شفاعت کا واسطہ بنوں لیکن درود نہ پڑھو گا۔



### ساتویں فصل

اس فصل فوائد و منافع کا بیان ہے جو درود شریف پڑھنے والے کو ہوا اور آخرت میں حاصل ہوتے ہیں۔

حضرت امین فرعون قرطبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ غنی و مسکین اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے سے اس نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔

1. اللہ تعالیٰ درود پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
2. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے۔
3. قدرتی فرشتوں کی بیرونی اور اقدار حاصل ہوتی ہے۔
4. درود پڑھنے والوں میں منافقین اور کفار کی مخالفت ہے۔
5. اس کے تمام گناہ اور خطا گنہیں معاف کر دی جاتی ہیں۔
6. اس کی تمام ہر اور بیماری دور ہو جاتی ہیں۔
7. اس کو کھانا ہر اور پانی کی صفائی نصیب ہوتی ہے۔
8. اور رزق کے عذاب سے نجات حاصل ہوگی۔
9. جنت میں داخل نصیب ہوگا۔
10. اللہ تعالیٰ اس پر سلام فرمائے گا۔

درود شریف پڑھنا عبادت ہے اور سب عبادتوں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عبادت ہے جس مجلس میں درود پڑھا جاتا ہے اس کو رحمت حاصل ہوتی ہے۔ درود سے تباہی دور ہوتی ہے اور خوشحالی حاصل ہوتی ہے۔ دل سے رنگ دور ہو جاتا ہے دل منافقت سے پاک رہتا ہے دشمنوں پر تلوار نصیب ہوتا ہے درود پڑھنے کا فائدہ کھینچنے والے کو بھی حاصل ہوتا ہے۔ حضرت امام شہرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابوالحسن الخضر علیہ السلام نے حکم



کیا کہ درود شریف صبح کے بعد طلوع آفتاب تک پڑھا کر، پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کر۔ امام شہرانی فرماتے ہیں مجھے اور میرے اصحاب کو اس طرح درود شریف کا عمل کرنے سے دنیا اور آخرت کی بیشمار خوشیاں اور بھلائیاں حاصل ہوئیں اور رزق میں فراخی نصیب ہوئی۔

حضرت النبی شریعت والک الخیرات میں فرماتے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہے تو درود شریف اس کیلئے بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا **”وَاتَّبِعُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ“** اللہ تعالیٰ کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور کوئی وسیلہ اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے رسول کریم ﷺ سے زیادہ قریب اور بڑھ کر نہیں ہے۔

**مَوْلَانِي صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا**

**عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ**

اللہ تعالیٰ کی ہمارے اوپر بے شمار نعمتیں ہیں وہ انعامات دینے والا اللہ تعالیٰ ہے اور تحسیم کرنے والے اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ لہذا ہمیں دینے والے کا شکر یہ کرنا بھی ہم پر لازم ہے۔ تو ہمارے اوپر لازم ہے کہ ہم ان نعمتوں کے شکر یہ کے طور پر ہمیشہ آپ پر درود سلام پڑھتے رہیں۔ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھتا ہے اس کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود جزیت فرماتے ہیں۔ دیکھ کسی مرالی کو اس کا حاجت تمنا رہتی۔

بعض مارتھین نے فرمایا! بکثرت درود پڑھنے کے پاس انکارات موت کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شریف لاتے آتے ہیں اور آپ کی برکت سے اس پر آمین ہو جاتی ہے۔ اور **”مَا بَعْدَ الْمَوْتِ“** جو بڑھتیں اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے تیار فرمائی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی بشارت اس کو دیتے ہیں۔ کثرت سے درود شریف کا ایک

فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے پیاس کی شدت اُٹھ جاتی ہے خواہ دنار کیچہ سے ہو یا سفر میں پانی شے کی وجہ سے ہو شدت پیاس کو اُٹھانے کیلئے یہ درود مجرب ہے۔

**”الصلوة والسلام على سيدنا مُحَمَّد - الْمُبْعُوثِ اَلَيْنَا بِالْحَقِّ الْمُبِينِ الصَّلوة والسلام على سيدنا مُحَمَّد - الْاَقْبَى الْاَمِين“**

درود شریف پڑھنے سے بھولی ہوئی چیز یاد آ جاتی ہے۔ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود پڑھنے والے کی سوجھ بوجھیں پوری ہوتی ہیں سفر آخرت کی اور تمیں دنیا کی۔ درود پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دل میں محبت زیادہ ہوتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس نے کتاب میں میرے نام کے ساتھ درود شریف لکھا فرشتے اس کیلئے بخشش کی دعا میں کرتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

**”صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ“**

مصلح نامی جو کہ آراو طبع خواہشات پرست تھا جب فوت ہو گیا تو اس کو ایک صالح نے خواب میں دیکھا پوچھا کیا حال ہے اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے صالح نے وہ پوچھی تو بتایا کہ میں نے ایک محدث کے پاس حدیث پڑھی محدث نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی پر درود پڑھا میں نے بھی بلند آواز سے درود پڑھا۔ دوسرے اہل مجلس نے درود سن کر درود پڑھنا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے درود کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا۔

نزیہہ الحائس میں ایک بزرگ فرماتے ہیں میں بہار کے موسم میں باہر گیا اور اس طرح درود پڑھا اللہ! درود کی سچ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر یا اللہ! درود کی سچ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پھولوں اور پھلوں کے برابر یا اللہ!



دروہ بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر مسند پر کھڑوں کے برابر یا اللہ اور بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ریگستان کی ریت کے ڈروں کے برابر جو مسند میں ہیں یا خشکی میں ہیں۔ جو غیب سے آواز آئی اسے خدا کے بندہ تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک تمنا دیا اور اپنے پروردگار سے خشت عدنان کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔

ایک بزرگ نے نماز پڑھی اور تہجد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا بھول گئے رات کو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اے میرے اسی تو نے میرے اوپر نماز میں درود کیوں نہیں پڑھا۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درود یاد نہیں رہا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے میری یہ حدیث نہیں سنی کہ تمام نیکیاں عبادتیں دعائیں روک دی جاتی ہیں جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگاہ رہو اگر بندہ قیامت کے دن دربار الہی میں تمام جہاں وادوں کی نیکیاں لے کر حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود نہ پڑھا ہوا شامل ہوا تو تمام نیکیاں اس کے منہ پر ماری دی جائیں گی ان میں سے ایک بھی قبول نہیں ہوگی۔



### صیفہ ہائے درود و سلام و فضائل

افضل الصلوات  
علی  
سید المرسلین

واحسن منک لم ترقط عینی  
راجس منک لم تلد النساء  
خلقت مجرا من کل عیب  
کأنک قد خلقت کما تشاء

سید و سرور محمد ﷺ نور جان  
مہتر و بہتر شفیع مجرمان  
از درم خا نام شاہان بر کفند  
نام احمد ﷺ تا ابد بر می زند

نسیسا چائب بطحا و گزر کن  
ز احوال محمد ﷺ را خبر کن  
توئی سلطان عالم یا محمد ﷺ  
ز رونے لطف سونے من نثار کن



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

درد و شریف نمبر 1: (درد و ابراہیمی)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى  
آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس درد و شریف کو پڑھے گا میں  
قیامت کے دن اس کے ایسا ثواب دے گا کہ گواہی دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔

بعض علما نے کرام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درد و شریف کو ایک ہزار مرتبہ  
پڑھے گا اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ امام احمد بن حنبلہ نے فرمایا  
کہ مجھ سے پہلے سیدنا کا لفظ پڑھنا چاہیے اور اس کا نفع ضابطہ میں ہے۔

علما نے کرام نے فرمایا کہ درد و شریف کو تمام مسنونوں سے ان الفاظ کے ساتھ  
درد و شریف پڑھنا افضل ہے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے جب آپ صلی اللہ علیہ  
وسلم سے درد کے متعلق سوال کیا تو آپ نے جیسی درد و شریف صحابہ کرام کو سکھایا معلوم ہوا  
یہ تمام درد کے مسنونوں سے افضل ہے نماز میں تو یہ درد و شریف متعین ہے اس کو پڑھنا چاہیے  
۔ ایک مرتبہ صحابہ کرام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ”فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ  
اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا فِي صَلَاتِنَا“ جب ہم نماز پڑھیں تو آپ پر اپنی نماز میں درد و  
شریف کس طرح پڑھیں۔ تو اس پر آپ نے درد و ابراہیمی کی تعلیم دی معلوم ہوا کہ نماز میں  
درد و ابراہیمی پڑھا جائے اور نماز کے علاوہ درد و اسلام بھی پڑھا جائے آیت پر عمل ہو جائیگا  
کیونکہ آیت ”اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ“ (الایہ میں درد و اسلام پڑھے گا تم کو) یہ مطلق ہے

اس میں کسی زبان یا صنف کی کوئی پابندی نہیں۔ البتہ جو الفاظ درد و اسلام کے صحیح حدیثوں  
سے ثابت ہیں ان کے ساتھ درد و اسلام پڑھنا افضل ہوگا غیر مسنون درد و اسلام کے پڑھنے  
سے بھی آیت پر عمل ہوگا خواہ یہ درد و اسلام عربی میں پڑھے یا فارسی میں یا اردو میں یا کسی اور  
زبان میں خواہ پیچہ کر پڑھے یا کڑے ہو کر خواہ خطاب کرے ”الصلوة والسلام  
عليك يا رسول الله“ کہیجی ”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وآلِهِ“ یا ”صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْآخِرِيِّ“ سب الفاظ سے درد و شریف پڑھنا  
آیت کے اطلاق میں داخل ہے۔

درد و شریف نمبر 2:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ  
الْآخِرِيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ  
الْآخِرِيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مُّجِيدٌ ۝

امام محمد بن ابی الدین نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درد و شریف تمام  
درد و شریفوں سے افضل ہے کیونکہ یہ صحیح سند کیساتھ بخاری شریف اور مسلم شریف میں وارد ہے۔



درویش نمبر 3:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ  
الْاَوَّلِيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَازْوَاجِهِ اُمَمَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ  
وَاهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ  
فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاَوَّلِيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَازْوَاجِهِ  
اُمَمَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی  
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ  
مُّجِيْدٌ ۝ كَمَا يَلِيْقُ بِعَظِيْمِ شَرْفِهِ وَكَمَالِهِ وَرِضَاكَ عَنْهُ وَمَا  
لُجِبَ وَتَرْضٰى لَهٗ اَدَامًا اَبَدًا يَّعْدُوْهُ مَغْلُوْمَاتُكَ  
وَمِمَّا اَدْكَلِمَا يَكُ وَرِضًا لِّغِيْبِكَ وَرِزْقًا لِّعَرْشِكَ اَفْضَلُ صَلَوةٍ  
وَاَكْمَلُهَا وَاتَمُّهَا كُلُّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَكَ الدَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ  
ذَكَرَكَ وَذَكَرَكَ الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَذٰلِكَ وَعَلَيْنَا مَتَعِبٌ ۝

علامہ ابن حجر فرماتے ہیں کہ یہ درویش شریف تمام مہر دی کیفیات درود کا جامع ہے  
دیگر استنباط شدہ کیفیات بھی اس میں موجود ہیں لہذا اس درود کو کثرت پڑھنا چاہئے خاص  
طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضری کے وقت۔

درویش نمبر 4: (درویش شریف)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَوَّلِيِّ وَعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارَكْ  
عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَوَّلِيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝  
اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ  
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝  
اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ  
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝  
اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی  
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝

حضرت امام شافعی نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ  
میرے اوپر درود پڑھو تو میرے درود پر جا کر اور امام شافعی نے کہا کہ اس کے بعد نبی کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس درود کے الفاظ کو جبرائیل نے میرے ہاتھ میں شمار کیا اور جبرائیل  
کے ہاتھ میں بیگن نے شمار کیا اور ان کے ہاتھ میں خداوند کریم جل جلالہ نے شمار کیا۔  
پھر جناب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو یہ درود پڑھے گا۔  
قیامت کے دن میں اس کے اچھا دار ہونے کی گواہی دوں گا اور اس کے لئے شفاعت  
کروں گا۔

کشف الغمہ اور نقشا شریف میں اس کی سند پونہ ذکر ہے۔

علی بن الحسین عن ابيہ الحسین عن علی ابن ابی طالب



دروہ شریف نمبر 5:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ  
وَمِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے میری شفاعت و ادب ہوگی۔  
فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس کے لیے میری شفاعت و ادب ہوگی۔



دروہ شریف نمبر 6:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاحِ وَعَلٰی  
جَسَدِهِ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ

سیدو عالم شفیق معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے یہ درود شریف پڑھا،  
مجھے خواب میں دیکھے گا اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ قیامت کے دن مجھے دیکھے گا اور  
جس نے قیامت کے دن مجھے دیکھا میں اس کی شفاعت کروں گا اور وہ جوش کوثر سے  
پیرا ہوگا۔ اور اس کا جسم دوزخ پر حرام ہو جائیگا۔ امام کا کھائی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں  
کہ خواب میں زیارت کرنے کیلئے سترہ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنا چاہیے اس درود  
شریف کا پڑھنا سترہ وقت زیارت کیلئے بہتر ہے۔



دروہ شریف نمبر 7: (دروہ ثانی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِي

الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَا الْاَعْلٰی اِلٰی يَوْمِ الدِّينِ

امام شعرانی نے روایت نقل فرمائی ہے کہ ایک دن ایک شخص نے آپ کی خدمت  
میں حاضر ہو کر سلام کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قریب بٹھایا یہاں تک کہ سیدہ  
ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی زیادہ قریب حاضرین مجلس کو تعجب ہوا تو جناب رسالت صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص میرے اوپر ایسا درود پڑھتا ہے اس سے پہلے کسی نے  
نہیں پڑھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا یہ کونسا درود پڑھتا ہے تو  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود ذکر فرمایا۔



دروہ شریف نمبر 8: (دروہ شفاعت)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً  
تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَلِحَقِّهِ اِذَاءٌ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِي  
وَعَدْتَهُ

امام شعرانی نے اس درود شریف کی فضیلت میں یہ حدیث ذکر فرمائی کہ جو شخص  
یہ درود پڑھے گا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے۔



دروہ شریف نمبر 9:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰی  
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ



سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو خیرات کرنے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے یہ درود اس کیلئے صفائی کا موجب اور خیرات کے قائم مقام ہو جائیگا اور ایسا خدا کی بھلائی سے ناقص نہیں ہوگا۔ یہاں تک کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔ امام شہرانی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ایک جماعت نے ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔



درود شریف نمبر 10: (درود محبت)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سرکارِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس نے اپنے اوپر ستر دروازے رحمت کے کھول دیئے اور اللہ تعالیٰ اس کی بہت لوگوں کے دلوں میں داخل ہو گا اس کے ساتھ کوئی شخص خداوت نہیں رکھے گا مگر وہ جس کے دل میں منافقت ہو۔ امام سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت واپس علی نبینا وعلیہم السلام سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان "صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ" پڑھتا ہے اس کے ساتھ لوگ محبت کرتے ہیں اگرچہ پہلے ان کو اس سے عداوت ہی کیوں نہ ہو اور اس سے اللہ تعالیٰ بھی محبت کرتا ہے۔

علامہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ بعد امام سمرقندی ذکر فرماتے ہیں کہ ایک شخص شامی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا باپ بہت بڑھ چکا ہے اور وہ کچی قریات کرتا چاہتا ہے آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لاؤ اس شخص نے عرض کیا

وہ تو آندھا ہے آپ نے فرمایا اس کو ہر ایک ہفتہ تک رات کو یہ پڑھے "صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ" وہ مجھے نیکو کرے گی لے گا اور مجھ سے حدیث بھی روایت کرے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔



درود شریف نمبر 11: (درود بخشش)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف پڑھے ہو کر پڑھے گا تو بخشش سے پہلے اس کی بخشش ہو جائے گی اور پھر پڑھے گا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائے گی۔



درود شریف نمبر 12: (درود افضل)

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اِخْرِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهُ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے اس کا ثواب ستر کا تب ہزار دن تک بھی نہیں کٹ سکتا اور پڑھنے والے کے والدین کو بھی بخش دیا جاتا ہے۔ حضرت مجددین فیروز آبادی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم اٹھائے کہ میں سب سے



افضل درود پڑھوں گا تو اس کو یہ درود پڑھنا چاہیے۔

درود شریف نمبر 13: (درود تبارک و تعالیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاٰهِي ۝

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف ہر روز کے دن 80 مرتبہ پڑھے اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

العارف المرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو شخص روزانہ اس درود شریف کو پانچ سو مرتبہ پڑھے اس کو مرنے سے پہلے بیہوشی کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا۔

امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حدیث اس درود شریف کی فضیلت میں ذکر فرمائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر روز اس درود شریف پڑھے گا اس کو خواب میں خداوند کریم کا دیدار نصیب ہوگا یا اس کے حبیب پاک صاحب کوناک صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغمبر و جنت میں اپنی چاندی لے لے گا اور اس عقیدہ کو پانچ سو تک کہتا چاہیے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص ہر روز اس درود شریف پڑھے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ آیہ انکری ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ نماز کے بعد ہر روز اس درود شریف پڑھے اس کو خواب میں میرا دیدار نصیب ہوگا۔ دوسرا بعد آنے سے پہلے وہ سختی ہو جائیگا اور اس کے تمام گناہ بخش جائیں گے۔



درود شریف نمبر 14: (درود حاجات)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰهْلِ بَيْتِهِ ۝

حدیث شریف میں آتا ہے جو شخص یہ درود ہر دن میں سو مرتبہ پڑھے اس کی سو حاجاتیں اللہ تعالیٰ پوری کر دیتے ہیں۔ 30، 70 اور 100 آخیرت کی۔



درود شریف نمبر 15: (درود رفق الذنوب والخطایا)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَمْلَا الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

حضرت سعید ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص صبح کو تین مرتبہ اور شام کو تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھتا رہے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور غلطیاں معاف ہو جائیں گی اور وہ جو شخص بیٹھ خوش رہے گا اور دعا قبول ہوگی اور آرزوئیں پوری ہوگی اور دشمنوں پر اس کو غلبہ نصیب ہوگا۔



درود شریف نمبر 16: (درود الہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ



اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا تِلْكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنِيْ وَسَعْدِيْكَ  
 صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّنَ  
 وَالصِّدِّیْقِيْنَ وَالشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا  
 رَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتِمِ النَّبِيِّنَ  
 وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ  
 الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِي اِلَيْكَ بِاَذْنِكَ الرَّاجِ الْمُبِيْر وَعَلَيْهِ  
 السَّلَام ۝

یہ درود شریف "خفا شریف" میں حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ  
 سے نقل کیا گیا ہے۔



درود شریف نمبر 17: (درود سیدنا علی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ ذَا جِی الْمَذْحُوْا ت وَبَارِئِ الْمُسْمُوْكَاتِ  
 اَجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِیْ بَرَكَاتِكَ وَرَافَةَ تَحَنُّنِكَ  
 عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقُ  
 وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقِّ وَالْدَّامِعِ لِحَيٰثَاتِ  
 الْاَبَاطِلِ كَمَا حَقَّلَ فَاخْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِضَاعَتِكَ مُسْتَوْفِرًا فِی  
 مَرْضَاتِكَ وَاِمِنًا لِّوَحْدِكَ خَافِعًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰی نِقَادِ  
 اَمْرِكَ حَتّٰی اُوْرٰی قَبَسًا لِّقَابِسِ اَلّٰہِ تَعَالٰی بِاَهْلِهِ اَسْبَابُهُ  
 بِہ ہدیتِ الْفُلُوْبِ یَعْدُ حَوْضَاتِ الْفَنِّ وَالْاَلَمِ وَاَنْهٰجِ

مُوضَحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَافِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَمُمِيزَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ  
 اَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمُخْزُوْنُ وَشَهِيدُكَ یَوْمَ  
 الدِّیْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ۝ اَللّٰهُمَّ اَفْتَحْ  
 لَہ فِیْ عَذْبَتِكَ وَآخِرَہ مَضَاعِجَاتِ الْخَبْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهْتَمَّتَابِ  
 لَہ غَيْرَ مُكْدَرَاتِ مِنْ قُوِّ ثَوَابِكَ الْمُخْلُوْلِ وَخَزَنِ عَطَايِكَ  
 الْمُخْلُوْلِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰی بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءً دَ وَاَكْرِمْ مَقْوَادَ  
 لَدُنْكَ وَنُزُلَہ وَاَتَمِّمْ لَہ نُورَہ وَاخِرَہ مِنْ اَنْبِیَاۡئِكَ لَہ مَقْبُوْلُ  
 الشَّہَادَةِ وَمَرْضٰی الْمَقَالَةِ ذَامِنُجْلِ عَذَلٍ وَخَطَلَةٍ فَضْلٍ  
 وَبَرَہَانِ عَظِيْمٍ ۝

اس درود شریف کو قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے خفا شریف میں ذکر فرمایا اور  
 امام محمد علیہ السلام نے دلائل الخیرات شریف میں ذکر فرمایا اور علامہ مظہر بن یونس صاحب  
 میں امامت احمدی سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دعا اور درود جو کون کو  
 سکھاتے تھے۔



درود شریف نمبر 18: (درود حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ اَجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی  
 سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّنَ عَبْدِكَ  
 وَرَسُولِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ  
 ابْعَثْهُ الْمَقَامِ الْمُحْمُوْدِ الَّذِیْ یُغْبِطُہ بِہ الْاَوَّلُوْنَ



درد شریف نمبر 21: (دردِ مہمہ المبارک)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً  
تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَلِخَلْقِهِ اَذًا، وَاعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَابْقِئْهُ الْمَقَامَ  
الْمَحْمُوْدَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَسَا مَا هُوَ اَهْلُهُ وَاجْزِهِ  
اَفْضَلَ مَا جَارَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اَقَمْتَهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰی جَمِيْعِ  
اِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درد شریف کو بعد کے دن سات مرتبہ پڑھنا چاہیے اور اس کی فضیلت میں یہ روایت نقل فرمائی کہ جو شخص عقد کے دن اس درد شریف کو سات عقد سات مرتبہ پڑھتا رہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کی شفاعت لازم ہو جائیگی۔

درد شریف نمبر 22: (دردِ حشری کوش)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ  
وَاَوْلَادِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ وَاَضْهَارِهِ وَاَنْصَارِهِ  
وَاَضْيَاعِهِ وَمُجَنَّبِيْهِ وَاَقْبَتِهِ وَعَلَيْنَا مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ  
الرّٰحِمِيْنَ ۝

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کا کڑے پورے طور پر سیراب ہونا چاہتا ہے اس کو پانچ گونہ درد پڑے۔

درد شریف نمبر 23: (دردِ اُم المؤمنین جو میری بہت جانت رشی اللہ تعالیٰ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَلَيْتِكَ  
وَرُسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلِّمْ  
عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضًا لِّنَفْسِكَ وَرِزْقًا لِّعَرْشِكَ وَمَعَادًا كَلِمَاتِكَ ۝

علامہ سجاد کی رحمت اللہ علیہ اور امام حجر عسقلانی کے نزدیک یہ تمام دردوں سے افضل ہے۔ علامہ سجاد کی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں جو افضل درد پڑنے کی قسم اللہ کے اس کی قسم اس درد کو پڑنے سے پوری ہو جائیگی۔ حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ اس درد پڑنے والے کو اس قدر ثواب ملے گا جس قدر اس میں تعداد مذکور ہے۔ اس لحاظ سے یہ بڑا چاہیے درد ہے۔

اس درد کی کیفیت ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث شریف والی کیفیت سے ماخوذ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر سے حج کی نماز کے بعد باہر تشریف لے گئے اور وہ اس وقت سبحان اللہ سبحان اللہ پڑھ رہی تھیں چاشت کے وقت جب آپ واپسی پر تشریف لائے تو وہ بدستور حج میں مشغول تھیں۔ آپ نے پوچھا کہ تو اس وقت سے اب تک حج پڑھتی رہی اس نے عرض کی ہاں آپ نے فرمایا میں نے میرے بعد چار گھنٹے تین مرتبہ پڑھے ہیں اور ان کو میری تمام تسبیحات سے وزن کیا جائے تو وہ چار گھنٹے ثواب میں بڑھ جائیں گے۔ وہ چار گھنٹے یہ تھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُ وَيُحَمَّدُ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضًا لِّنَفْسِكَ وَرِزْقًا  
لِّعَرْشِكَ وَمَعَادًا كَلِمَاتِكَ اُمِّیْ دُرد شریف میں بھی ہے۔



### وَالْآخِرُونَ ۝

حضرت حمید اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب جناب رسالت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں تو اللہ سے پڑھو شاید تمہارا درود آپ پر بھیج دیا جائے پھر آپ نے یہ درود پڑھا:

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میرے اوپر درود پڑھو تو اچھے طریقے سے پڑھو شاید تمہارا درود میرے سامنے پیش ہو۔ پھر آپ نے یہ درود پڑھنے کا حکم فرمایا۔



درود شریف نمبر 19: (درود فضیلت)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يُبْقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ شَيْءٌ وَأَرْحِمِ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يُبْقِيَ مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يُبْقِيَ مِنَ الْبَرَكَاتِ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يُبْقِيَ مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ ۝

یہ درود ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے یہ درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا اور اس کو بڑی تسلیات و خوبی حاصل ہوئی۔



درود شریف نمبر 20: (درود امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فَضَائِلَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَشَرَائِفَ زَكَوَاتِكَ وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَتَجَنُّبَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَقَاتِحِ الْبَرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْأُمَمَةِ ۝ اللَّهُمَّ ابْعَثْ مَقَامًا مَحْمُودًا تُزَلَّفُ بِهِ قَرْنُهُ وَتُقَرَّبُ بِهِ عَيْنُهُ يُمِيطُهُ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ ۝ اللَّهُمَّ أَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوُسَيْلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ الْمُتَيَّنَةَ ۝ اللَّهُمَّ أَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا سُؤَالَهُ وَيُلْغِيهِ مَا مَوَّلُوهُ وَاجْعَلْهُ أَوَّلَ شَافِعٍ وَأَوَّلَ مُشْفِعٍ ۝ اللَّهُمَّ عَظِّمْ بَرَكَاتَهُ وَثَقِّلْ مِيزَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَارْفَعْ فِي أَعْلَى الْمَقَرِّينَ ذَرَجَتَهُ ۝ اللَّهُمَّ اخْشَرْنَا فِي زَمَرَتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهِ وَأَخِينَا عَلَى سُنَّتِهِ وَتَوَقَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ وَأَسْقِنَا بِكَاسِهِ غَيْرَ خَرَابٍ وَلَا نَادِمِينَ وَلَا شَاكِينَ وَلَا مُبَدِّلِينَ وَلَا فَاتِتِينَ وَلَا مُفْتَوِينَ ۝ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

یہ حقیقت میں دو درود ہیں۔ امام غزالی نے اپنی کتاب احیاء العلوم میں ذکر فرمایا کہ علامہ مصوف کا ان درودوں کو انتخاب کرنا دلالت کرتا ہے یہ ان کے نزدیک افضل ہیں۔





درد شریف نمبر 24: (درد ہزارہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَيًّا رَحْمَةً وَوَيْفَا الْمَلَكِ وَذَالَ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ كَائِنٌ "أَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الدَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا غُفِلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذَكَرَهُ الْغَافِلُونَ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامَاتِ بَاقِيَةِ بَيِّنَاتِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"

ایک مرتبہ اس درد کو پڑھنے سے لاکھ تکلیاں نامہ اعمال میں بھی جاتی ہیں۔ حضرت ابوالعباس الحاکمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور اس درد کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ اس درد میں اور ہر درد میں دس تکلیاں ہیں اور تین دس تکلیوں کے برابر ہے۔

درد شریف نمبر 25: (درد زبیر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَلَأَتْ قَلْبَهُ مِنْ جَلَابِكَ وَغِيْنُهُ مِنْ جَمَالَاتِكَ فَاصْبِرْ قَرَحًا مَسْرُورًا مُؤَيِّدًا مَنصُورًا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ

حضرت ابو محمد احمد ان الصمان رحمۃ اللہ علیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں ایک سو مرتبہ زیارت کی آخری مرتبہ پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس درد

آپ پانچ مرتبہ سے افضل ہے آپ نے یہ درد سکھایا۔

درد شریف نمبر 26: (درد تسبیح)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْخَاجَاتِ وَتُعْطِرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَغْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

حضرت حسن ابن علی اموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص اس درد و شریف کو کسی جاہت میں یا کسی مصیبت کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان فرما دے گا اور وہ شخص اپنے مقصد کو پالے گا۔ حضرت شیخ موسیٰ الطبریزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ سند کا طرہ چھار گے درمیان میں نے کیا سند میں ہوا کا طوفان اٹھا لوگ کھراست کی وجہ سے پیٹنے لگے میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ نے فرمایا تیرا زوالوں کو گویہ یہ درد ایک ہزار مرتبہ پڑھیں چنانچہ ہم نے یہ درد و شریف انہی تین سو مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ہماری مشکل آسان فرمادی طوفان ختم ہو گیا۔ بعض مشائخ نے فرمایا جو شخص اس درد و شریف کو کسی حادثہ کیلئے پڑھے یا کسی مصیبت کیلئے ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور فرما دے گا۔ جو طاعون میں پڑھے اس سے امن میں آجائے گا۔ اور جو شخص غمی ہوئے کیلئے یا کوئی مقصد پورا کرنے کیلئے پڑھے سو مرتبہ پڑھے گا اس کا وہ مقصد پورا ہو جائے گا۔



حضرت شیخ الاسلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس درود میں آل کا ذکر بھی کرتا ہے جسے نبی کریم درود یوں پڑھے۔ "اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً ... الخ" حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ یہ درود وحش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے جو شخص اس درود کو ایک ہزار مرتبہ رات کو پڑھے جس حاجت کیلئے بھی پڑھے گا وہ پوری ہوگی خواہ حاجت دنیا کی ہو یا آخرت کی۔



درود شریف نمبر 27: (درود نور القیامۃ)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِخَرِ أَنْوَارِكَ وَمُعَدِنِ  
أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حَقِّكَ وَغُرُوسِ مَمْلَكَتِكَ وَامَامِ حَضْرَتِكَ  
وَجِلَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُنْتَلَذِ  
بِتَوْحِيدِكَ إِنْسَانٍ غَيْبِ الْوُجُودِ وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ  
غَيْبِ أَغْيَابِ خَلْقِكَ الْمُنْتَقِذِ مِنْ نُورِ ضِيَائِكَ صَلَوةً لِّدَعْوِهِ  
بِدَعْوَاهِمْ وَتَبْقَى بِنِقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا ذَوْنٌ صَلَوةً  
لِّرَضِيْعِكَ وَتَرْضِيْعِهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

حضرت امیر المومنین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس درود شریف کو ایک ہفت پر قلم قلمت کے ساتھ لکھا ہوا پایا اور اس درود شریف کا نام "درود نور یوم القیامۃ" کیونکہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن نور حاصل ہوگا۔ بعض بزرگان دین نے ارشاد فرمایا جو شخص اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھے اس کو چودہ ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔



درود شریف نمبر 28: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّٰى عَلَیْهِ وَصَلِّ  
عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا  
أَمَرْتَ بِالصَّلَوةِ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ  
يُصَلَّی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِی الصَّلَوةُ عَلَیْهِ ۝

امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس درود شریف کو پڑھتے تھے۔ امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام شافعی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ پھر پوچھا گیا کہ کس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ فرمایا درود کے ان پانچ ٹکڑوں کی وجہ سے جو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھتا تھا۔



درود شریف نمبر 29: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)

صَلِّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذِکْرُہُ الذَّاكِرُونَ  
وَعَظِلُّ عَنْ ذِکْرِہِ النَّافِلُونَ ۝

یہ درود امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی کتاب، کتاب الرسالۃ، میں ذکر فرمایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن احکم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام شافعی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے اوپر رحمت فرمائی اور مجھے بخش دیا اور



جنت کو راستہ کر کے دہن کی طرح ہر طرف بھیج دیا۔ میں نے پوچھا کہ اس اعزاز کے  
الائق کس وجہ سے ہوا تو کہا گیا کہ کتاب الرسالہ میں اس درود شریف کو ذکر کرنے کی وجہ سے۔  
حضرت ابو الحسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کو دیکھا اور عرض کیا کہ امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ جو اپنی کتاب الرسالہ میں آپ پر درود  
شریف ذکر فرمایا آپ کی طرف سے اس کو کیا جزا ملی گی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ اس کو حساب کیلئے نہیں روکا جائیگا۔



درود شریف نمبر 30: (درود ابی الحسن الکمرشی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِنْ  
الدُّنْيَا وَمِنْ الْاٰخِرَةِ وَاَزَحِمِ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ مِنْ  
الدُّنْيَا وَمِنْ الْاٰخِرَةِ وَاخِرِ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ مِنْ الدُّنْيَا  
وَمِنْ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِنْ  
الدُّنْيَا وَمِنْ الْاٰخِرَةِ

یہ درود حضرت ابو الحسن الکمرشی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
پر یہ درود پڑھتے تھے اور مصنف نے اس درود شریف کو بہت بڑے حلقے کرام سے نقل  
فرمایا ہے۔



درود شریف نمبر 31: (درود سیدنا محمد القادر البیہاری رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لَخَلْقِ نُورِهِ  
وَرَحْمَةِ لِّلْعَالَمِيْنَ ظَهْرُهُ عَدَدُ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ  
نَحٰى وَمَنْ سَعَدَ مِنْهُمْ وَمَنْ هَفِيَ صَلَاةً تَسْتَغْفِرُ الْغَدْرَ وَتَجِيعُ  
بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِصَاءً صَلَاةً دَائِمَةً  
يَدْوَامُتْ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ

یہ درود حضرت سید محمد القادر بیہاری رحمۃ اللہ علیہ نے درود کے اختتام پر ذکر فرمایا۔  
حضرت فی الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ جس کو یمن کا حیدر سمجھا جاتا تھا فرماتے ہیں کہ جو شخص اس  
درود کو دس دن تک سچ دشنام پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے آئینہ کا مستحق ہو جائیگا اور اللہ  
تعالیٰ کی ناراضگی سے مومن و معصوم ہونگا۔ اور جو مسلسل اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور حفاظت میں  
رہے گا اور اس کے تمام کام آسان ہو جائیں گے۔



درود شریف نمبر 32:

(درود اقدس المکرّم الاکمل لایام الغزالی وکیل سیدنا محمد القادر البیہاری رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا ۝ وَاَنْمِیْ  
بِرَحْمَاتِكَ سِرْمَدًا ۝ وَاِزْكِیْ تَجَبُّاتِكَ فَضْلًا ۝ وَعِدِّدًا ۝ عَلٰی  
اَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْاِنْسَانِیَّةِ ۝ وَمَجْمَعِ الْحَقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّةِ ۝  
وَطُورِ التَّجَلِّیَّاتِ الْاِخْسَانِیَّةِ ۝ وَمُهَبِّطِ الْاَشْرَارِ الرَّحْمَانِیَّةِ ۝  
وَاَسْطَةِ مَقَدِّ النَّبِیِّیْنَ ۝ وَمُقَدِّمِ جِیْشِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَقَائِدِ رُكْبِ



الْأَنْبِيَاءِ الْمَكْرُمِينَ ۝ وَأَفْضَلِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ خَامِلِ لُؤَاءِ  
الْعِزِّ الْأَعْلَى ۝ وَمَسَالِكِ أَرْمَةِ الْمَجْدِ الْأَسْنَى ۝ شَاهِدِ أَسْرَارِ  
الْأَزَلِ ۝ وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السُّوَابِقِ الْأَوَّلِ ۝ وَتَرْجَمَانِ لِسَانِ  
الْقَدَمِ ۝ وَمُنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ ۝ مُظْهِرِ سِرِّ الْخُودِ  
الْجَزَائِ وَالْكَلَى ۝ وَأَسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْغُلُوبِ وَالسُّفْلَى ۝  
رُوحِ جَسَدِ الْكُونَيْنِ ۝ وَغَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ ۝ الْمُتَحَقِّقِ  
بِأَعْلَى رُتَبِ الْعُبُودِيَّةِ ۝ الْمُتَخَلِّقِ بِأَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ  
الِاضْطِفَائِيَّةِ ۝ الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ ۝ وَالْخَبِيبِ الْأَكْرَمِ ۝ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ  
وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ أَجْمَعِينَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ  
الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُونَ ۝

یہ درود حضرت قطب غیبی درویش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس درود شریف کا نام  
"شمس الکنز الاعظم" اس درود شریف کو پڑھے اس کا دل شیطانی وساوس  
سے محفوظ رہے گا اور بعض علمائے کرام فرماتے ہیں یہ درود شریف حضرت قطب ربانی سید  
عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا ہے جو عطاء کی تمام چیزیں مرید پروردگار سے ملے اور  
تین تین مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سورتیں  
پڑھے اور پھر اس درود شریف کو پڑھے اس کو آغوشِ رحمتِ اللہ علیہ وعلیم کی زیارت نصیب  
ہوگی۔

درود شریف نمبر 33: (درود سید الامام الرافعی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی نُبُوْكَ الْاَسْبَقِ  
وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ الَّذِي اَبْرَزَتْهُ رَحْمَةٌ شَامِلَةٌ لِّوُجُودِكَ  
وَاَكْرَمَتْهُ بِفُهُودِكَ وَاصْطَفَيْتَهُ لِنُبُوَّتِكَ وَرَسَائِلِكَ وَارْسَلْتَهُ  
بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاَذْنِهِ وَسِرَاجًا مُبِيرًا لِنُقْطَةِ  
مَرْكَزِ الْبَيَّاتِ الدَّافِقَةِ الْاَوَّلِيَّةِ وَسِرَ اسْرَارِ الْاَلْفِ الْقُطْبَانِيَّةِ الَّذِي  
فَتَحْتَ بِهِ رُتَقَ الْوُجُودِ وَخَصَّصْتَ بِاَشْرَافِ الْمَقَامَاتِ  
بِقَوَاهِبِ الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمُحْمُودِ وَاقْسَمْتَ بِحَيَاتِهِ فِي  
كِتَابِكَ الْمَشْهُودِ لِاَهْلِ الْكَشْفِ وَالْمَشْهُودِ فِيْهِ سِرُّكَ الْقَدِيمِ  
السَّارِ وَمَاءُ خَوْهَرِ الْخَوْهَرِيَّةِ الْخَارِي الَّذِي اَحْيَيْتَ بِهِ  
الْمَوْجُودَاتِ مِنْ مَعْدِنِ وَحْيَانٍ وَنَبَاتِ قُلُوبِ الْقُلُوبِ  
وَرُوحِ الْاَرْوَاحِ وَاعْلَامِ الْكَلِمَاتِ الطَّبِيَّاتِ الْقَلَمِ الْأَعْلَى  
وَالْعَرْشِ الْمُحَنِيطِ رُوحِ جَسَدِ الْكُونَيْنِ وَبَرْزَخِ الْبَخْرَيْنِ  
وَكَانِي الثَّيْنِ وَفَخْرِ الْكُونَيْنِ اِبْنِي الْقَاسِمِ اَبِي الطَّيِّبِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ  
وَخَبِيبُكَ وَرَسُولُكَ النَّبِيُّ الْأَقْبَى وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ  
تَسْلِيمًا كَثِيرًا بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَجَبِنِ  
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

یہ درود حضرت سید الامام الرافعی رضی اللہ عنہ کے وظائف میں سے ہے جو شخص

اس کو عیوض پہنچا کر ہم سب کو جنت کی نعمت سے ہمراہ و موزوں کی بات حاصل ہوتے ہیں۔



دروہ شریف نمبر 34: (دروہ سیدنا احمد الہدی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
شَجَرَةِ الْأَصْلِ النُّورَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَأَفْضَلِ  
الْخَلْقِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَأَشْرَفِ الصُّورَةِ الْجَنَانِيَّةِ وَمُعَدِنِ  
الْأَسْرَارِ الرَّئِيسِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُومِ الْإِصْطَفَائِيَّةِ صَاحِبِ  
الْقَبْضَةِ الْأَصْلِيَّةِ وَالنَّهْجَةِ السَّنِّيَّةِ وَالرَّتَبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنْ  
أَنْذَرَتْهُ النَّبِيُّونَ نَحْتَ لَوْ آتَاهُ فَهُمْ مِنْهُ وَالْيَهُ وَصَلَّ وَسَلِّمْ  
وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَزَّ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ  
وَأَمَنْتَ وَأَخْبَيْتَ إِلَى يَوْمِ تَبْعُكَ مَنْ أَقْبَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا  
كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

یہ درود قلب الی قلب سیدنا احمد الہدی رضی اللہ عنہ کا ہے بہت عارفین و  
بزرگان دین نے اس درود شریف کے فضائل ذکر کئے ہیں کہ اس کے پڑھنے سے بہت  
انوار و انعام پہنچنے والے کو حاصل ہوتے ہیں ثواب میں اور بہبود میں جناب رسالت  
صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے رزق میں فراخی حاصل ہوتی ہے۔ علوم و انوار میں  
اشفاق ہوتا ہے۔ نفس، شیطان اور دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے۔ اس درود شریف کو تین  
مرتبہ پڑھنے سے پوری دنیا کی خیرات کے ختم کا ثواب ملتا ہے۔

دروہ شریف نمبر 35: (دروہ سیدنا احمد الہدی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَتَرَاثِي  
الْأَخْيَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْيَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ وَآلِهِ  
الْأَطْفَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ عَزَّ نِعَمَ اللَّهِ وَأَفْضَالُهُ

یہ درود بھی سیدنا احمد الہدی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ یہ درود فقائے حاجات اور محل  
مشکلات اور مصیبتوں کے دور کرنے کیلئے مجرب ہے۔ حصول انوار و انوار کیلئے مجرب ہے۔



دروہ شریف نمبر 36: (دروہ سیدنا ابراہیم الدیوبی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ اللَّطِيفَةِ  
الْأَخْدِيَّةِ شَمْسِ الْأَسْرَارِ وَمُخْلِعِ الْأَنْوَارِ وَمَرْكَزِ مَدَارِ  
الْجَلَالِ وَقُطْبِ فَلَكِ الْجَمَالِ ۝ اللَّهُمَّ بِسِرِّهِ لَدُنْكَ وَبَسِيرِهِ  
إِلَيْكَ آمِنِ خَوْفِي وَأَقِلْ غَمْرَتِي وَأَذْهَبْ حَزَنِي وَجَرِّبِي  
وَكُنْ لِي وَخُذْنِي إِلَيْكَ مَيِّ وَارْزُقْنِي الْفَنَاءَ عَنِّي وَلَا  
تَجْعَلْنِي مَفْتُونًا بِنَفْسِي مَخْجُونًا بِجَنَّتِي وَكَاشِفِ لِي عَنْ  
كُلِّ سِرٍّ مَكْتُونٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

یہ درود شریف بحر الحقیقت والشرایط سیدنا ابراہیم الدیوبی رضی اللہ عنہ کا ہے۔





درود شریف نمبر 37: (درود شیخ اکبر سیدنا محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ اَقْضِ صَلَٰةَ صَلَٰوَاتِكَ وَسَلَامَةَ صَلَٰمَاتِكَ عَلٰى  
اَوَّلِ الشَّعْبَاتِ الْمَقَاضِيَةِ مِنَ الْعَمَاءِ الرَّبَّانِيِّ وَآخِرِ التَّنَزُّلَاتِ  
الْمُضَافَةِ اِلَى النَّوْعِ الْاِنْسَانِي الْمُهَاجِرِ مِنْ مَكَّةَ كَانَ اللّٰهُ  
وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ شَيْءٌ تَابَ اِلَى مَدِيْنَةٍ وَهُوَ الْاَنَ عَلَى مَا عَلَيْهِ  
كَانَ مُحَصِّصِيْ عَوَالِمِ الْخَضِرَاتِ الْاِلَهِيَّةِ الْخُمْسِ فِي  
وُجُوْدِهِ وَكُلِّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَا فِيْ اِقَامِ مُبِينٍ ۝ وَرَاحِمِ سَائِلِيْ  
اَسْتَعِذُّ اِيَّهَا بِبَدَاةِ وَجُوْدِهِ وَمَا اَرْسَلْتَ اِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ  
لِقِطْعَةِ الْبِسْمَةِ الْجَامِعَةِ لِمَا يَكُوْنُ وَلِمَا كَانَ وَتَقَعْلَةُ الْاَمْرِ  
الْجَوَالِيَةِ بِدَوَائِرِ الْاَكْوَانِ سِرِّ الْهُيُوْثِ الَّتِي فِيْ كُلِّ شَيْءٍ  
سَارِيَةٌ وَعَنْ كُلِّ شَيْءٍ مُّجَرَّدَةٌ ۝ وَغَارِبَةٌ آمَنِيْ اللّٰهُ عَلٰى  
خَزَائِنِ الْفَوَاضِلِ وَمُسْتَوْدِعِهَا وَمُقَسِّمِهَا عَلٰى حَسَبِ  
الْفَوَاضِلِ وَمُؤَيِّدِهَا كَلِمَةَ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَفَاتِحَةِ الْكُتُبِ  
الْمُطْلَسِ الْمُظْهِرِ الْاَتَمِّ الْجَامِعِ بَيْنَ الْغُبُوْثِيَّةِ وَالرُّبُوْثِيَّةِ  
وَالنَّشْءِ الْاَعْمِ الشَّامِلِ لِلْاِمْكَانِيَّةِ وَالْوُجُوْثِيَّةِ الطُّوْدِ الْاَشْمِ  
الَّذِيْ لَمْ يَرْخُضْهُ تَجَلِّيُ الشَّعْبَاتِ عَنْ مَقَامِ التَّمَكِّيْنَ  
وَالْبَحْرِ الْخَضَمِ الَّذِيْ لَمْ تَتَكَبَّرْهُ حَيْفُ الْعَقَالَتِ عَنْ صِفَاءِ  
الْيَقِيْنِ الْقَلَمِ النُّوْرَانِيِّ الْخَارِجِيِّ بِمَدَادِ الْخُرُوفِ الْعَالِيَاَتِ  
وَالنَّفْسِ الرَّحْمَانِيِّ الشَّارِيْ بِمَوَادِّ الْكَلِمَاتِ النَّامَاتِ  
الْقَلْبِيَّةِ الْاَقْدَسِ الدَّائِيَةِ الَّتِي تَغِيْنَتُ بِهِ الْاَغْنِيَانِ

وَأَسْتَعِذُّ اِيَّهَا وَالْقَلْبِيَّةِ الْمَقْدَسِ الْبَقَائِيَةِ الَّتِي تَكُوْنُ بِه  
الْاَكْوَانِ وَأَسْتَعِذُّ اِيَّهَا مَطْلَعِ شَمْسِ الدَّائِيَةِ فِيْ سَمَاءِ  
الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَمُنْبِئِ نُوْرِ الْاَفَاقَاتِ فِيْ رِيَاضِ النَّسَبِ  
وَالْاَضَافَاتِ خَطِّ الْوَحْدَةِ بَيْنَ قَلْبِي الْاَحْدِيَّةِ وَالْوَحْدِيَّةِ  
وَوَاسِطَةِ التَّنَزُّلِ مِنْ سَمَاءِ الْاَزَلِيَّةِ اِلَى اَرْضِ الْاَبْدِيَّةِ  
السُّحْبَةِ الصُّغْرَى الَّتِي تَفْرَعُ عَنْهَا الْكُبْرَى وَالذَّرَّةُ الْبَيْضَاءُ  
الَّتِي تَنْزَلَتْ اِلَى الْيَاقُوْتَةِ الْحُمْرِ جَوْهَرَةِ الْخَوَادِثِ  
الْاِمْكَانِيَّةِ الَّتِي لَا تَخْلُو عَنْ الْحَرَكَةِ وَالسُّكُوْنِ وَمَادَّةِ  
الْكَلِمَةِ الْفَهْوَانِيَّةِ الطَّالِعَةِ مِنْ كُنْ كُنْ اِلَى شَهَادَةِ فَيَكُوْنُ  
لِحَيُوْنِي الشُّوْرِ الَّتِي لَا تَجَلِّيْ بِاَحْدَاها مَرَّةً لِاَثْنَيْنِ وَلَا  
بِضُوْرَةٍ مِنْهَا لِاحِدٍ مَرَّتَيْنِ قُرْآنَ الْجَمْعِ الشَّامِلِ لِلْمُفْتَنِ  
وَالْغَدِيْمِ وَفَرْقَانِ الْفَرْقِ الْفَاضِلِ بَيْنَ الْخَادِثِ وَالْقَدِيْمِ  
صَائِمِ نَهَارِ اِنِّيْ اَبِيْتُ عِنْدَ رَبِّيْ وَقَائِمِ لَيْلٍ تَتَامُ عَيْنَايَ وَلَا  
يَنَامُ قَلْبِيْ وَاسِطَةِ مَا بَيْنَ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ مَرَجِ الْبَحْرَيْنِ  
يَلْتَقِيَانِ وَرَابِطَةِ تَعْلُقِ الْخَدُوْثِ بِالْقَدَمِ بَيْنَهُمَا يَرْزُخُ ۝ لَا  
يَبْغِيَانِ فَذَلِكَ دَفْنِ الْاَوَّلِ وَالْآخِرِ وَمَرْكَزِ احَاطَةِ الْبَاطِنِ  
وَالظَّاهِرِ حَيْثُكَ الَّذِيْ اسْتَجَلِيْتُ بِهِ جِمَالَ ذَاتِكَ عَلٰى  
مَنْصَةِ تَجَلِّيَاتِكَ وَلِصْنَةِ قِبْلَةِ تَوَجُّهَاتِكَ فِيْ جَمَاعِ  
تَجَلِّيَاتِكَ وَخَلَقْتَ عَلَيْهِ خِلْعَةَ الصِّفَاتِ وَالْاَسْمَاءِ وَتَوَخَّجْتَ  
بِتَاجِ الْخَلَاقَةِ الْعَظْمَى وَأَسْرَلْتَ بِجَسَدِهِ نَفْثَةَ مَنْ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَدْرَةِ  
الْمُنْتَهَى وَتَرَفَّى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَنْتَرَفُودًا  
بِشُهُودِكَ حَيْثُ لَا صَبَاحَ وَلَا مَسَاءَ مَا كَذَبَ الْفَوَادُ مَا رَأَى  
وَقَرَّ بَصَرُهُ بِوُجُودِكَ حَيْثُ لَا خَلَاءَ وَلَا مَلَأَ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا  
طَفَى صَلَّيْكَ عَلَيْهِ صَلَاةٌ يَصِلُ بِهَا قَرْبِي إِلَى أَصْلِي  
وَيَعْجِزِي إِلَى كَلْبِي لِتَتَجِدَ ذَاتِي بِذَاتِهِ وَصِفَاتِي بِصِفَاتِهِ  
وَتَقَرَّ الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَيَفِرَّ الْبَيْنُ مِنَ الْبَيْنِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ سَلَامًا  
أَسْلَمَ بِهِ فِي مُتَابَعَتِهِ مِنَ التَّخَلُّفِ وَأَسْلَمَ فِي طَرِيقِ شَرِيعَتِهِ  
مِنَ التَّعَسُّبِ لَأَفْتَحَ بَابَ مَحَبَّتِكَ إِنِّي بِمِفْتَاحِ مُتَابَعَتِهِ  
وَأَشْهَدُكَ فِي حَوَاسِي وَأَعْضَائِي مِنْ مَشَاكَةِ شَرِيعَةٍ وَطَاعَتِهِ  
وَأَدْخُلُ وَرَائَهُ إِلَى جَنَّاتٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَفِي أَثَرِهِ إِلَى  
خَلْقِهِ لِي وَقْتُ مَعَ اللَّهِ إِذْ هُوَ بَالِكُ الَّذِي مِنْ لَمْ  
يَقْصِدْكَ مِنْهُ سَدَّتْ عَلَيْهِ الطَّرِيقُ وَالْأَبْوَابُ وَرَدَّ بَعْضُ الْأَذَى  
إِلَى اضْطِرَالِ الدَّوَابِّ ۝ اللَّهُمَّ بَارِكْ يَا مَنْ لَيْسَ جِبَالُهُ إِلَّا  
النُّورُ وَلَا حِفَاوُهُ إِلَّا بَهْدَةُ الظُّهُورِ أَسْأَلُكَ بِكَ فِي مَرْتَبَةٍ  
إِطْلَاقِكَ عَنْ كُلِّ تَقْيِيدٍ الَّتِي تَفْعَلُ فِيهَا مَا تَشَاءُ وَتُرِيدُ  
وَبِكَشْفِكَ عَنْ ذَاتِكَ بِالْعِلْمِ النُّورِيِّ وَتَحْوِيلِكَ فِي  
صُورِ أَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ بِالْوُجُودِ النُّورِيِّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةً تَكْخُلُ بِهَا عَيْزِي بِالنُّورِ الْمُرْشُودِي  
فِي الْأَزَلِّ لِأَشْهَدُ قَنَاءَ مَا لَمْ يَكُنْ وَبَقَاءَ مَا لَمْ يَزَلْ وَأَرَى

الْأَنْبِيَاءَ كَمَا هِيَ فِي أَصْلِهَا مَعْدُومَةٌ مَقْشُودَةٌ وَكَوْنُهَا لَمْ تَسْمَ  
رَأَيْتَهُ الْوُجُودَ فَضْلًا عَنْ كَوْنِهَا مَوْجُودَةً وَأَخْرَجَنِي اللَّهُمَّ  
بِالْصَّلَاةِ عَلَيْهِ مِنْ ظِلْمَةٍ أَنَا بَيْنِي إِلَى النُّورِ وَمِنْ قَبْرِ  
جَنَّمَائِي إِلَى جَمْعِ الْخَيْرِ وَفَرَّقِي النُّشُورَ وَأَقْبَضْ عَلَيَّ مِنْ  
سَمَاءِ تَوْجِيدِكَ إِنِّي لَكَ مَا تُطَهِّرُنِي بِهِ مِنْ رَجَسِ الْفِرْكَ  
وَالْإِشْرَاكِ وَأَنْعِشْنِي بِالْمَوْتِ الْأَوَّلِيِّ وَالْوِلَادَةِ الثَّانِيَةِ  
وَأَخِينِي بِالْحَيَاةِ الْبَاقِيَةِ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ وَاجْعَلْ لِي  
نُورًا أَفْشَى بِهِ فِي النَّاسِ وَأَرَى بِهِ وَجْهَكَ أَيْنَمَا تَوَلَّيْتُ  
بِدُونِ إِشْتِيَاءٍ وَلَا تَيْبَاسٍ نَاطِرًا بِعَيْنِي الْجَمْعَ وَالْفَرْقَ  
فَاصِلًا بِحُكْمِ الْقَطْعِ بَيْنَ الْبَاطِلِ وَالْحَقِّ ذَا لَكَ عَلَيْكَ  
وَهَادِيًا بِأَذْنِكَ إِلَيْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (34) صَلَّ وَسَلِّمْ  
عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَقْبَلُ بِهَا دَعَائِي وَتَحَقِّقُ بِهَا  
رَجَائِي وَعَلَى آلِهِ أَلِّ الشُّهُودَ وَالْعُرْفَانَ وَأَصْحَابِهِ أَصْحَابِ  
الدُّوَى وَالْوُجُودِ مَا انْتَشَرَتْ طَرَةُ لَيْلِ الْكِبَانِ وَأَسْفَرَتْ  
غُرَّةُ حَبِيبِ الْعِيَانِ آمِينَ (34) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

یہ درود سید بنی امی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ یہ ہے تو اس درود

شریف کو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے۔ لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب میں پڑھنا اس کا

خصوصیت رکھتا ہے۔





درود شریف نمبر 38: (درود شریف سید بنی الدین بن العربی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْمَلِ  
مَخْلُوقَاتِكَ وَسَيِّدِ أَهْلِ أَرْضِكَ وَأَهْلِ سَمَوَاتِكَ النُّورِ  
الْأَعْظَمِ وَالْكَثْرِ الْمُطْلَمِ وَالْجَوْهَرِ الْقَرْدِ وَالْبَرْقِ الْمُفْتَدِ  
الَّذِي لَيْسَ لَهُ مِثْلٌ "مَخْلُوقٌ" وَلَا شَبِيهُ "مَخْلُوقٌ" وَارْضَ عَنْ  
خَلْقِهِ فِي هَذَا الزَّمَانِ مِنْ جَنْسِ عَالِمِ الْإِنْسَانِ الرُّوحِ  
الْمُتَجَسِّدِ وَالْقَرْدِ الْمُتَعَدِّدِ حُجَّةِ اللَّهِ فِي الْأَقْبِيَّةِ وَعَمْدَةِ  
اللَّهِ فِي الْأُمِّيَّةِ مَحَلِّ نَظَرِ اللَّهِ مِنْ خَلْقِهِ مُنْفَذِ أَحْكَامِهِ  
بَيْنَهُمْ بِصَدَقَةِ الْمَعْدِ لِلْعَوَالِمِ بِرُوحَانِيَّتِهِ الْمُبِينِ عَلَيْهِمْ مِنْ  
نُورِ نُورَانِيَّتِهِ مَنْ خَلَقَهُ اللَّهُ عَلَى صُورَتِهِ وَأَشْهَدُهُ أَرْوَاحَ  
مَا لَا يَكْتَبُ وَحُصَصَهُ فِي هَذَا الزَّمَانِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ أَمَانٌ  
فَهُوَ قَطْبُ دَائِرَةِ الْوُجُودِ وَمَحَلُّ السَّمْعِ وَالشُّهُودِ فَادَّ  
تَحَرُّكَ ذَرَّةً فِي الْكَوْنِ إِلَّا يَعْلَمُهُ وَلَا تَسْكُنُ إِلَّا بِحُكْمِهِ  
لَأَنَّهُ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَمَعْدَنُ الصِّدْقِ اللَّهُمَّ بَلِّغْ سَادِمِي إِلَيْهِ  
وَأَوْقِنِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ مَدَدِهِ وَأَحْرُسْنِي  
بِعُدَدِهِ وَانْفُخْ فِيَّ مِنْ رُوحِهِ نَفْسِي أَخْنِي بِرُوحِهِ وَلَا شَهْدَ  
حَقِيقَتِي عَلَى التَّقْصِيلِ فَأَعْرِفْ بِذَلِكَ الْكَثِيرَ وَالْقَلِيلَ وَأَرَى  
عَوَالِمِهِ الْغَيْبِيَّةَ تَتَجَلَّى بِصُورِي الرُّوحَانِيَّةِ عَلَى اخْتِلَافِ  
الْمُظَاهِرِ لِأَجْمَعِ بَيْنَ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ  
فَمَا كُنْتُ مَعَ اللَّهِ آلِهِ بَيْنَ صِفَاتِهِ وَأَفْعَالِهِ لَيْسَ لِي مِنَ الْأَمْرِ

شَيْءٌ "مَعْلُومٌ" وَلَا خَيْرٌ: "مَقْسُومٌ" فَأَعْبُدْهُ بِهِ فِي جَمِيعِ  
الْأَحْوَالِ بَلْ بِخَوْفٍ وَقُوَّةِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ  
يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ أَجْمَعْنِي بِهِ وَعَلَيْهِ وَفِيهِ  
حَتَّى لَا أَفَارِقَهُ فِي الدَّارَيْنِ وَلَا أَنْفُصِلَ عَنْهُ فِي الْخَالَتَيْنِ  
بَلْ أَكُونَ كَمَا نِلَى إِثَاءَهُ فِي كُلِّ أَمْرٍ تَوَلَّاهُ مِنْ طَرِيقِ الْإِتِّبَاعِ  
وَالِاتِّبَاعِ لَا مِنْ طَرِيقِ الْمُتَمَالَّةِ وَلَا رِفَاعِ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ  
الْحُسْنِيِّ الْمُسْتَجَابَةِ أَنْ تُبَلِّغَنِي ذَلِكَ مِنْهُ مُسْتَطَابَةً وَلَا  
تَرْدَنِي مِنْكَ خَائِبٌ وَلَا مَقْنَنٌ لَكَ نَائِبٌ قَائِلُكَ الْوَاجِدِ  
الْكَرِيمِ وَأَنَا الْعَبْدُ الْعَدِيمُ وَصَلَّى اللَّهُ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ

یہ درود بھی امام العارفین و قائم الدلائل الشیخ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔

درود شریف نمبر 39: (درود شریف سید بنی الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ)

اللَّهُمَّ جَدِّدْ وَجْهِي فِي هَذَا الْوَقْتِ وَفِي هَذِهِ  
السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ الرَّاكِبَاتِ  
وَرِضْوَانِكَ الْأَكْبَرِ الْأَتَمِّ الْأَدْوَمِ إِلَى أَكْمَلِ عِبْدِكَ فِي  
هَذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِي آدَمَ الَّذِي جَعَلْتَهُ لَكَ ظِلًّا وَلِخَوَائِجِ  
خَلْقِكَ قَبْلَةً وَمَخْلًا وَاضْطَافِيئَةً لِنَفْسِكَ وَأَقِمْنِي بِحُجَّتِكَ

وَأَظْهَرَ تَهْ بِصُورَتِكَ وَأَخْتَرَهُ مَسْتَوَى لَتَجْلِيكَ وَمُنِيرٌ لَا يَنْتَبِذُ  
أَوْامِرَكَ وَنُورَاهِيكَ فِي أَرْضِكَ وَسَمَوَاتِكَ وَوَاسِعَةٌ يَبِينُكَ  
وَبَيْنَ مَكُونَاتِكَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ هَذَا إِلَيْهِ فَعَلَيْهِ مِنْكَ  
الْآنَ عَنْ عَبْدِكَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَشْرَفُ السَّلَامِ وَأَزْكَى  
التَّحِيَّاتِ ۝ اللَّهُمَّ ذِكْرُكَ بِي لِيَذْكُرَنِي بِعَدْلِكَ بِمَا أَنْتَ أَغْلَمُ  
أَنْتَ نَافِعٌ لِي عَاجِلًا وَآجِلًا عَلَى قَدْرِ مَعْرِفَتِهِ بِكَ وَمَكَانَتِهِ  
لَذَلِكَ لَا عَلَى مَقْدَارِ عِلْمِي وَمُسْتَهْجِي فَهَيْمِي إِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلٍ  
جَدِيرٌ وَعَلَى مَا تَقَا قَدِيرٌ" وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

یہ درود امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جس کے پڑھنے میں بھی بہت اجر  
آتا ہے۔

درود شریف نمبر 40: (درود سیدی شمس الدین محمد اٹھویں مرتبہ رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ عَذِّ مَا عِلِمْتُ وَزَنَةِ مَا عِلِمْتُ وَمُلِّ  
مَا عِلِمْتُ ۝

یہ درود شریف سید شمس الدین محمد اٹھویں مرتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ معجزوں کے  
محقق حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک خواب دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ  
وسلم کے پاس سید شمس الدین حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے پہلو میں

بٹھا کر حضرت ابوبکر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ میں اس شخص سے محبت رکھتا  
ہوں مگر اس کے بغیر شملہ کے گول کپڑی سے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا  
رسول اللہ مجھے اجازت دو میں اسے چلاؤ یا بعد وہاں چتا چنے آپ کی اجازت سے حضرت  
ابوبکر صدیق نے جس اللہ میں کو چلائی یا نہی اور اس کا شملہ بائیں طرف لٹکا دیا۔ جب  
شریف نعمانی نے یہ خواب سید شمس الدین محمد اٹھویں مرتبہ کو بتا دیا تو وہ بہت روئے ان کی وجہ سے  
حاضرین مجلس پر بھی گریہ طاری ہو گیا بعد ازاں محمد اٹھویں رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شریف نعمانی  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اگر پھر بھی اپنے دادا جناب رسالت اب صلی اللہ علیہ وسلم کی  
زیارت ہو تو پھر چھو لینا کہ میرے کسی قتل کی بدولت یہ امر از حاصل ہوا اور اس کی ملامت کیا  
ہے پھر جب شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا  
تو ملامت پوچھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید شمس الدین محمد اٹھویں خلوت میں  
غروب آفتاب سے پہلے میرے اوپر یہ درود روزانہ پڑھتا رہتا ہے۔

درود شریف نمبر 41: (درود سیدی ابراہیم اٹھویں مرتبہ رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ أَنْ تُعَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدَنَا  
مُحَمَّدًا وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِمْ  
وَصَحْبِهِمْ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُغْفِرَ لِي مَا مَضَى وَتُحَفِّظَنِي فِيْمَا  
بَقِيَ ۝

یہ درود شریف سید ابراہیم اٹھویں مرتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے امام شہرانی رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں چند گزشتہ دنوں کہ میرے سب احباب اس درود شریف کو



پیشکش کریں۔

درویش شریف نمبر 42، (درویش مصباح الاملا ماسیدی نور الدین الشرنوبی رضی اللہ عنہ)

1. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْغَالَمِيْنَ اِنَّكَ خَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَانُفِيكَ وَرِثَةُ عَرْشِكَ وَمِدَادُ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الدَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَمَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ ۝

2. اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ صَلَوةٍ عَلٰی اَفْضَلِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَغْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الدَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَمَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ ۝

3. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاٰخِرُ لَيْفِكَ فِيْ اُمُوْرِنَا وَالْمُسْلِمِيْنَ اَحْمَدِيْنَ يَا رَبَّ الْغَالَمِيْنَ ۝

4. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ كَاٰلِیْنِ

فی علم اللہ ۝

5. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِهِ فِي الْاَحْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِهِ فِي الْقُبُوْرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی اِسْمِهِ فِي الْاَسْمَاءِ ۝

6. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الْعَلَامَةِ وَالْعِمَامَةِ ۝

7. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ هُوَ اَنْهٰی مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَبِيْ يَكْرَ وَعُمَرُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ وَاَوْرَاقِ الشَّجَرِ ۝

8. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الَّذِيْ جَمَعْتَ بِهٖ شَتَاتِ النَّفُوْسِ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ خَلَّيْتَ بِهٖ ظُلَامَ الْقُلُوْبِ وَحَبِيْبِكَ الَّذِيْ اَخْتَرْتَهُ عَلٰی كُلِّ حَبِيْبٍ ۝

9. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ جَاءَ

بِالْحَقِّ الْمُبِيْنِ وَاَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

10. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْمَلِيْحِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَعْلٰی وَاللِّسَانِ الْفَصِيْحِ ۝

11. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

يَسْتَبْغِيْ لِشَرَفِ نَبُوْتِهِ وَلِعَظِيْمِ قَدْرِهِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقِّ قَدْرِهِ وَمُقَدَّارِهِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

أَحْسَنَ الْأَیْهَا وَاجْعَلِ الْجَحَابَ الْأَعْظَمَ حَبَاةَ زَوْجِی  
وَزَوْجَہِ سِرِّ حَقِیقَتِی وَحَقِیقَتِہِ جَامِعِ عَوَالِیْمِی بِتَخْقِیقِ الْحَقِ  
الْأَوَّلِ بِأَوَّلِ بَا آخِرِنَا ظَاہِرِ یَابِطِیْنِ اِسْمَعِ نِدَائِی بِمَا  
سَمِعْتَ نِدَاءَ عِنْدِکَ زَکَرِیَّا وَانْصُرْنِی بِکَ لَکَ وَآیْدِیْ بِکَ  
لَکَ وَاجْمَعْ بَیْنِی وَبَیْنَتَکَ وَحَلْ بَیْنِی وَبَیْنَ غَیْرِکَ اللَّهُ اللَّهُ  
اللَّهُ إِنَّ الَّذِی فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْآنَ لَرَأْدُکَ إلی مَعَادِ رَبَّنَا  
اِنْسَا مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً وَهَبْنِی لَنَا مِنْ أَمْرِنَا وَنَقْدَا إِنَّ اللَّهَ  
وَمَا لَکَکَ یُصَلُّونَ عَلَی الشَّیْءِ يَا أَيُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا صَلُّوا  
عَلِیْہِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا

یہ دعا شریف سید محمد اسلام بن عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ اس درود  
شریف کو ائمہ علیہ السلام نے اپنی اور شیخین ائمہ سے حاصل کیا انہوں نے حج کی نماز کے  
بعد اور مغرب کی نماز کے بعد پڑھنے کا حکم فرمایا۔  
بعض نے تین مرتبہ حج کے بعد اور تین مرتبہ مغرب کے بعد درود کرنے کو فرمایا  
اس درود شریف پر دعا مست کرنے سے بے شمار امرا و اہل اوار حاصل ہوئے ہیں۔ پڑھنے  
والے کو صداقت اور اخلاص نصیب ہوتا ہے شرح صدر کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ پڑھنے  
والا ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی مخالفت میں رہتا ہے تمام ظاہری و باطنی آلام و استقامت حوادث و بلیات  
سے مامون و مصون ہو جاتا ہے دشمنوں پر غالب ہوتا ہے۔



درود شریف نمبر 44: (درود ابو الدانی لیسری ابو الحسن النخازی رضی اللہ عنہ)  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَتَبَارَكَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْزِ  
الذَّائِقِ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِی سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالْصِّفَاتِ  
یہ درود سید ابو الحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس کا نام 'صلوة النور'  
الذاتی' ہے درود پڑھنے سے لاکھ درود پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے اس مشکات کیلئے  
اس کو پانچ سو بار پڑھا جائے۔



درود شریف نمبر 45: (درود امام ابو دوی رضی اللہ عنہ)  
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا نَبِیَّ  
اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا خِیْرَةَ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا خِیْرَ خَلْقِ  
اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا حَبِیْبَ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا نَذِیْرَ السَّلَامِ  
عَلَیْکَ يَا بَیْزُ السَّلَامِ عَلَیْکَ يَا طَہْرَ السَّلَامِ عَلَیْکَ يَا طَہْرَ  
اَلسَّلَامِ عَلَیْکَ يَا نَبِیَّ الرَّحْمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ  
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا سَیِّدَ  
الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا خِیْرَ الْخَلَائِقِ  
أَحْمَدِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُخَجَّلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ  
وَعَلٰی آلِکَ وَأَهْلِ بَیْتِکَ وَأَزْوَاجِکَ وَذُرِّیَّتِکَ وَأَصْحَابِکَ  
أَحْمَدِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی سَائِرِ الْأَنْبِیَاءِ وَجَمِیْعِ عِبَادِ  
اللَّهِ الصَّالِحِیْنَ حَیْثُ أَنَّ اللَّهَ یَا رَسُولَ اللَّهِ سُبْحَانَکَ اللَّهُمَّ أَفْضَلَ مَا خِیْرَی



سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ الرَّسُولَ الْكَرِيمَ الْمُطَاعَ الْأَمِينَ ۝

12. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْخَبِيْثِ  
وَعَلٰی اٰیَتِهِ اِبْرٰهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰی اٰجِنِهٖ مُوْسٰی الْكَلِيْمِ  
وَعَلٰی رُوْحِ اللّٰهِ عِيْسٰی الْاَمِيْنِ وَعَلٰی دَاوُدَ وَسَلٰمٰنَ وَ  
زَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعَلٰى اٰلِهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الدَّاكِرُوْنَ وَعَفَّلْ  
عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ ۝

13. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی عَيْنِ الْبِنَايَةِ  
وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ وَكَنْزِ الْهَدَايَةِ وَطَرَّازِ الْخَلْقَةِ وَغُرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ  
وِلَسَانِ الْحَقِّ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ وَاِمَامِ الْخَضِرَةِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَدَمَ وَنُوْحٍ وَاِبْرٰهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰی  
اٰجِنِهٖ مُوْسٰی الْكَلِيْمِ وَعَلٰی رُوْحِ اللّٰهِ عِيْسٰی الْاَمِيْنِ وَعَلٰی  
دَاوُدَ وَسَلٰمٰنَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعَلٰى اٰلِهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ  
الدَّاكِرُوْنَ وَعَفَّلْ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُوْنَ ۝

یہ درود شریف نور الدین شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس درود کا نام ہے  
"مُصْبِحُ الظَّلَامِ فِي الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى خَيْرِ الْأَنَامِ" حقیقت  
میں یہ حیر و درود ہیں جن کو ملا کر ایک بنا دیا ہے۔

حضرت نور الدین شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اکابرین سے ہیں جو بھاری میں  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والے ہیں جیسے علی الفاضل، علامہ سیوطی، برہ صوفی  
نے اپنی زندگی میں درود شریف کی بے شمار مجالس قائم کیں آپ کے وصال کے بعد کسی نے  
آپ سے پوچھا کہ آپ کا کیا حال ہے فرمایا مجھے عالم برزخ کا گمراہ بنا دیا گیا ہے اور فرمایا

میرے اوپر جس قدر اعمال بخیر ہوتے ہیں سب میں میرے احباب کا سہرا نکالنا ہے جسے  
کامل اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہے مکمل اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ ہے مکمل سب سے زیادہ قدرتی اور چمکدار ہوتے ہیں۔

درود شریف نمبر 43: (درود سیدی عبدالسلام بن عیش رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ مِنْهُ انْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتِ  
الْاَنْوَارُ وَفِيْهِ اَرْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَرَكَّتْ عَلُوْمُ اَدَمَ قَاعَجَزِ  
الْخَلَائِقِ وَلَهُ نَضَاءٌ لَتِ الْفُؤُوْدُ فَلَمْ يَدْرِكْهُ مِمَّا سَابِقٌ وَلَا  
لَا حَقٌّ "قَرِيْبًا ضَلَّتْ الْمَلَكُوْتُ بِزَهْرِ حَمَالِهٖ مُؤْنِقَةً" وَحِيَاثُ  
الْجَبَرُوْتُ بِقَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةً وَلَا شَيْءٌ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ مُنَوِّطٌ  
اِذْ لَوْلَا الْوِاسِطَةُ لَدَهَبَ كَمَا قَبِلَ الْمَوْسُوْتُ صَلَوةً تَلِيْقُ  
بِكَ مِنْكَ اَيْسَهُ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ بِرُكِّ الْجَامِعِ  
الَّذٰلِ عَلَيْنِكَ وَجِجَانِكَ الْاَعْظَمِ الْقَائِمِ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ ۝  
اَللّٰهُمَّ الْحَقْنِيْ بِسَبِّهِ وَحَقِّقْنِيْ بِحُسْبِهِ وَعَرِّقْنِيْ اِيْذَا مَعْرِفَةُ  
اَسْلَمَ بِهَا مِنْ مَّوَارِدِ الْجَهْلِ وَاتَّزَعْ بِهَا مِنْ مَّوَارِدِ الْفُضْلِ  
وَاحْمِلْنِيْ عَلٰی سَبِيْلِهِ اِلٰى حَضْرَتِكَ حَفْلًا مَّحْفُوْفًا  
بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِيْ عَلٰی الْبَاطِلِ قَاذِمَةً وَزُجِّجْ بِيْ فِيْ  
بَحَارِ الْاٰخِرَةِ وَانْشَلْنِيْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِيْدِ وَاعْرِقْنِيْ فِيْ  
عَيْنِ يَخْرِ الْوَحْدَةِ حَتّٰى لَا اَرٰى وَلَا اَسْمَعُ وَلَا اَجِدُ وَلَا

نَبِيًّا وَرَسُولًا عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ  
وَعَفَّلَ عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ " أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَطْيَبَ مَا صَلَّيَ  
عَلَى أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَخَيْرُهُ مِنْ  
خَلْقِهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ الرِّسَالَةَ وَأَذِيتَ الْأَمَانَةَ  
وَنَصَحْتَ الْأُمَّةَ وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۝ اللَّهُمَّ  
وَأَيُّهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ  
وَأَيُّهُ نَهَايَةَ مَا يَنْبَغِي أَنْ يُسْأَلَ السَّائِلُونَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَ  
أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ  
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ  
إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ خَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

یہ علامہ کوئی شیخ اللہ تعالیٰ عنہ کا درود ہے یہ درود آپ کی زیارت کے وقت  
پڑھنے کیلئے علامہ مصوفی نے ذکر فرمایا۔

درود شریف نمبر 46: (درود شیخ محمد امجدی صاحب القادری رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى هَذِهِ الْخَضِرَةِ النَّبَوِيَّةِ الْهَادِيَةِ  
الْمُهَدِيَةِ الرُّسُلِيَّةِ بِجَمِيعِ صَلَوَاتِ النَّامَاتِ صَلَاةً تَسْتَعْرِقُ

جَمِيعِ الْغُلُومِ بِالْمَغْلُومَاتِ بِلِ صَلَاةٍ لَا نَهَايَةَ لَهَا فِي أَمَادِهَا  
وَلَا انْقِطَاعَ لِأَمْدَادِهَا وَسَلِّمْ كَذَلِكَ عَلَى هَذَا النَّبِيِّ  
يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ الْمَقْصُودُ مِنَ الْوُجُودِ وَأَنْتَ  
سَيِّدُ كُلِّ وَالِدٍ وَمَوْلُودٍ وَأَنْتَ حُجْرَةُ الْبَيْتِ الْمَنِيِّ دَارُتْ  
عَلَيْنَا أَصْنَافَ الْمَكُونَاتِ وَأَنْتَ النُّورُ الَّذِي هَلَا شَرَاهُ  
الْأَرْضِينَ وَالسَّمَوَاتِ بَرَكَاتُكَ لَا تُحْصَى وَمُعْجَزَاتُكَ لَا  
يُحْصِيهَا الْعَدَدُ فَتَسْتَقْصِي الْأَخْجَارَ وَالْأَشْجَارَ سَلِّمْ عَلَىكَ  
وَالْخَبْرَانَاثِ الصَّامِتَةِ نَطَقْتَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْمَاءِ تَنَجَّرُ  
وَجَرَى مِنْ بَيْنِ أَصْبُعَيْكَ وَالْجَدْعُ عِنْدَ فِرَاقِكَ حَتَّى الْبَيْتُ  
وَالْبَيْتُ الْمَالِحَةُ حَلَسَتْ بِغَلَّةٍ مِنْ بَيْنِ شَفَتَيْكَ بَيْغَتِكَ  
الْمُبَارَكَةِ أَمْسَا الْمَسْحُ وَالْخَنْفَ وَالْغَذَابَ وَبِرْ خَمَلَتِ  
الشَّامِلَةَ شَمَلْتَنَا الْأَلْفَافَ وَتَرَجَوْ رَفَعَ الْحِجَابَ بِأَحْفُورِ  
يَا مُطْفِرُ يَا طَاهِرُ يَا أَوَّلَ يَا آخِرُ يَا بَاطِنُ يَا ظَاهِرُ شَرِيعَتِكَ  
مُقَدَّسَةٌ ظَاهِرَةٌ وَمُعْجَزَاتُكَ بَاهِرَةٌ " أَنْتَ الْأَوَّلُ  
فِي النِّسْطَامِ وَالْآخِرُ فِي الْخِتَامِ وَالْبَاطِنُ بِالْأَنْزَارِ وَالظَّاهِرُ  
بِالْأَنْوَارِ أَنْتَ حَاجِمُ الْفَضْلِ وَخَطِيبُ الْوُضْلِ وَإِمَامُ أَهْلِ  
الْكَمَالِ وَصَاحِبُ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ وَالْمَخْصُوصِ  
بِالشَّفَاعَةِ الْعَظْمَى وَالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ الْعَلِيِّ الْأَسْمَى وَبِلُؤَاءِ  
الْخَمْدِ الْمَغْفُودِ وَالْكَرَمِ وَالْفَتْوَةِ وَالْخُودِ فِيمَا سِوَا  
سَادَاتِ الْأَسْبَادِ وَيَا سَيِّدَا اسْتَعِذْ إِلَيْهِ الْعَبَادُ عِندَ مَوْلُودِيَّتِكَ



الْعَصَا يُتَوَسَّلُونَ بِكَ فِي عَفْرَانِ السَّيِّئَاتِ وَسُرِّ الْعُزَابِ  
وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا وَعِنْدَ الْقَضَاءِ الْآخِلِ وَبَعْدَ  
الْمَقَامِ يَارَبَّنَا بِجَاهِهِ عِنْدَكَ نَقْبَلُ مِمَّا الدَّعَوَاتِ وَارْفَعْنَا  
الدَّرَجَاتِ وَأَقْضِ عَنَّا التَّيَغَاتِ وَاسْكِنْنَا أَعْلَى الْجَنَّاتِ وَأَبْحِنَا  
السُّطُرَ إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ فِي حَضْرَاتِ الْمُشَاهِدَاتِ  
وَاجْعَلْنَا مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ  
وَالصَّادِقِينَ أَهْلَ الْمُعْجَزَاتِ وَأَرْبَابَ الْكَرَامَاتِ وَهَبْ لَنَا  
التَّغْوَى وَالْعَافِيَةَ مَعَ اللَّطْفِ فِي الْقَضَاءِ آمِينَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ هـ  
الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْرَمَكَ عَلَى اللَّهِ هـ  
الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَاطَ مِنْ تَوَسَّلِ  
بِكَ إِلَى اللَّهِ هـ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
الْأَمَلُكَ تَشْفَعُ بِكَ عِنْدَ اللَّهِ هـ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ هـ

الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ مَمْدُودُونَ مِنْ مَدَدِكَ الَّذِي  
خَصَّصْتَ بِهِ مِنَ اللَّهِ هـ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
الْأَوَّلِيَّ أَنْتَ الَّذِي وَالْبَيْتُ فِي عَالِمِ الْغَيْبِ وَالْفَهَادِ  
حَتَّى تَوَلَّاهُمْ اللَّهُ هـ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
مَنْ سَلَكَ فِي مَحَبَّتِكَ وَقَامَ بِحَبَّتِكَ أَيْدَى اللَّهِ هـ الْصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَخْدُولُ مَنْ أَعْرَضَ عَنِ  
الْإِقْدَادِ بِكَ أَيْ وَاللَّهِ هـ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللَّهِ مِنْ أَطَاعَاتِ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهُ هـ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ مَنْ عَصَاكَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ هـ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَتَى لِبَابِكَ مُتَوَسِّلًا قَبْلَهُ اللَّهُ هـ  
الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ حَطَّ رَحْلَ ذُنُوبِهِ  
فِي مَتَابَعَتِكَ غُفِرَ لَهُ اللَّهُ هـ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ مَنْ دَخَلَ حَرَمَكَ خَائِفًا أَمِنَهُ اللَّهُ هـ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَاحَظَ بَابَكَ وَعَلِقَ بِأَذْيَالِ حَاجَتِكَ  
أَعَزَّهُ اللَّهُ هـ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَمَّ لَكَ  
وَأَمَّلَكَ لَمْ يَجِبْ مِنْ فَضْلِكَ لَا وَاللَّهِ هـ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَلْنَا لِفَقَاعَتِكَ وَجَوَارِكَ عِنْدَ اللَّهِ هـ  
الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَسَّلْنَا بِكَ فِي  
الْقَبُولِ عَسَى وَلَعَلَّ تَكُونُ مِمَّنْ تَوَلَّاهُ اللَّهُ هـ رَسُولَ اللَّهِ  
بِكَ نَرْجُو بُلُوغَ الْأَمَلِ وَلَا نَخَافُ الْفُتُوحَ خَافَا وَاللَّهِ هـ  
الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُجِيبُكَ مِنْ أَمَلِكَ  
وَأَقْبُولُ بِنَابِكَ يَا أَكْرَمَ خَلْقِ اللَّهِ هـ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ  
يَا وَسِيلَتِنَا إِلَى اللَّهِ قَصْدَنَا لَكَ وَقَدْ فَارَقْنَا سَوَالِكَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ هـ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَرَبُ يَحْمَدُونَ  
النُّزِيلَ وَيَجْهَرُونَ الدَّخِيلَ وَأَنْتَ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ نَزَّلْنَا  
بِحَبَّتِكَ وَالسُّنَجَرْنَا بِحَبَّتِكَ وَأَقْسَمْنَا بِحَبَّتِكَ عَلَى اللَّهِ أَنْتَ

الْغِيَاثِ وَأَنْتَ الْمَلَأْدُ فَأَعِظْنَا بِجَاهِلِكَ الْوَحِيدِ الَّذِي لَا يَزُدُّهُ  
اللَّهُ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ  
عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ  
الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ مَا أَهَمَّتْ دِيْمُومِيَةَ اللَّهِ صَلَاةَ  
وَسَلَامًا تَرْضَاهُمَا وَقَرَضِي بِهِمَا عَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا اللَّهَ  
الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى سَائِرِ  
الْمَلَائِكَةِ أَحْمَدِينَ هـ اللَّهُمَّ وَاَرْضْ عَنْ ضَجِيجِي نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِي بِكَرٍّ وَعَمْرُوعٍ عَنْ غُفْمَانٍ وَعَلِيٍّ  
وَعَنْ بَقِيَّةِ الصَّخَابَةِ أَحْمَدِينَ وَتَابِعِ التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ  
إِلَى يَوْمِ الدِّينِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ  
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ (3 بار) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ آمِينَ هـ

یہ درود شیخ ابو العباس محمد شاہ لی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے آغوشِ رحمت صلی اللہ  
علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر عاضری کے وقت اس کو پڑھا جاتا ہے ویسے ہر مکان اور ہر وقت  
میں اس کے پڑھنے میں بے شمار برکات حاصل ہوتے ہیں۔ شیخ محمد شاہ لی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواہ میں کجیڑت ہوئی تھی ایک مرتبہ آپ نے  
فرمایا: اسے میرے بیٹے خیریت کہنا حرام کیا ہے تو نے اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں سنا کہ فرمایا کوئی  
شخص کسی کی خیریت نہ کرے۔ یہ بھی آپ نے شیخ محمد سے فرمایا اگر کسی وقت ہاجر مجبوری کسی  
کی خیریت تو سنئے سورۃ اعلا میں اور "قُلْ اَسْأَلُكَ رَبَّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَسْأَلُكَ  
بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھ کر ان کا ثواب اس کو بخش دیا کرو جس کی خیریت نہ کی ہے۔ ایک مرتبہ یہ

بھی فرمایا اگر تجھے اپنے گل پر یا کاری کا اندیشہ ہو یا کوئی غلام یا مت سے نکل جائے تو  
یہ پڑھ لیا کرو۔ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْخَيُّ  
الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ إِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ  
الرَّحِيمُ۔ شیخ محمد شاہ لی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس شخص نے آپ پر درود ایک مرتبہ پڑھا ہے میں پر اللہ تعالیٰ اس  
جنتیں نازل فرماتا ہے کیا یہ صرف اس کیلئے ہے جو حضور تعالیٰ سے ساتھ پڑھے یا غیر الہیتان  
قلب کے پڑھنے والے کو بھی یہ ثواب ملتا ہے اور کثیر تعداد میں فرشتے اس کیلئے دعا کریں  
ماتتے ہیں اور حضور دل سے پڑھے تو اس کو اس قدر اجر و ثواب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس کو  
خداوند کریم جانتا ہے۔ شیخ محمد شاہ لی فرماتے ہیں کہ میں نے مجلس میں پڑھا: "مُحَمَّدٌ"  
بَشَرٌ لَا كَالْبَشَرِ بَلْ هُوَ يَاقُوتٌ نَبِيُّنِ الْخَجَرِ اس کے بعد میں نے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ثواب میں دیکھا آپ نے فرمایا اس کے پڑھنے کی وجہ سے اللہ  
تعالیٰ نے تجھ بھی بخش دیا اور میرے ساتھ مجلس میں سب پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے بخش  
دیا اس کے بعد موصوفہ ہر مجلس میں یہ شعر پڑھتے تھے اپنے وصال تک۔



درود شریف نمبر 47: (درود سیدتی محمد بن ابی الحسن المکرمی رضی اللہ عنہما)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نُبُوكَ الْأَنْسَى وَسَلِّمْ  
الْأَنْبِيَّ وَخَبِيبِكَ الْأَعْلَى وَصَفِيَّتِكَ الْأَرْكَى وَاسْمَةَ أَهْلِ  
الْحُبِّ وَقَبِيلَةِ أَهْلِ الْقُرْبِ رُوحَ الْمَشَاهِدِ الْمَلَكُوتِيَّةِ وَلَوْحِ  
الْأَنْوَارِ الْقَيُّومِيَّةِ تَرْخِمْهُمُ الْإِزْلَ وَالْإِبْدَ لِسَانِ الْغَيْبِ الَّذِي



لَا يُحِيطُ بِهِ أَحَدٌ صُورَةُ الْحَقِيقَةِ الْفَرْدَانِيَّةِ وَحَقِيقَةِ الصُّورَةِ  
الْمُزَيَّنَةِ بِالْأَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ أَسَانِ اللَّهِ الْمُخْتَصِ بِالْعِبَارَةِ  
مِنْهُ سِرٌّ قَابِلِيَّةِ التَّهْنِ الْأَمْكَانِي الْمُتَلَقِّيَةِ مِنْهُ أَحْمَدٌ مِنْ  
حَمْدٍ وَحَمْدٌ عِنْدَ رَبِّهِ مُحَمَّدٌ الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ بِتَجَلِي  
التَّكْمِيلِ الدَّائِي فِي مَرَاتِبِ قُرْبِهِ غَايَةِ طَرَفِي الدَّوْرَةِ  
النَّبَوِيَّةِ الْمُتَّصِلَةِ بِالْأَوَّلِ نَظَرًا وَامْدَادًا بِدَايَةِ نَقْطَةِ الْأَنْفَعَالِ  
الْوُجُودِي إِرْشَادًا وَإِسْفَادًا آمِينَ اللَّهُ عَلَى سِرِّ الْأَلَوِيَّةِ  
الْمُطْلَسِمِ وَحَفِيفِظِهِ عَلَى غَيْبِ الْأَلَا هُوِيَّةِ الْمَكْتُمِ مَنْ لَا  
تُدْرِكُ الْقَوْلُ الْكَامِلَةَ مِنْهُ إِلَّا مَقْدَارٌ مَا تَقُومُ عَلَيْهَا بِهِ حُجَّتُهُ  
الْبَاهِرَةُ وَلَا تَعْرِفُ التَّمُوسُ الْعَرِشِيَّةُ مِنْ حَقِيقَتِهِ إِلَّا مَا يَتَعَرَّفُ  
لَهَا بِهِ مِنْ نَوَامِيعِ أَنْوَارِهِ الزَّاهِرَةِ مُنْتَهَى هَمِّ الْقَدِيسِينَ  
وَقَدْ بَدَّوْا مِمَّا فَوْقَ عَالَمِ الطَّبَائِعِ مَرْمَى أَبْصَارِ الْمُؤَخِّدِينَ  
وَقَدْ طَفَحَتْ لِمُشَاهَدَةِ سِرِّ الْجَامِعِ مَنْ لَا تُجْلِي أَشْعُهُ  
اللَّهُ لِقَلْبٍ إِلَّا مِنْ هَرَاةِ سِرِّهِ وَهِيَ النُّورُ الْمُطْلَقُ وَلَا تَتَلَى  
مَزَامِيرُهُ عَلَى لِسَانٍ إِلَّا بِرَنَاتِ ذِكْرِهِ وَهِيَ الْوُثْرُ الشَّعْبِيُّ  
الْمُحَقِّقُ الْمَخْكُومُ بِالْجَهْلِ عَلَى كُلِّ مَنْ ادَّعَى مَعْرِفَةَ اللَّهِ  
مُجَرَّدَةً فِي نَفْسِي الْأَمْرِ عَنْ نَفْسِهِ الْمُحَمَّدِي الْفَرْعِ  
الْخَدَائِي الْمُنَزَّعِ فِي نَمَائِهِ بِمَا يَهْدُ بِهِ كُلُّ أَهْلِ أَبَدِي  
جَنِّي شَجَرَةُ الْقَدَمِ خَلَاصَةُ نَسَخَتِي الْوُجُودِ وَالْقَدَمِ عِنْدَ  
اللَّهِ وَنَعْمَ الْعَبْدُ الَّذِي بِهِ كَمَالُ الْكَمَالِ وَغَايَةُ الْعَالَمِ بِاللَّهِ

بِالْخُلُولِ وَلَا اتِّحَادٍ وَلَا اتِّصَالٍ وَلَا انْفِصَالٍ الدَّاعِي إِلَى  
اللَّهِ عَلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ نَبِيِّ الْأَنْبِيَاءِ وَمُحَمَّدٍ الرَّسُلِ عَلَيْهِ  
بِالدَّائِي وَعَلَيْهِمْ مِنْهُ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَشْرَفُ التَّسْلِيمِ يَا اللَّهُ  
يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ

(اللَّهُمَّ) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى جَمَالِ التَّجَلِّيَّاتِ  
الِاخْتِصَاصِيَّةِ وَخِلَالِ التَّذْيِيزَاتِ الْإِضْطِفَافِيَّةِ الْبَاطِنِ بِكَ  
فِي غِيَابَاتِ الْعِزِّ الْأَكْبَرِ الظَّاهِرِ بِنُورِكَ فِي مَشَارِقِ الْمَخْدِ  
الْأَفْخَرِ عَزِيزِ الْخُضْرَةِ الصَّمْدِيَّةِ وَسَلْطَانِ الْمَمْلُوكَةِ الْآخِرِيَّةِ  
عَبْدِكَ مِنْ خِيَتِكَ أَنْتَ كَمَا هُوَ عَبْدُكَ مِنْ خِيَتِكَ كَمَا فَ  
أَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ مُسْتَوًى تَجَلَّى عَظَمَتِكَ وَرَحْمَتِكَ  
وَحُكْمَتِكَ فِي جَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ مَنْ كَخَلَّتْ بِنُورِ قُدْسِكَ  
مُفْلَتُهُ فَرَأَى ذَاتِكَ الْغَلِيَّةَ جِهَارًا وَسَتَرَتْ عَنْ كُلِّ أَحَدٍ مَنْ  
خَلَقْتَ فِي بَاطِنِهِ لَكَ إِسْرَارًا وَفَلَقْتَ بِكَلِمَةٍ خُصُوصِيَّةٍ  
الْمُحَمَّدِيَّةِ بِخَارِ الْخَفِيعِ وَمُنَعَتْ مِنْهُ بِمَغْرَفَتِكَ وَجَمَالَاتِكَ  
وَحُطَايِكَ الْقَلْبِ وَالْبَصَرِ وَالسَّمْعِ وَأَخْرَجْتَ عَنْ مَقَامِهِ تَاجِيْرًا  
ذَاتِيًا كُلِّ أَحَدٍ وَجَعَلْتَهُ بِحُكْمِ أَحَدِيَّتِكَ وَتَرْتِيقِ لَوْاءِ  
عِزَّتِكَ الْخَافِقِ لِسَانِ حُكْمَتِكَ النَّاطِقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
آلِهِ وَضَحِيحِهِ وَشَيْعَتِهِ وَوَارِثِيهِ وَحِزْبِهِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ  
يَا رَحِيمُ

(اللَّهُمَّ) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى دَائِرَةِ الْإِحَاطَةِ الْعَظْمَى

وَمَرْكَزُ مُجِيبِ الْقَلْبِ الْأَسْمَى عَبْدُكَ الْمُخْتَصَّ مِنْ غُلُومِكَ  
بِقَالِهِمْ فَهَيَّ لِي أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ سُلْطَانٍ مِمَّا لَكَ الْعِزَّةُ بِكَ  
فِي كَافَّةِ بِلَادِكَ بِخِرَاتُوكَ الَّتِي تَلَا حِلْمَتِ بَرِيحِ النَّعْنَعِ  
الْحَمْدُ إِنِّي أَمَواجُهُ قَائِدُ خَيْشِ النُّبُوَّةِ الَّتِي تَسَارَعَتْ بِكَ  
إِلَيْكَ أَمَواجُهُ خَلِيفَتِكَ عَلَى كَافَّةِ خَلِيفَتِكَ أَمِينِكَ عَلَى  
جَمِيعِ بَرِيَّتِكَ مَنْ غَايَةِ الْمَجْدِ الْمُجِيدِ فِي الشَّأْنِ عَلَيْهِ  
الِإِعْتِرَافُ بِالْعِزِّ عَنْ اِكْتِنَاهِ صِفَاتِهِ وَنَهَايَةِ الْبَلِيغِ الْمُبَالِغِ  
أَنْ لَا يَصِلَ إِلَى مَبَالِغِ الْحَمْدِ عَلَى مُكَارَمِهِ وَهَبَاتِهِ سَيِّدَنَا  
وَسَيِّدِ كُلِّ مَنْ لَكَ عَلَيْهِ سِيَادَةٌ مُحَمَّدُكَ الَّتِي اسْتَوْجَبَ  
مِنْ الْحَمْدِ بِكَ لَكَ إِضْدَارُهُ وَإِزَادَةُ وَعَلَى آلِهِ الْكَرَامِ  
وَأَصْحَابِهِ الْعِظَامِ وَوُزَارَتِهِ الْفَخَامِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى  
عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى (اس آیت کو سات مرتبہ پڑھتے پھر سات مرتبہ درود  
پاک پڑھیں) سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ  
عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (سورۃ فاتحہ پڑھتے پھر  
پڑھیں) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَقَبِّلْنَا  
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَصَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمْ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

درود حضرت سید محمد بن ابی الحسن الکبری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جس شیخ محمد  
الہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان صلوات کے بعد اللہ کے شقائق پر پڑھنا اور آخرت کی

تمام بلاکتوں سے نجات کا موجب ہے تمام برائیوں کا کفارہ اور تمام آفتوں سے حفاظت کا  
قائد ابوالحسن الکبری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ صلوات خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھوائے  
ہیں تو ان کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا اور اسے تمام مقاصد مل سکیں  
گے۔ دینا اور آخرت کی تمام خوشیاں حاصل ہوں گی۔



درود شریف نمبر 48، (درود الہدی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِیَسِّرِ هَذَا اِنَّکَ الْاَعْظَمُ وَیَسِّرِ  
اِرَادَتِکَ الْمَسْکُوْنُوْنَ مِنْ نُّوْرِکَ الْمُطْلَسِّمْ مُخْتَارِکَ مِنْکَ لَکَ  
قَبْلِ کُلِّ شَیْءٍ وَنُوْرِکَ الْمُعْجَرِ بَیْنَ مَسَابِلِکَ اللَّحْیِ کُنُوْرُکَ  
الَّذِیْ لَمْ یُحِطْ بِهٖ سِوَاکَ وَاَشْرَفَ خَلْقِکَ الَّذِیْ بِحُکْمِکَ  
اِرَادَتِکَ کُوْنَتْ مِنْ نُّوْرِکَ اَحْرَامِ الْاَفْلاَکِ وَهَیَاکِلِ الْاَمَلَاکِ  
فَطَافَتْ بِهٖ الْعَاقُوْنَ حَوْلَ عَرْشِکَ تَعْظِیْمًا وَتَکْرِیْمًا وَاَمَرْتَنَا  
بِالصَّلٰوَةِ وَالسَّلَامِ عَلَیْهِ بِقَوْلِکَ (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِکَتَهُ یُصَلُّوْنَ  
عَلٰی النَّبِیِّ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا  
تَسْلِیْمًا - الاحزاب 56) وَنَشَرْتَ فَوْقَ هَامِیَّتِیْ فِیْ نَخْتِ مُلْکِکَ  
بِوَأءَ حَمْدِکَ وَقَدَّمْتَهُ عَلٰی صَادِیْدِ خِیَوْشِ سُلْطَانِکَ بِقُوَّةِ  
عِزِّمَکَ وَاَخَذْتَ لَہٗ عَلٰی اَضْفِیَائِکَ بِالْحَقِّ مِیثَاقَکَ الْاَوَّلَ  
وَقَرَّرْتَهُ بِکَ وَمِنْکَ وَلَکَ وَجَعَلْتَ عَلَیْهِ الْمَعْمُوْلَ وَمَنْعْتَہُ  
بِحِمَاٰلِکَ فِیْ مَقْہَرِ التَّجَلِّیِّ وَخَصَصْتَہُ بِقَابِ قَوْسَیْنِ قُرْبِ



الدُّنْيَا وَالتَّدْلِي وَرَحِمْتَ بِهِ فِي نُورِ الْوَهْيَاتِ الْعَظَمَى  
وَعَرَفْتَ بِهِ آدَمَ حَقَائِقَ الْخُرُوفِ وَالْأَسْمَاءِ فَمَا عَرَفْتَ مَنْ  
عَرَفْتَ إِلَّا بِهِ وَمَا وَصَلَ مِنْ وَصَلِ إِلَيْكَ إِلَّا مِنْ اتَّصَلَ بِسَبِيهِ  
خَلِيقَتِكَ بِمَحَضِ الْكَرَمِ عَلَى سَائِرِ مَخْلُوقَاتِكَ سَيِّدِ أَهْلِ  
أَرْضِكَ وَسَمَوَاتِكَ خَصِيصِ حَضْرَتِكَ بِخَصَائِصِ نِعْمَاتِكَ  
وَقَبُولَاتِ الْإِلَهِكَ أَعْظَمَ مَنُوبٍ أَقْسَمْتُ بِغَمْرِهِ فِي كِتَابِكَ  
وَفَضْلَتِهِ بِمَا فَضَّلْتَ بِهِ مِنْ أَسْرَارِ خَطَابِكَ وَفَتَحْتَ بِهِ أَقْفَالَ  
أَبْوَابِ سَابِقِ النُّبُوَّةِ وَالْجَلَالَةِ وَخَتَمْتَ بِهِ دُورَ دَوَائِرِ  
مُظَاهِرِ الرِّسَالَةِ وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ مَعَ ذِكْرِكَ وَسَيِّدَتَهُ بِسَبِيهِ  
الْعِبَادَةِ إِلَيْكَ فَخَضَعَ لَأَمْرِكَ وَشَهِدَتْ بِهِ قَوَائِمُ عَرْشِكَ  
الْمَخُوطِ بِحَبْلَاتِكَ الْكُبْرَى وَمُنْطَقَتُهُ بِمِنْطَقَةِ الْعِزِّ فَمُنْطَقُ  
بِعِزِّهِ أَهْلَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْبَسْتَةِ مِنْ سَرَادِقَاتِ جَلَالِكَ  
أَشْرَفَ حُلَّةٍ وَنُوحَتِهِ بِشَاحِ الْكَرَامَةِ وَالْمُحِبَّةِ وَالْخَلَّةِ نَبِيٍّ  
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمَنْبُوتِ بِأَمْرِكَ إِلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ  
بِخَرِيقِيكَ الْمُتَلَاظِمِ بِأَمْوَاجِ الْأَسْرَارِ وَسَيْفِ عِزِّكَ الْقَاهِرِ  
الْحَاسِمِ لِحَزْبِ الْكُفْرِ وَالْبَغْيِ وَالْإِتْكَارِ أَحْمَدُكَ الْمُحْمَدُ  
بِلِسَانِ التَّكْرِيمِ مُحَمَّدُكَ الْخَاشِعِ الْعَاقِبِ الْمُسَمَّى بِالرُّؤُوفِ  
الرَّحِيمِ أَسْأَلُكَ بِهِ وَبِالْأَقْسَامِ الْأُولَى وَأَنْتَ وَنُوشِلُ إِلَيْكَ بِكَ  
وَأَنْتَ الْمُحْجِبُ لِمَنْ سَأَلَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَاةَ  
تَلِيْقِ بِدَائِكَ وَذَاتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةَ لِأَنَّكَ أَدْرَى بِمَوَازِنِهِ وَالْعَلِمُ

بِصِفَاتِهِ عَدَدًا لَا تَدْرِكُهُ الطُّنُونُ زِيَادَةً عَلَى مَا كَانَ وَمَا  
يَكُونُ يَأْمَنُ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ وَيَقُولُ لِلشَّيْءِ كُنْ  
فَيَكُونُ وَإِنْ تَمَدَّنِي بِمَدَدِهِ الْمُحَمَّدِيَّ مَدَادًا أَدْرَكَ بِهِ  
قَبُولُ تَوْجِيهَاتِي وَأَسْتَأْنِسُ بِهِ فِي جَمِيعِ جِهَاتِي فَأَكُونُ  
مَحْفُوظًا بِهِ مِنْ شَرِّ الْأَعْدَاءِ وَيَغْمُرُ بِسَوَائِهِ نِعْمُهُ الْأُولَى  
وَالْآخِرَى وَيَنْطَلِقُ بِسَانِي مُتَرْجِمًا عَنْ أَسْرَارِ كَلِمَتِهِ  
التَّوْحِيدِ وَأَتَعَلِّمُ مِنْ عِلْمِكَ الْأَقْدَسِ الْوَهْيِيَّ مَا اسْتَعْنَى بِهِ  
عَنِ الْمُعَلِّمِ وَأَنْتَ الْخَمِيدُ الْمُجِيدُ وَتَضَوُّ مِرَاةَ سِرِّيَّ  
بِنُظَرَتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَأَبْصُرُ بِبَصَرِ نَبِيَّرَتِي حَقَائِقَ الْأَشْيَاءِ  
الثَّابِتَةِ الْعَلِيَّةِ لِأَرْقَى بِهَيْمَتِهِ عَلَى مَعَارِجِ مَذَارِجِ رُتَبِ الْكِرَامِ  
وَأُظْهِرُ بِسِرِّهِ الْمُخْضُوصِ بِبُلُوغِ الْمَرَامِ فِي الْمَبْدَأِ  
وَالْخَتَامِ فَإِنَّكَ أَنْتَ السَّلَامُ وَمَعَكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَعُودُ  
السَّلَامُ رَبَّنَا أَمَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرُّسُولَ فَأَكْتَنَبْنَا مَعَ  
الشَّاهِدِينَ وَاجْعَلْنَا اللَّهُمَّ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ  
النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسِّنْ أُولَئِكَ  
رَفِيقًا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَأَنْصُرْنَا بِنُصْرِكَ فِي الْخُرُوجِ وَالسُّكُونِ  
وَاجْعَلْنَا مِنْ جَزَائِكَ الَّذِينَ وَفَّقْتَهُمْ لِفَهْمِ كِتَابِكَ الْمَكْنُونِ  
لِتَدْخُلَ فِي جِزْرِ قَوْلِكَ (أَلَا إِنَّ جِزْبَ اللَّهِ لَهُمْ  
الْمُفْلِحُونَ - البقرة: 22) (أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا  
هُمْ يَحْزَنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ - يونس: 63/62) (رَبَّنَا



تَقْبِلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ  
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ - (البقرة: 127) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝



دروس في شهر 49: (دروس الزاخرة)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْفُسِ وَالنُّورِ  
الْأَقْدَسِ وَالْحَبِيبِ مِنْ حَيْثُ الْهَيْوَةُ وَالْمُرَادُ فِي الْأَلَا هُوَ  
يَتِمُّ مُتَرَجِمٌ كِتَابِ الْأَزَلِ وَالْمُتَعَالَى بِالْحَقِيقَةِ عَنْ حَقِيقَةِ  
الْأَثَرِ حَتَّى كَانَتْ الْمَثَلُ الْجَنَسِ الْأَعْلَى وَالْمُخْصُوصِ  
الْأَوَّلَى وَالْحِكْمَةِ الْكَابِحَةِ لِكُلِّ كَوْنٍ رُوحِ صُورِ الْأَسْرَارِ  
الْمَلَكُوتِيَّةِ وَلَوْحِ لُقُوسِ الْعِلُومِ الْإِحْدِيَّةِ مُحَمَّدَكَ  
وَأَحْمَدَكَ وَتَرِ الْعَدَدِ وَلِسَانِ الْإِبْدَالِ الْغَرَضِ الْقَائِمِ بِتَحْمِلِ  
كَلِمَةِ الْإِسْتِوَاءِ الذَّائِي فَلَا غَارِضَ الْمُتَجَلِّي بِسُلْطَانِ قَهْرِكَ  
عَلَى ظُلُلِ ظُلُمِ الْأَغْيَارِ لِمُخَقِّ كُلِّ مُغَارِضِ التَّقَطُّعِ الْبَيِّ  
عَلَيْهَا مَذَارُ حُرُوفِ الْمُتَوَجُّدَاتِ بِجَمِيعِ الْإِعْتِبَارَاتِ  
الصَّاعِدِ فِي مَعَارِجِ الْقُدْسِ حَتَّى لَا يُدْرِكَ كُنْهَهُ وَلَا  
الْإِشَارَاتِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَوَسِيَّتِهِ وَحُزْبِهِ آمِينَ ۝ اللَّهُمَّ  
إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَسَلِّمْ بِأَفْضَلِ مَا تُحِبُّ وَأَكْمَلِ

مَاتَرِيدَ عَلَى سَيِّدِ الْعَبِيدِ وَإِمَامِ أَهْلِ التَّوْحِيدِ وَتَقَعَلَةِ  
ذَوَائِرِ الْمَزِيدِ لَوْحِ الْأَسْرَارِ وَنُورِ الْأَنْوَارِ وَمَلَاذِ أَهْلِ  
الْأَعْيَارِ وَخَطِيبِ مَنَابِرِ الْأَيْدِ بِلِسَانِ الْأَزَلِ وَمُظْهِرِ أَنْوَارِ  
الْأَلْهَوِيَّةِ فِي نَاسُوتِ الْمَثَلِ الْقَائِمِ بِكُلِّ حَقِيقَةٍ  
سَرِيَانَا وَتَحْكِيمِهَا الْوَاسِعِ لِنُزُلَاتِ الرِّضَى تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا  
مَا لَكَ أَرْمَةُ الْأَمْرِ الْإِلَهِيِّ قَهْنًا وَاسْتِعْذَادًا سَالِكَ مَسَالِكَ  
الْعُبُودِيَّةِ إِذَا وَاسْتَعِذَادًا سُلْطَانِ خُبُودِ الْمُظَاهِرِ  
الْكَمَالِيَّةِ شَمْسِ آفَاقِ الْمَشَاهِدِ الْجَمَالِيَّةِ الْمُضَلِّي لَكَ بِكَ  
عِنْدَكَ فِي جَوَامِعِ أَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ الْمُخَلَّى بِزَوَاهِرِ  
جَوَاهِرِ إِيخْتِصَاصَاتِ أَوْلِيَاءِ خَضْرَائِكَ الْوُتْرِ الْمُخَلَّقِ فِي  
حَقِّ تَبَوُّعِهِ عَنِ الْأَشْبَابِ وَالنَّظَائِرِ الْفَرْدِ الْمُقَدَّسِ سِرِّ  
مُحَمَّدِيَّةٍ عَنْ مَدَانَةِ مَقَامِهِ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ الْآبِ  
الرَّحِيمِ وَالسَّيِّدِ الْعَلِيمِ مَا حَى ظُلُمَاتِ الْأَوْهَامِ بِشُعَاعِ  
الْحَقِّ وَالْيَقِينِ قَاطِعِ شُبُهَاتِ التَّمَوِينِ الشَّيْطَانِي بِقَاهِرِ  
بَاهِرِ النُّورِ الْمُبِينِ الشَّافِعِ الْأَعْظَمِ وَالْمُنْفَعِ الْأَكْرَمِ  
وَالصِّرَاطِ الْأَقْوَمِ وَالذِّكْرِ الْمُخَكِّمِ وَالْحَبِيبِ الْأَخْصَى  
وَالدَّلِيلِ الْأَنْصِ الْمُنَجِّلِ بِمَا لَا يَسِ الْحَقَائِقِ الْفَرْدَانِيَّةِ  
الْمُتَمَيِّزِ بِصَفْوَةِ الشُّؤْنِ الرَّبَّانِيَّةِ الْخَافِظِ عَلَى الْأَشْيَاءِ قَوَائِمِهَا  
بِقُوَّتِكَ الْمُمِيزِ لِدَرَجَاتِ الْكَائِنَاتِ بِمَا بِهِ نَزَزَتْ مِنَ الْعَدَمِ  
إِلَى الْوُجُودِ بِقُدْرَتِكَ كَفِيَّةِ الْإِيخْتِصَاصِ الرَّحْمَانِي مُخْجِ



التَّعَبِينَ الضَّمَدَ إِلَى قِيَوْمِ الْمَعَاهِدِ الَّتِي سَجَدْتَ لَهَا حَبَاءَ  
الْعُقُولِ أَقْنُومِ الْوَاحِدَةِ وَلَا أَقْنُومِ وَأَنْمَا نُورِكَ بِنُورِكَ  
مُؤْطُولٍ أَفْضَلَ مَنْ أَظْهَرْتَ وَسُتْرَتْ مِنْ خَلْقِكَ الْكَرَامِ  
وَأَكْمَلَ مَا أَبْدَيْتَ وَأَخْفَيْتَ مِنْ مَخْلُوقَاتِكَ الْعِظَامِ مُنْتَهَى  
كَفَالِ النُّقْطَةِ الْمَفْرُوضَةِ فِي ذَوَاتِ الْإِنْفَالِ وَمُبْدِئِ مَا يَصِحُّ  
أَنْ يُشْمَلَهُ اسْمُ الْوُجُودِ الْقَابِلِ لِنُوعَاتِ الْقَضَاءِ وَالْقَدْرِ فِي  
الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ طَلَبْتَ الْوَارِفَ عَلَى مَمَالِكِ حَيْطَنِكَ  
الْإِلَهِيَّةِ وَقَضَيْتَ الدَّارِفَ عَلَى مَا يَسْأَلُكَ مِنْ خَبَرٍ أَنْتَ  
أَنْتَ بِمَا شِئْتَ مِنْ قِيُوسَاتِكَ الْغَلِيَّةِ سَرِيرِ الْإِسْتِوَاءِ  
الْمَغْنَوِيِّ وَسِرِّ سَرَائِرِ الْكَفَرِ الْآخِذِيِّ الضَّمَدِيِّ شَامِلِ  
الدُّعْوَةِ لِلْعَالَمِ تَفْصِيلاً وَاجْتِمَاعاً أَكْمَلَ خَلْقَكَ تَفْصِيلاً  
وَجَمْعاً مَنْ بِهِ أَقْلَتِ الْعُزْرَاتُ وَلَا خِلَهُ غُفَرَاتُ الرِّلَاتِ  
وَبِفَضْلِهِ غُمِرَتْ الْأَرْضَيْنِ وَالسَّمَاوَاتُ وَيَذْكُرُهُ عَقْرَتُ  
سَرَائِفِ الْمَقَامَاتِ وَلَهُ أَخْدَمَتْ الْمَلَائِكَةُ الْأَعْلَى وَعَلَيْهِ انْتَبَهَتْ  
فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى وَمِمَّا أَوْدَعَتْ فِي كُنْزِهِ انْتَقَتْ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ مَمْلُوءٌ عَلَى خَالِهِ وَبِمَا أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ وَحَقَّقَتْهُ  
فِيهِ فَضْلُهُ عَلَى جَمِيعِ خَوَاصِّ مَقَامَاتِ الْإِقْدَاسِ وَمُلُوكِ  
كَمَالِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَرَسُولُكَ وَحَبِيبُكَ  
وَحَلِيلُكَ وَصَفِيكَ وَنَحْبُوكَ وَمُحِبَّتُكَ وَمُرْتَضَاكَ وَالْقَائِمُ  
بَاعْبَاءِ دَعْوَتِكَ وَالنَّاطِقُ بِلِسَانِ حُجَّتِكَ وَالنَّهَادِي بِأَمْرِكَ

وَالدَّاعِي بِأَذْنَانِكَ لِمَا نَدَيْتَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَوَرَاثِهِ  
كَوَاكِبِ آفَاقِ نُورِكَ وَنُجُومِ أَفْلاكِ بَطْنُونَكَ وَظُهُورِكَ  
حُدُودِ بَابِهِ وَفَقَرَاءِ حُجَّتِهِ وَالْمُتَرَايِلِينَ عَلَى حَبِيبِهِ  
وَالْمُتَلَاذِمِينَ فِي قُرْبِهِ وَالْمُتَادِلِينَ أَنْفُسَهُمْ فِي سَبِيلِهِ  
وَالْمُتَابِعِينَ لِأَحْكَامِ تَنْزِيلِهِ وَالْمُخْفُوظَةَ سَرَائِرَهُمْ عَلَى  
الْعَقَائِدِ الْحَقَّةِ فِي مَلْتَبِهِ وَالْمُتَزَكِّهِ ضَمًا لِرُكْنِهِ عَنْ أَنْ يُحِلَّ  
بِهَا مَا لَا يُرْضِيهِ فِي شَرِيعَتِهِ وَاتَّبَاعِهِمْ بِحَقِّهِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ  
آمِينَ آمِينَ آمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ  
رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ

دُرُودُ شَرِيفِ نَبِيِّ 50: (دُرُودُ الْخَاتَمِ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْفَاتِحِ  
لِمَا أَغْلَقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالنَّهَادِي  
إِلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
حَقِّ قَدْرِهِ وَمُقَدَّارِهِ الْعَظِيمِ

درد شریف نمبر 51: (درد اولی العزم)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآدَمَ  
وَنُوْحٍ وَاِبْرٰهِيْمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّنَ  
وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝  
اس درد کا نام ہے "صلوة اولی العزم" جو شخص اس درد شریف کو تین  
مرتبہ پڑھے پڑی "دلائل الخیرات" کے قسم کرنے کا ثواب پالیتا ہے۔

درد شریف نمبر 52: (درد سعادت)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ  
صَلُوَّةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝  
اس درد شریف کا نام ہے "صلوة السعادة" سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اس درد شریف کو پڑھے اسے بھلا کھو درد پڑھنے کا ثواب ملتا  
ہے سید احمد صاوی فرماتے ہیں جو شخص اس درد شریف کو بیشہ جہ کے دن پڑا اور مرتبہ پڑھتا  
رہے اس کو سعادت دارین حاصل ہوگی۔

درد شریف نمبر 53: (درد الرؤوف الرحیم)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّؤُوْفِ  
الرَّحِيْمِ ذِي الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰی آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ

فِیْ كُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ خَادِبٍ وَقَدِيْمٍ ۝

اس درد شریف کا نام "صلوة الرؤوف الرحیم" سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
فرماتے ہیں کہ یہ درد شریف افضل درودوں میں سے ہے اس کو بیشتر پڑھنا چاہیے۔

درد شریف نمبر 54: (درد الکمال)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی  
آلِهِ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهِ ۝

سید احمد صاوی فرماتے ہیں کہ بزرگان دین کے نزدیک یہ درد کمالیہ مشہور ہے  
اس کو ہر نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ عام احمد مقررہ مانگی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں  
کہ یہ درود پڑھو ہر روز درود کے برابر ہے۔

درد شریف نمبر 55: (درد الانعام)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی  
آلِهِ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰهِ وَاَنْعَامِهِ ۝

سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کا نام "صلوة الانعام" ہے اس  
کے پڑھنے والے چاہے دنیا اور آخرت کی نعمتوں کے دروازے کھل جائے ہیں اور اس کا ثواب  
بے شمار ہے۔



درود شریف نمبر 56: (درود العالی القدر)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ  
الْاَوَّلِيِّ الْخَبِيِّبِ الْعَالِيِّ الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْحَجَّادِ وَعَلٰی اٰلِهٖ  
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۝

بعض عارفین نے فرمایا کہ اس درود شریف کو تھیلہ کے طور پر ہمیشہ پڑھتے رہنا چاہیے جس سے ہر رات میں اور سو مرتبہ جمعہ کی رات اسے پڑھنے سے بے حد کامیابیاں اور کامرانیوں، دنیا اور آخرت کی حاصل ہوتی ہیں۔

اور بعض نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اوپر یہ درود شریف پڑھتے تھے اس درود کے پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے موت کے بعد بھی اور قبر میں بھی۔ علامہ احمد دھانی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا درود کے ہر صنف کے ساتھ ساتھ پڑھنے دینے والا ہے دلوں کو روشن کرنے میں اور خدا تعالیٰ تک پہنچانے میں اور درود شریف پر مداومت کرنے سے بے شمار انوار حاصل ہوتے ہیں جن کی برکت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال حاصل ہوتا ہے جو شخص خدا کی مخلوق کو چاہے کہ ان کو استغفار اور درود شریف پڑھنے کی تاکید کرے۔

درود شریف نمبر 57: (درود سیدی احمد الخجندی رحمتہ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ صَلَوةٌ  
اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَهِيَ لَهَا اَهْلٌ ۝

یہ درود سید احمد خجندی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جن کا لقب مقبول رسول صلی اللہ علیہ

و سلم ہے علامہ سیوطی فرماتے ہیں اس درود کو پڑھنے سے گیارہ ہزار درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

درود شریف نمبر 58: (درود وسیع الصائب)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاكَّتْ  
جَنَّتُنِيْ اَذْرَكُنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

علامہ حامد آفریدی العمدی رحمت اللہ علیہ کو اس وقت کے بعض دوسروں نے پکڑنے کا ارادہ کیا آپ تمام رات پریشان رہے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو یہ درود سکھایا اور فرمایا جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری شکل آسمان کر دے گا۔ پھر ارادہ کر ملا ہے یہ درود پڑھا اور اس کی تمام مشکات آسمان دو گئیں۔ بعض اکابر نے فرمایا مشکات کے اس کیلئے اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا تریقی محرب ہے۔

درود شریف نمبر 59: (درود سیدی عبداللہ الطاف رحمتہ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَلَمِ الْاَسْرَارِ الْاَلِيْمَةِ  
الْمُنْطَوِيَةِ فِي الْخُرُوفِ الْقَرآئِيَةِ مُهَيَّبَةِ الرُّقَائِي الرِّكَائِيَةِ  
النَّازِلَةِ فِي الْخَضِرَةِ الْعَلِيَّةِ الْمُفْضَلَةِ فِي الْاَنْوَارِ بِالنُّوْرِ  
الْمُنْجَلِيَةِ فِي لُبَابِ يَوَاطِنِ الْخُرُوفِ الْقَرآئِيَةِ الصَّفَاتِيَةِ فَهُوَ  
السَّبِي الْعَظِيْمُ مَرْكَزُ حَقَائِقِ الْاَلِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ مُضِيْعُ

الأنوار إلى حضراتهم من حضرة المخصوصة الختمية  
شارب الرّجيق المختوم من ياطن، ياطن الكبرياء مؤصل  
الخصوصيات الإلهيات إلى أهل الاضطرار مركز دائرة  
الانبياء والأولياء منزل النور المشاهد بالذات  
المكاشف بالصفات العارف بظهور تجلي الذات في  
الأسماء والصفات الداني العارف بظهور القرآن الداني  
في الفرقان الضماني فمن هنا ظهرت الوجودات  
المتعاقبات الخاويان على الطرفين ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ  
اللطيفة القدسية المكسوة بالانسية النورية الشارية في  
المراتب الالهية المتكلمة بالاسماء والصفات الازلية  
والمفيدة أنوارها على الأزواج الملكوتية المنوحيّة في  
الحقائق الحقيّة السّافية بظلمات الاكوان العدميّة  
المعنويّة ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْكَاشِفِ عَنْ  
الْمُغْمَى بِالْوَحْدَةِ الدَّائِيَةِ ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ  
الْأَجْمَالِ الدَّائِي الْقَرَّانِي حَاوِي التَّفْصِيلِ الصِّفَاتِي  
الْفَرْقَانِي ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الصورة المقدسة المنزلة من سماء قدس قيب الهويّة  
الباطنة الفاتحة بفتحها الإلهي لأبواب الوجود القائم  
بها من مطلع ظهورها القديم إلى استواء أظهارها  
للكلمات الثابتة ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى حَقِيقَةِ الصَّلَوَاتِ وَرُوحِ  
الكلمات قوام المعاني الدائيات وحقيقة الخروف  
القدسيات وصور الحقائق الفرقانية التفصيليات ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ  
الجمعية الترخّية الكاشفة عن العالمين الهادية بها إليها  
هداية قدسيّة لكل قلب مُتَنَبِّإٍ إِلَى صِرَاطِهَا الرِّبَانِي  
الْمُسْتَقِيمِ فِي الْخِصْرَةِ الْإِلَهِيَّةِ ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُؤَصِّلِ  
الأرواح بعد عدها إلى نهايات غايات الوجود والنور ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاسِطَةِ الْأَرْوَاحِ  
الْأَزَلِيَّةِ فِي الْمَدَارِجِ الظُّهُورِيَّةِ ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ  
الحسنات القدسية الجاذبة للأرواح المعنويّة ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ  
الحسنات الوجوديّة الدّهية بظلمات الطبايع الحبيّة  
والمعنويّة ٥



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّسْتَقَرُّ لِرُؤُوسِ الْمَعَانِي  
الرَّحْمَانِيَّةِ مِنْهَا خَرَجَتِ الْخَلَّةُ الْاَبْرَاهِيْمِيَّةُ وَمِنْهَا حَصَلَ  
الْبَدَأُ بِالْمَعَانِي الْقَدِيْمَةِ لِلْحَقِيْقَةِ الْمَوْسُوئِيَّةِ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلْتَ  
وُجُوْدَكَ الْبَاقِيَ عَوْضًا عَنْ وُجُوْدِهِ الْفَائِي صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى  
عَلَيْهِ وَعَلٰى اَصْحَابِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

یہ درود سید محمد القاسم رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس کا نام "صلوات الختام  
علی النبی الختام" اس کے مؤلف فرماتے ہیں کہ جو شخص اس کو پڑھے گا یا صرف  
دیکھے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے۔



درود شریف نمبر 60: (درود سیدی خدیجی النابی صلی اللہ علیہ وسلم)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتِكَ الْقَدِيْمَةِ  
الْاَزَلِيَّةِ الدَّائِمَةِ الْبَاقِيَةِ الْاَبَدِيَّةِ النَّبِيِّ صَلَّيْتُهَا فِي حَضْرَةِ  
عِلْمِكَ الْقَدِيْمِ الَّذِي اَنْزَلْتَهُ بِمَا لَكَ كِتَابٌ فِي حَضْرَةِ كَلَامِكَ  
الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ فَقُلْتَ بِاللِّسَانِ الْمُحَمَّدِيِّ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ  
وَمَلَائِكَتَهُ يَصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ وَخَاطِبَتِنَا بِمَا مَعَ السَّلَامِ تَتِمُّمَا  
لِلْاَكْرَامِ مِنْكَ لَنَا وَالْاَنْعَامِ فَقُلْتَ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا صَلُّوا  
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا فَقُلْتَ اِمْتَنَالًا لِأَمْرِكَ وَرَغْبَةً فِيمَا عِنْدَكَ  
مِنْ اٰخِرِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ  
اَجْمَعِيْنَ صَلَوةً دَائِمَةً بَاقِيَةً اِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ حَتَّى  
تَجِدَهَا وَقَايَةً لَّنَا مِنْ نَارِ الْجَحِيْمِ وَمَوْضِعَةً لِّاَوَّلِنَا وَآخِرِنَا  
مَعَشَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلَى دَارِ السَّعَادَةِ وَرَوْيَةٍ وَجْهَكَ الْكَرِيْمِ  
يَا عَظِيْمُ

یہ درود شریف شیخ عبدالغنی عابدی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ آپ  
فرماتے ہیں کہ یہ درود اللہ تعالیٰ نے مجھے الہام فرمایا ہے۔



درود شریف نمبر 61: (درود شیخ محمد الہدی رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ  
الرُّسُوْلِ الْكَامِلِ الرَّحْمَةِ الشَّامِلِ وَعَلٰى آلِهِ وَاصْحَابِهِ  
وَاصْحَابِهِ عِدَّةَ مَغْلُوْمَاتِ اللّٰهِ يَدْوَامُ اللّٰهُ صَلَوةً تَكُوْنُ لَكَ  
بَارِتْنَا رِضًا وَلِحَقِيْقَةِ اَدَاءٍ وَأَسْأَلُكَ بِهِ مِنَ الرَّفِيقِ اَحْسَنِهِ وَمِنِ  
الطَّرِيقِ اَسْهَلِهِ وَمِنِ الْعِلْمِ اَنْفَعَهُ وَمِنِ الْعَمَلِ اَصْلَحَهُ وَمِنِ  
الْمَسْكَانِ اَفْضَحَهُ وَمِنِ الْغَيْشِ اَرْغَدَهُ وَمِنِ الرِّزْقِ اَطْيَنَهُ  
وَأَوْسَعَهُ

یہ درود شریف شیخ محمد الہدی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے آپ فرماتے ہیں کہ اس درود  
شریف کے پڑھنے سے سعادت و اجر حاصل ہونے کی امید ہے اور پڑھنے والے کے  
دوست بلند ہونگے اس درود کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

درویش شریف نمبر 62: (درویش ابرار)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّا تُكَلِّمُ

آپے انگریزی اور اس درود کو پڑھنے سے علوم کا انکشاف ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے اس درود کو ہمیشہ پڑھنے سے خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے والے کے سر پر ہوتا ہے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام روح البیان میں فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کسی غیر آباد جگہ پر دیکھے تو وہ جگہ آباد ہو جاتی ہے اور اگر مظلوموں میں دیکھے تو ان کی مدد ہو جاتی ہے۔ اور اگر کوئی غمزدہ دیکھے تو اس کا غم دور ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مغموم دیکھے تو اس کا غم دور ہو جاتا ہے اور اگر کوئی غمزدہ دیکھے تو اس کی مدد کی جاتی ہے اور اگر کوئی غمزدہ دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو نئی کرم دیتا ہے اور اگر کوئی مریض دیکھے تو اس کی شفا نصیب ہو جاتی ہے۔

درویش شریف نمبر 63: (درویش الطریقہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلٰى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَخْلُ بِهٖ الْعَقْدَ وَتَقْرُجْ بِهٖ الْكُرْبَ وَتَقْضِ بِهٖ  
الْخَوَائِجَ وَتُنَالِ بِهٖ الرِّغَائِبَ وَحَسِّنِ الْخَوَائِجَ وَتُسَنِّقِ  
الْعَمَامَ بِوُجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ فِى كُلِّ لَمْحَةٍ  
وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّا تُكَلِّمُ

اس درود کو سننا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرات الابرار میں ذکر کیا اہم قرطبی نے نقل فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ کتابیں مرتب پڑھے یا سو مرتب یا اس سے کچھ زیادہ تو اللہ تعالیٰ اس کا غم اور غمیزت اور دکھ اور تکلیف سب دور فرما دیتے ہیں اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں حوادث زمانہ سے وہ مامون ہو جاتا ہے غمزدہ قاتل سے اس کو نجات مل جاتی ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرما دے گا۔ یہ درود اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے چار ہزار چار سو چالیس مرتب ایک مجلس میں اس کو پڑھنے سے جس شخص کیلئے بھی پرستیں دو پورا ہوگا رزق کی فراخی کیلئے روزانہ کیا رہ مرتب پڑھا جائے۔

درویش شریف نمبر 64: (درویش احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِهِ اللّٰهُ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ مَا كُوْنُ  
اَزْكَانُ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِیْمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَنْ  
تُصَلِّیَ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰى آلِ  
نَبِیِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ فِى كُلِّ  
لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ صَلَوَةً دَائِمَةً  
بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ تُعْظِمُهُمَا لِحَقِّقَ بِاَمْوَالِنَا بِمُحَمَّدٍ  
بِاِذَا الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَمَنْ ذَلِکَ  
وَاجْمَعُ بَيْنِیْ وَبَيْنَهُ کَمَا جُمَعَتْ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا  
وَبَاطِنًا یَقْضِیْهُ وَمَنَامًا وَاجْعَلْهُ یَارَبَّ رُوحًا یَذَانِیْ مِنْ حَمِیْنِ



الوجود في الدنيا قبل الآخرة يا عظيم

ورد في شهر 65: (ورد الحمد من ادريس قدس الله سره)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى طَائِفَةِ الْحَقَائِقِ الْكُبْرَى سِرِّ الْخَلْقِ  
الْإِلَهِيَّةِ نَيْلَةِ الْإِسْرَاقِ تَاجِ الْمَمْلَكَةِ الْإِلَهِيَّةِ يَنْبُوعِ الْحَقَائِقِ  
الْوُجُودِيَّةِ بَصْرِ الْوُجُودِ وَسِرِّ بَصِيرَةِ الشُّهُودِ حَقِّ الْحَقِيقَةِ  
الْغَيْبِيَّةِ وَهَوِيَّةِ الْمَشَاهِدِ الْغَيْبِيَّةِ تَفْصِيلِ الْإِحْصَالِ الْكُلِّيِّ  
الْآيَةِ الْكُبْرَى فِي التَّجَلِّيِّ وَالتَّذَلُّيِّ نَفْسِ الْأَنْفَاسِ الرُّوحِيَّةِ  
كُلِّيَّةِ الْأَجْسَامِ الصُّورِيَّةِ عَرَشِ الْغُرُوشِ الدَّائِيَّةِ صُورَةِ  
الْكَفَالَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ لَوْحِ مَحْفُوظِ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ  
وَسِرِّ كِتَابِكَ الْمَكْنُونِ الَّذِي لَا يَمُتُّهُ إِلَّا الْمَطْلُوعُونَ بِإِفَاتِحَةِ  
الْمَوْجُودَاتِ بِأَجْمَعٍ بِخَزَائِنِ الْحَقَائِقِ الْآزَلِيَّاتِ وَالْأَبَدِيَّةِ  
بِأَعْيُنِ جِفَالِ الْإِخْبَرِ أَعَابِ وَالْإِنْفِعَالَاتِ بِأَنْقُطَةِ مَوْكِ  
جَمِيعِ التَّجَلِّيَّاتِ بِأَعْيُنِ حَيَاةِ الْحُسْنِ الَّذِي طَارَتْ مِنْهُ  
رَشَاشَاتُ "فَاقْتَسَمَتْهَا بِحُكْمِ الْمُسَيِّئَةِ الْإِلَهِيَّةِ جَمِيعُ  
الْمُبْدِئَاتِ يَا مَعْنَى كِتَابِ الْحُسْنِ الْمَطْلُوعِ الَّذِي اعْتَكَفَتْ  
فِي حَضْرَةِ جَمِيعِ الْمُخَاسِبِينَ لِتَقْرَأَ حُرُوفَ حُسْنِهِ  
الْمُعْتَبِدَاتِ بِأَمْنٍ أَرَحَتْ حَقَائِقِ الْكَفَالِ كُلِّهَا بِرَفْعِ  
الْجُجَابِ دُونَ الْخَلْقِ وَأَجْمَعَتْ أَنْ لَا تَنْظُرَ لغيرِهِ إِلَّا بِهِ مِنْ

جَمِيعِ الْمَكُونَاتِ بِأَمْنٍ يَنْبَغُ تَعْبَاجِ الْأَنْوَارِ  
السُّبْحَانِيَّاتِ الْمُشْعَانِيَّاتِ بِأَمْنٍ تَمُتُّ بِكَمَالِهِ جَمِيعُ  
الْمُخَاسِبِ الْإِلَهِيَّاتِ يَا قَافُوزَةَ الْأَزَلِ يَا مُغْنِيَةً لِمَنْ الْكَفَالَاتِ  
قَدْ أَيْسَتْ الْعُقُولَ وَالْقُلُوبَ وَالْأَلْسُنَ وَجَمِيعُ الْإِذْرَاكَاتِ أَنْ  
تَقْرَأَ رُقُومَ مَسْطُورِ كُنْهَاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ أَوْتِصِلَ إِلَى حَقِيقَةِ  
مَكُونَاتِ عِلْمِكَ الدَّائِيَّاتِ وَكَيْفَ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ  
لَوْحِ مَحْفُوظِ كُنْهَاتِ قُرْآنِ الْمُقَرَّبُونَ كُلُّهُمْ حَقِيقَةُ التَّجَلِّيَّاتِ  
صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمْ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْبَرَاءِ يَا مَنْ لَوْلَا هُوَ لَمْ تَخْطُرْ  
لِلْعَالَمِ عَيْنٌ مِنَ الْخَفِيَّاتِ

ورد في شهر 66: (ورد سيد الحمد من ادريس قدس الله سره)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِكَ الْأَلَامِعِ  
وَمُظْهِرِ سِرِّكَ الْهَامِعِ الَّذِي طَرَزَتْ بِجَمَالِهِ الْأَكْوَانُ وَزَيَّنَتْ  
بِبَهْجَةِ جَلَالِهِ الْأَوَانِ الَّذِي فَتَحَتْ لَهْجُورِ الْعَالَمِ مِنْ نُورِ  
حَقِيقَتِهِ وَخَتَمَتْ كَمَالَهُ بِأَسْرَارِ نُبُوَّتِهِ فَظْهَرَتْ صُورُ الْحُسْنِ  
مِنْ فَيْضِهِ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ وَلَوْلَا هُوَ مَا ظَهَرَ بِصُورَةِ عَيْنٍ  
مِنْ الْعَذَمِ الرَّمِيمِ الَّذِي مَا اسْتَفَانَكَ بِهِ جَانِحُ "الْأَشْبَعِ وَلَا  
ظَمَانُ" إِلَّا رَوَى وَلَا خَائِفُ "إِلَّا آمِنُ وَلَا لَهْفَانُ" إِلَّا أَغْنَيْكَ  
وَأَنَّى لَهْفَانُ "مُسْتَفِيئَاتُ اسْتَفْطِطْ رَحْمَتَكَ الْوَاسِعَةَ مِنْ

درود شریف نمبر 62: (درود اسرار)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ يَّعْتَدُ كُلُّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

آیہ انکری اور اس درود کو پڑھنے سے علوم کا انکشاف ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے اس درود کو ہمیشہ پڑھنے سے خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے والے کے سر پر ہوتا ہے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وہیہ اور نصیب ہوتا ہے۔ حضرت اسماعیل حتیٰ تھیر روح الہیان میں فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کسی غیر آباد جگہ پر دیکھے تو وہ جگہ آباد ہو جاتی ہے اور اگر مظلوموں میں دیکھے تو ان کی مدد ہو جاتی ہے۔ اور اگر کوئی غمزدہ دیکھے تو اس کا غم دور ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مقررہ شدہ دیکھے تو اس کا قرض ادا ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مغلوب دیکھے تو اس کی مدد کی جاتی ہے اور اگر کوئی شکستہ دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو نئی زندگی بخشتا ہے اور اگر کوئی مریض دیکھے تو اس کی شفا نصیب ہو جاتی ہے۔

درود شریف نمبر 63: (درود التفریحیہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلٰى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَنْخُلُ بِهِ الْفَقْدُ وَتَنْفَرُجُ بِهِ الْكُرْبُ وَتَقْضٰى بِهِ  
الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرِّغَائِبُ وَحَسَنُ الْخَوَائِمِ وَيُسْتَقٰى  
الْغَنَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ  
وَنَفْسٍ يَّعْتَدُ كُلُّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اس درود کو شیخ محمد حقی رحمۃ اللہ علیہ نے عزت اسرار میں ذکر کیا تاہم قرطبی نے نقل فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ آٹھ سو مرتبہ پڑھے یا سو مرتبہ یا اس سے کچھ زیادہ تو اللہ تعالیٰ اس کا غم اور مصیبت اور دکھ دور کرے اور تکلیف سب دور فرما دیتے ہیں اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں حوادث زمانہ سے وہ مامون ہو جاتا ہے فقر و فاقہ سے اس کو نجات مل جاتی ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرما دے گا۔ یہ درود اللہ تعالیٰ کے فرزاؤں میں سے ایک فرزند ہے چار ہزار بار پڑھو چوالیس مرتبہ ایک مجلس میں اس کو پڑھنے سے جس مقدمہ کیلئے بھی پڑھیں وہ پورا ہوگا رزق کی فراہمی کیلئے روزانہ کیا اور مرتبہ پڑھا جائے۔

درود شریف نمبر 64: (درود احمدی اور حسن قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ مَا لَا  
اَرْكَانَ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَقَامَتْ بِهِ عَوَالِمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَنْ  
تُصَلِّیْ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰى آلِ  
نَبِیِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِشَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ فِيْ كُلِّ  
لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ عَدَدُ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ صَلَوةً دَائِمَةً  
یَدْوَامُ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ تَغْثِیْہَا لِحَقِّہَا بِمَوْلَانَا یَا مُحَمَّدُ  
یَا ذَا الْخَلْقِ الْعَظِيْمِ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَعَلٰى آلِہِ وَمِثْلِ ذٰلِکَ  
وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہُ کَمَا جَمَعْتَ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاہِرًا  
وَبَاطِنًا یَغْثُہُ وَمَنَامًا وَاجْعَلْہُ یَارَبِّ رُوْحًا لِذَاتِیْ مِنْ جَمِیْعِ



خزائن جودك فاعنني يا رحمن يا من اذا نظر بعين حلمه  
وعفوه لم يظهر في جنب كبرياء حلمه وعظمة عفوّه ذلّ  
اغفر لي وتب عليّ وتجاوز عني يا كريم



درد شریف نمبر 67: (درد سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَيْنِ بَحْرِ الْحَقَائِقِ الْوُجُودِيَّةِ  
الْمُطْلَقَةِ الْإِلَهِيَّةِ وَمَنْبَعِ الرِّقَائِقِ اللَّطِيفَةِ الْمُقَيَّدَةِ  
النَّاسُوتِيَّةِ صُورَةِ الْجَمَالِ وَمُطْلِعِ الْجَلَالِ مَجْلَى الْأُلُوهِيَّةِ  
وَسِرِّ أَطْلَاقِ الْأَحْدِيَّةِ عِزِّ السُّجُودِ الدَّاتِ وَخِيَةِ مَخَابِسِ  
الضُّفَاتِ مَزِيلِ بُرْقَعِ حِجَابِ ظُلُمَاتِ اللَّبْسِ بِطَلْعَةِ شَمْسِ  
حَقَائِقِ كُنْهِ ذَاتِهِ الْإِنْفِصَالِ عَنْ وَجْهِ تَجَلِّيَاتِ الْكَمَالِ الْإِلَهِيِّ  
الْأَقْدَسِ كِتَابِ مُسْطَوِّرِ جَمْعِ أَحْدِيَّةِ الدَّاتِ الْحَقِّ فِي رَقِي  
مُنْشُورِ تَجَلِّيَاتِ الشُّؤُونِ الْإِلَهِيَّةِ الْمُسَمَّى كَثْرَةَ صُورِهَا  
بِالْخَلْقِ حَائِظِ طَوْرِ الْحَقَائِقِ الرُّوحِيَّةِ الْإِيمَنِ الْمُكَلِّمِ مِنْهُ  
مُوسَى النَّفْسِ يَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فِي حَضْرَةِ الْقُدْسِ  
يَا كَامِلِ الدَّاتِ يَا جَمِيلِ الصِّفَاتِ يَا مُنْتَهَى الْغَايَاتِ يَا نُورِ  
الْحَقِّ يَا سِرَاجِ الْعَوَالِمِ يَا مُحَمَّدَ يَا أَحْمَدَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ جَلَّ  
كَمَالُكَ أَنْ يَغْبِرَ عَنْهُ لِسَانٌ وَعَزَّ جَمَالُكَ أَنْ يَكُونَ مُدْرِكًا  
لِإِنْسَانٍ وَلِعَظَمَ جَلَالُكَ أَنْ يَخْطُرَ فِي جَنَانٍ صَلَّى اللَّهُ

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا مَجْلَى  
الْكَفَالَاتِ الْإِلَهِيَّةِ الْأَعْظَمِ



درد شریف نمبر 68: (درد سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سُلْطَانِ خِصَرَاتِ الدَّاتِ مَا لَكَ  
أَرْمَةِ تَجَلِّيَاتِ الصِّفَاتِ قُطْبِ رَحَى عَوَالِمِ الْأُلُوهِيَّةِ كُنْهِ  
الرُّؤْيَا يَوْمَ الرُّؤْرِ الْأَعْظَمِ فِي مُشَاهِدِكَ الْجَنَانِيَّةِ جِبَالِ  
مُوجِ بَحَارِ أَحْدِيَّةِ الدَّاتِ طَلْسَمِ كُنُوزِ مَعَارِفِ الْإِلَهِيَّاتِ  
سِدْرَةِ مُنْتَهَى الْإِحَاطِيَّاتِ الْخَلْقِيَّاتِ الصِّفَاتِيَّاتِ بَيْتِ  
مَغْمُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْكُنْهِيَّاتِ الدَّائِيَّاتِ سَقْفِ مَرْفُوعِ  
الْكَفَالَاتِ الْأَسْمَانِيَّةِ بَحْرِ مُسْجُورِ الْغُلُومِ الدَّائِيَّاتِ حَوْضِ  
الْأُلُوهِيَّةِ الْأَعْظَمِ الْمُمِدِّ لِبَحَارِ أَمْوَاجِ صُورِ الْكَوْنِ الظَّاهِرَةِ  
مِنْ فَيُوضِ حَقَائِقِ أَنْفَاسِهِ قَلَمِ الْقُدْرَةِ الْإِلَهِيَّةِ الْعَظْمَوِيَّةِ  
الْكَاتِبِ فِي لَوْحِ نَفْسِهِ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ مِنْ مَخَابِسِ  
مُبْدَاعَاتِ الْعَالَمِ وَتَعَلُّبَاتِهِ وَجَمَالِ كُلِّ صُورَةِ الْهَيْئَةِ وَسِرِّ  
حَقِيقَتِهَا غَيْبًا وَشَهَادَةً وَجَلَالِ كُلِّ مَعْنَى كَمَالِي بِدْءٍ وَاعَادَةٍ  
لِسَانِ الْعِلْمِ الْإِلَهِيِّ الْمَطْلُوقِ النَّالِي لِقُرْآنِ حَقَائِقِ حُسْنِ  
ذَاتِهِ مِنْ كِتَابِ مَكْنُونِ غَيْبِ كُنْهِ صِفَاتِهِ جَمْعِ الْجَمْعِ  
وَفَرْقِ الْفَرْقِ مِنْ حَيْثُ لَا جَمْعَ وَلَا فَرْقَ لَا لِسَانَ لِمَخْلُوقٍ

يَبْلُغُ الشَّيْءَ عَلَيْكَ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا يَا مُؤَلَّانَا يَا  
مُحَمَّدَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درویش رقم نمبر 69: (درویش سید احمد بن اورنگزیں قدس اللہ سرہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُؤَلَّانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ  
عَدَدُ الْاَعْدَادِ كُلِّهَا مِنْ خِيَتِ اِنْتِهَاءِ وَهِيَ فِي عِلْمِكَ وَمِنْ  
خِيَتِكَ لَا اَمَدَ اَدَمِنْ خِيَتِكَ اِحَاطَتِكَ بِمَا تَعْلَمُ لِنَفْسِكَ مِنْ  
خَيْرِ اِنْتِهَاءٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

یہ درود سید احمد بن اورنگزیں قدس اللہ تعالیٰ عنہ کے ہیں ان میں سے پہلا درود شیخ احمد رشی اللہ تعالیٰ عنہ کو خود آشہور صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دلائیں فرمایا باقی پانچ درود علامہ بھائی نے شیخ احمد رشی اللہ عنہ کے چودہ صلوات سے انتخاب فرمائے ہیں۔

حضرت شیخ احمد رشی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ آشہور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمع ہوا اس وقت حضرت علیہ السلام بھی آپ کے ساتھ تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیہ السلام کو فرمایا اس کو طریقہ شاذیہ کی تلقین کرو۔ حضرت حضرت علیہ السلام نے مجھے آپ کی موجودگی میں طریقہ شاذیہ کی تلقین فرمائی۔ پھر آشہور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ لَفْحَةٍ وَنَفْسٍ شَدُوْهُمَا وَسِعَتْهُ عِلْمُ اللّٰهِ"

پھر پہلے یہ کلمات حضرت علیہ السلام نے پائے اس کے بعد تین مرتبہ میں نے پڑھے پھر آشہور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پھر

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اِلٰی اٰخِرِ  
الضَّلُوْتِ الْعَظِيْمِيْهِ" پھر اس کو فرمایا پڑھا:

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْخَیُّ الْقَیُّوْمُ  
غَفَّارُ الدُّنُوْبِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاتُوْبُ اِلَیْهِ مِنْ جَمِیْعِ  
الْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَالدُّنُوْبِ وَالْاَثَامِ وَمِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ عَمْدًا  
وَّخَطَاً ظَاهِرًا وَبَاطِنًا قَوْلًا وَفِعْلًا فِیْ جَمِیْعِ حُرُكَاتِیْ  
وَسُكُنَاتِیْ وَخَطَرَاتِیْ وَاتَّقَابِیْ كُلِّهَا دَائِمًا اِذَا سَزَمَدَا مِنْ  
الدُّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنْ الدُّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ عَدَدُ مَا اَخَاطَ  
بِهِ الْعِلْمُ وَاَخْصَاةِ الْكِتَابِ وَخَطَاةِ الْقَلَمِ وَعَدَدُ مَا اَوْجَدْتُهُ  
الْقُدْرَةُ وَخَصَصْتُهُ الْاِرَادَةُ وَمِثْلُ ذٰلِكَ کَلِمَاتِ اللّٰهِ کَمَا یَنْبَغِیْ  
لِجَلَالِ وَجْهِ رَبِّنَا وَحَمَالِهِ وَكَمَالِهِ کَمَا یَحِبُّ رَبِّنَا وَیَرْضٰی"

یہ استغفار کبیر ہے پھر حضرت علیہ السلام نے اس کو پڑھا اس کے بعد میں نے پڑھا تو میں انوار اور طاقت محمدیہ دیکھا اور چشمہ البیہ شہے بھٹا گئے پھر آشہور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسے احمد میں نے تجھے آسمانوں اور زمینوں کے خزانے عطا فرمائے۔ پھر یہ سب چیزیں بلا واسطہ آشہور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تلقین فرمائیں۔

درویش رقم نمبر 70: (درویش کبریٰ سید احمد القادر البھائی رشی اللہ سرہ)

لَقَدْ جَاءَ نَحْمُ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ غَرِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ  
حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَوُوْفٌ رَّجِيْمٌ "اَعْبُدِ اللّٰهَ رَبِّیْ"



وَلَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَدْعُوكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰى  
كُلِّهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى  
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ  
اِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ وَعَلٰى  
اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَسَلِّىَ اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى  
اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً هُوَ اَهْلُهَا ۝

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرِ مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهُ ۝

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ  
رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ  
وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ  
فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ  
وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ فَلَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ  
وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ  
صَلَوةً مُّبَارَكَةً طَيِّبَةً كَمَا اَمَرْتَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ  
تَسْلِيْمًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ  
وَاَزَحْمُ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ وَقَارِكُ  
عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَاقْلُحْ وَانْجِعْ وَاَيِّمْ وَأَصْلِحْ وَزَكِّ  
وَأَرْبِحْ وَأَوْفِ وَأَرْجِحْ اَفْضَلِ الصَّلَوةِ وَأَجْزَلِ الْمَنَنِ  
وَالْتَجَنَّبِ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ الَّذِى هُوَ قَلْبُ ضِيْحِ اَنْوَارِ  
الْوَحْدَانِيَّةِ وَطَلْعَةُ شَمْسِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَنَهْجَةُ قَمَرِ  
الْحَقَائِقِ الصَّمْدَانِيَّةِ وَخَضِرَةُ عَرْشِ الْخَضِرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ  
نُورُ كُلِّ رَسُوْلٍ وَسَنَاءُ يَسِّ الْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ  
الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ سِرُّ كُلِّ نَبِيٍّ وَهَذَا ذِكْرُ  
تَقْدِيْرِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَجَوْهَرُ كُلِّ وَلِيٍّ وَضِيَاءُ سَلَامٍ قَوْلًا مِنْ  
رَبِّ رَحِيْمٍ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَمِيِّ الْعَرَبِيِّ  
الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَنْطَاجِيِّ النَّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ  
النَّجَاحِ وَالْكِرَامَةِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمَيْرِ صَاحِبِ  
السَّرَايَا وَالْعَمَلَايَا وَالْفُرُوْجِ وَالْجِهَادِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسَمِ صَاحِبِ  
الْاَيَّاتِ وَالْمُنْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ صَاحِبِ الْخَجَرِ  
وَالْخَلْقِ وَالْاَسْلَابِ صَاحِبِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالْمَقْدَرِ الْخَرَامِ  
وَالْمَقَامِ وَالْقَبْلَةِ وَالْمَغْرَابِ وَالْمَشْرِقِ صَاحِبِ الْمَقَامِ

المحمود والخوض المورود والشفاعة والسجود للرب  
المؤمن صاحب زهي الخمرات والوقوف بترقات صاحب  
العلم الطويل والكلام الجليل صاحب كلمة الإخلاص  
والصدق والتصديق ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَحَنِّ وَالْآخِنِ  
وَالْأَهْوَالِ وَالْيَلَامَاتِ وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْفِتَنِ وَالْأَسْقَامِ  
وَالْآفَاتِ وَالْغَاهَاتِ وَتُعْطِرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْغُيُوبِ  
وَالسَّيِّئَاتِ وَتَغْفِرُنَا بِهَا جَمِيعَ الذُّنُوبِ وَتَمْحُو بِهَا عَنَّا  
جَمِيعَ الْخَطِيئَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ مَا نَعْلِبُهُ مِنْ  
الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتَقْدِرُ  
أَفْضَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَنَعْدُ  
الْمَقَامَ يَا رَبِّ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ ٥

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي فِي مَدَّةِ حَيَاتِي  
وَبَعْدَ مَمَاتِي أَصْغَفَ أَصْغَفٍ ذَاكَ أَلْفَ أَلْفِ صَلَاةٍ وَسَلَامٍ  
مُتْرُوتَيْنِ فِي مِثْلِ ذَلِكَ وَأَمْثَالِ أَمْثَالِ ذَلِكَ عَلَى عَبْدِكَ  
وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالرَّسُولِ الْغَرِيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَدُرَيْتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْحَابِهِ  
وَأَنْصَارِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَتَابِعِيهِ وَمَوْلِيهِ وَخِدَامِهِ وَحُجَّابِهِ إِلَهِي  
اجْعَلْ كُلَّ صَلَوةٍ مِنْ ذَلِكَ تَقْوَى وَتُفْلِحُ صَلَوةَ الْمُفْلِحِينَ

عَلَيْهِ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ أَحَقِّعِينَ كَفَضْلِهِ  
الَّذِي فَضَّلْتَهُ عَلَى كَمَا فَعَلْتَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ  
عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَكَرِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ  
الْحَاسِمِ حَيٍّ الرَّحْمَةِ وَمَيِّمِ الْمَلِكِ وَذَالِ الدَّوَامِ يَخْرِ  
أَنْوَارِكَ وَمَقْدِنِ اسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَغُرُوسِ مَمْلَكَتِكَ  
وَعَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ وَصَفِيَّتِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَالرَّحْمَةِ  
لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ الْمُصْطَفَى الْمُتَجَنَّبِي الْمُتَقَنَّبِي الْمُرْتَضَى  
غَيْنِ الْعَيْنَانِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَإِمَامِ الْخِطَّةِ  
وَأَمِينِ الْمَمْلَكَةِ وَطَرِيزِ الْخَلَّةِ وَكَنْزِ الْحَقِيقَةِ وَضَمْسِ الشَّرِيعَةِ  
كَاشِفِ دِيَاجِي الظُّلْمَةِ وَنَاصِرِ الْمَلَّةِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيعِ  
الْأُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَخْشَعُ الْأَصْوَاتُ وَتَشْخَعُ الْأَبْصَارُ ٥  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِينَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْأَنْلَاجِ  
وَالنَّهْجِ الْأَنْهَاجِ سَامُوسِ نُورِ مُوسَى وَقَامُوسِ إِنْجِيلِ  
عِيسَى صَلَوَاتِ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ جَلِّسِ  
الْفَلَاحَ الْأَخْلَاصَ فِي بَطْنِ ٥ كُنْتُ كَمَرًا مُخْتَبَأً حَاضِرًا أَنْ  
أَعْرِفَ طَاوُوسَ الْمَلِكِ الْمُقَدَّسِ فِي ظُهُورِ فَخْلِكَ خَلَقًا  
فَتَعَرَّفْتُ إِلَيْهِمْ فَبِنِي عَرَفُونِي فَزِدْنِي عَيْنَ الْيَقِينِ وَرَأْدَ الْوَلِيِّ



المخمود والخوض المورود والسقاة والسجود للرب  
المعبود صاحب رمي الحِمَرَات والوقوف بعرفات صاحب  
الغلم الطويل والكلام الخليل صاحب كلمة الإخلاص  
والصدق والتضيق ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُجَنِّبُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَحْضِ وَالْإِخْوَ  
وَالْأَهْوَالِ وَالْيَبَاسَاتِ وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْهَمِّ وَالْأَسْقَامِ  
وَالْآفَاتِ وَالْعَاصِيَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْغُيُوبِ  
وَالسَّيِّئَاتِ وَتَغْفِرُنَا بِهَا جَمِيعَ الذُّنُوبَاتِ وَتَمَحُو بِهَا عَنْنَا  
جَمِيعَ الْخَطِيئَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ مَا نَطْلُبُهُ مِنْ  
الْخَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا  
أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ  
الْمَمَاتِ يَا رَبِّ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ ٥

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي فِي مَدَّةِ حَيَاتِي  
وَبَعْدَ مَمَاتِي أَضْعَافَ أَضْعَافٍ ذَاكَ أَلْفَ أَلْفِ صَلَاةٍ وَسَلَامٍ  
مُضْرُوبِينَ فِي مِثْلِ ذَاكَ وَأَمَّا أَمَّا ذَاكَ عَلَى عَبْدِكَ  
وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالرَّسُولِ النَّبِيِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَضْغَارِهِ  
وَأَنْصَارِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَمُتَابِعِيهِ وَخِدَائِهِ وَخُجَّابِهِ إِلَهِي  
اجْعَلْ كُلَّ صَلَاةٍ مِنْ ذَاكَ تُؤَقِّقُ وَتَنْضِلُ صَلَاةَ الْمُضَلِّينَ

عَلَيْهِ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ أَجْمَعِينَ كَفَضْلِهِ  
الَّذِي فَضَّلْتَهُ عَلَى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ رَبَّنَا نَقْبَلُ مِنْكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَنُثَبِّتُ  
عَلَيْكَ إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَكَرِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ  
الْحَاجِمِ حَسَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيمِ الْمُلْكِ وَذَالِ الدَّوَامِ يَخْرِ  
أَنْوَارِكَ وَمُعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَغُرُوسِ مَمْلَكَتِكَ  
وَعَيْنِ أَمَانِ خَلْقِكَ وَصَفِيَّتِكَ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَالرَّحْمَةِ  
لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ الْمُضْطَلِّقِ الْمُنْتَهَى الْمُرْتَضَى  
غَنِ الْعِزَّةِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَإِمَامِ الْخَضِرَةِ  
وَأَمِينِ الْمَمْلَكَةِ وَطَرَاذِ الْحُلَّةِ وَكَنْزِ الْحَقِيقَةِ وَضَمْسِ الشَّرِيعَةِ  
كَاشِفِ دِيَارِجِي الظُّلْمَةِ وَنَاصِرِ الْمَلَةِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيعِ  
الْأُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ نَخْشَعُ الْأَصْوَاتِ وَنَشْخُصُ الْأَبْصَارَ ٥  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ الْأَنْلَجِ  
وَالنَّبِيَّ الْأَنْبَهَجِ لِمُوسَى تَوْرَةَ مُوسَى وَهَارُونَ إِبْرَاهِيمَ  
عِيسَى صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ طَلِّسِمْ  
الْقَلْبَ الْأَطْلَسَ فِي بَطْنِهِ ٥ كُنْتُ كَنْزًا مَخْتَبَأًا فَاحْبِسْ أَنْ  
أَعْرِفَ طَاوُوسَ الْمَلِكِ الْمُقَدَّسِ فِي ظُهُورِ فَخْلِكَ خَلَقًا  
فَتَعَرَّفْتُ إِلَيْهِمْ فَبِئْسَ عَرَفُونِي فَرَّةً غَيْنَ الْيَقِينِ مَرَأَةً أُولَى

الْعَزْمَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَى شُهُودِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ نُورِ  
أَنْوَارِ أَبْصَارِ بَصَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكْرَمِينَ وَمَحَلِّ لُظُوفِكَ وَسِعَةِ  
رَحْمَتِكَ مِنَ الْعَوَالِمِ الْأُولَى وَالْآخِرِينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى  
عَلَيْهِ وَعَلَى إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ  
وَأَصْحَابِهِ الْعَلِيِّينَ الطَّاهِرِينَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَانجِفْ وَانْعِمْ وَأَمْنِمْ وَأَكْرِمْ  
وَاجْرُلْ وَأَعْظِمْ أَفْضَلَ صَلَاتِكَ وَأَوْفَى سَلَامَتِكَ صَلَوةً  
وَسَلَامًا يَنْزِلَانِ مِنْ أَفْقِ كُنْهِ يَاجِلِ الدَّاتِ إِلَى قَلْبِ سَمَاءِ  
مُظَاهَرِ الْأَسْمَاءِ وَالْجَفَاتِ وَيَرْتَبِعَانِ عِنْدَ بَذْرِ الْمُنْتَهَى  
الْمُخَارِفِينَ إِلَى مُرَكِّزِ خِلَالِ النُّورِ الْمُبِينِ عَلَى سَيِّدِنَا وَ  
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ عَلِمَ يَقِينُ الْعُلَمَاءِ  
الرَّثَانِيِّينَ وَعَيْنِ يَقِينِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ وَحَقِّ يَقِينِ الْأَنْبِيَاءِ  
الْمُكْرَمِينَ الَّذِي تَاهَتْ فِي أَنْوَارِ جَلَالِهِ أَوْلِيَا الْعَزْمِ مِنَ  
الْمُرْسَلِينَ وَتَحَيَّرَتْ فِي دَرْكِ حَقَائِقِهِ عَظَمَاءُ الْمَلَائِكَةِ  
الْمُهَيَّمِينَ الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ بِلِسَانِ عَرَبِي  
مُبِينٍ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ  
أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ  
وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ صَلَوةً ذَاتَكَ عَلَى حَضْرَةِ  
صِفَاتِكَ الْجَامِعِ لِكُلِّ اكْتِمَالِ الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ الْجَلَالِ

وَالْجَمَالِ مِنْ تَنْزَعٍ عَنِ الْمَخْلُوقِينَ فِي الْمَثَالِ يُنبِغِ  
الْمُخَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ وَجِبْطَةِ الْأَسْرَارِ الْإِلَهِيَّةِ غَايَةِ مُنْتَهَى  
السَّائِلِينَ وَذَلِيلِ كُلِّ خَائِرٍ مِنَ السَّالِكِينَ مُحَمَّدٍ الْمُخْمُودِ  
بِالْأَوْصَافِ وَالذَّاتِ وَأَحْمَدٍ مَنْ مَضَى وَمَنْ هُوَ آتٍ وَسَلِّمْ  
تَسْلِيمًا بِدَايَةِ الْأَزْلِ وَغَايَةِ الْآخِرِ حَتَّى لَا يَخْضَرُ عَدَدٌ وَلَا  
يُنْهِيَ أَمَدٌ وَأَرْضٌ عَنْ تَوَابِعِهِ فِي الشَّرِيعَةِ وَالطَّرِيقَةِ  
وَالْحَقِيقَةِ مِنَ الْأَصْحَابِ وَالْعُلَمَاءِ وَأَهْلِ الطَّرِيقَةِ وَاجْعَلْنَا يَا  
مَوْلَانَا مِنْهُمْ حَقِيقَةً آمِينَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَتَحْ أَبْوَابَ حَضْرَتِكَ وَعَيْنِ عِبَادَتِكَ يَخْلُقَتْ  
وَرَسُولُكَ إِلَى جَنَّتِكَ وَأَنْبَتَكَ وَخِدَائِكَ الدَّاتِ الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ  
الْآيَاتِ الْوَاضِحَاتِ مُقْبِلِ الْغُرَاتِ وَسَيِّدِ السَّادَاتِ مَا جِي  
الشُّرَكَ وَالضَّلَالَاتِ بِالسُّيُوفِ الصَّارِمَاتِ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ  
وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ الثَّمَلِ مِنْ شَرَابِ الْمَشَاهِدَاتِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَهُ الْأَخْلَاقُ الرَّحِيَّةُ  
وَالْأَوْصَافُ الْقَرِيبَةُ وَالْأَقْوَالُ الشَّرِيعَةُ وَالْعَنَائَاتُ الْأَزَلِيَّةُ  
وَالسَّعَادَاتُ الْآبَدِيَّةُ وَالْفَتْوحَاتُ الْمَكْنِيَّةُ وَالظُّهُورَاتُ  
الْمَدِينِيَّةُ وَالْكَمَالَاتُ الْإِلَهِيَّةُ وَالْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ وَسِرُّ الْبَرِيَّةِ  
وَشَفِيعَتُنَا يَوْمَ بَغْيِنَا الْمُسْتَغْفِرُنَا عِنْدَ رَبِّنَا الدَّاعِي إِلَيْكَ



والمفتدى به لمن أراد الوصول إليك الأنيس بك  
والمستوحش من غيرك حتى تمتع من نور ذاتك وزجج  
بك لا بغيرك وشهد وحدثك في كثرتك وقلت له بلسان  
خالك وقويتك بكمالك فاضدع بما تؤمر وأعرض عن  
المشركين ه الذّاكر لك في ليلتك والضايم لك في نهارك  
المعروف عند ملائكتك أنّه خير خلقك ه

اللهم أنا نتوسل إليك بالحرف الجامع لمعاني  
كمالك نسألك إياك بك أن ترينا وجه نبينا صلى الله عليه  
وسلم وأن تفسحوا عنا وجود ذنوبنا بمشاهدة خفائك  
وتغيبنا عنا في بخار أنوارك مغضوبين من الشواغل  
الدنيوية راغبين إليك غافقين بك يا هو يا الله يا هو يا الله  
يا هو يا الله لا اله غيرك اسقنا من شراب محبتك واغمسنا  
في بخار أهديتك حتى نرتج في بحبوحة خضرتك  
ونقطع عنا أوهام خيلتك بفضلك وزحمتك ونورنا بنور  
طاعتك واخذنا ولا تفضلنا بعبودنا عن غيوب غيرنا  
بخدمة نبينا وسيدنا محمد صلى الله عليه وسلم وعلى آله  
وأصحابه مصاييح الوجود وأهل الشهود يا أرحم  
الراحمين نسألك أن تلحقنا بهم وتمنحنا خيمهم يا الله  
يا حيّ يا قيوم يا ذا الجلال والإكرام ربنا تقبل منا أنت أنت  
السميع العليم ونسب علينا أنك أنت التّوّاب الرحيم وهب

لنا معرفة نافعة أنك على كل شيء قدير يا رب العالمين  
يا أرحم الراحمين نسألك أن ترزقنا رؤية وجه نبينا في  
منامنا وبصفتنا وأن تضيئ وتسلم عليه صلوة دائمة إلى  
يوم الدين وأن تضلي على خيرنا وتكن لنا

اللهم اجعل أفضل صلواتك أيّداً وأنمي بركاتك  
سرمداً وأزكي تجاراتك فضلاً وعدةً على أشرف الحقائق  
الإنسانية والحياتية ومجمع الرقائق الإيمانية وطور  
التجليات الإخسانية ومهبط الأسرار الإخفائية واسطة  
عقد السنين ومقدمة جيش المرسلين وقائد ركب الأولياء  
والصدّيقين وأفضل الخلق أجمعين حامل لبواء  
العرز الأعلى ومالك أمة المجد الأسمى شاهد الأسرار  
الازل ومُشاهد أنوار السوابق الأول وترجمان لسان  
القدم ومُتبّع العلم والحلم والحكم مظهر برّ الجود  
الجزئي والكلّي وإنسان عين الوجود العلوي والظلي  
روح حسد الكافرين وعين حياة الدارين المتحقّق بأعلى  
رتب الغيورية والمتخلّق باخلاق المقامات الاضطفائية  
الخليل الأعظم والحيب الأكرم سيدنا ومولانا وخبيبنا  
محمد بن عبد الله بن عبد المطلب صلى الله عليه وعلى  
آله وأصحابه عدد معلوماتك ومداد كلماتك كلما ذكرت  
وذكره الذّاكرون وعقل عن ذكرك وذكره الغافلون وسلم

تسليماً كثيراً إذا نفاه

اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنُورِهِ السَّارِ فِي الْوُجُودِ  
أَنْ تُخَيِّرَ قُلُوبَنَا بِنُورِ حَيَاةٍ قَلْبِهِ الْوَاسِي لِكُلِّ شَيْءٍ رَحْمَةً  
وَعِلْمًا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ وَأَنْ تَفْرَحَ صُدُورَنَا بِنُورِ  
صَدْرِهِ الْجَامِعِ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ وَجَنَابِ  
وَذِكْرَى لِلْمُتَّقِينَ وَتَطَهَّرَ لِنُفُوسِنَا لِبَهَارَةِ نَفْسِهِ أَرْكَبَةِ  
الْمَرْضِيَّةِ وَتَعْلَمُنَا بِأَنْوَارِ غُلُومِ وَكُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ  
مُبِينٍ وَتُسْرَى سِرَائِرَهُ فِينَا بِلَوَامِعِ الْوَارِدِ حَتَّى تُغَيِّبَنَا عَنْهُ  
فِي حَقِّ حَقِيقَتِهِ فَيَكُونُ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ فِينَا بِقُبُومِيَّتِكَ  
السَّرْمَدِيَّةِ فَتُعَيِّنَ بِرُوحِهِ غَيْشَ الْحَيَاةِ الْآبِدِيَّةِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا آمِينَ بِفَضْلِكَ  
وَرَحْمَتِكَ عَلَيْنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحْمَنُ وَبِتَجَلِّيَاتِ  
مُنَازِلَاتِكَ فِي مِرَآةِ شُهُودِهِ لِمُنَازِلَاتِ تَجَلِّيَاتِكَ فَتَكُونُ فِي  
الْخُلُقَاءِ الرَّاهِدِينَ فِي وَلَايَةِ الْآقَرِينَ هـ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ  
لَطْفِكَ وَحَنَانِ غُلْفِكَ وَجَلَالِ مُلْكِكَ وَكَمَالِ قُدْسِكَ النُّورِ  
الْمُطْلَقِ بِسَرِّ الْمَعِيَّةِ الَّتِي لَا تَقْبَلُ الْبَاطِنُ مَعْنَى فِي غَيْبِكَ  
الظَّاهِرِ حَقًّا فِي شَهَادَتِكَ شَمْسِ الْأَشْرَارِ الرَّئِيسَةِ وَمَجْلَى  
خَضِرَةِ الْخَضِرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ مَنَازِلِ الْكُتُبِ الْقِيَمَةِ وَنُورِ  
الآيَاتِ النَّبِيَّةِ الَّتِي خَلَقْتَهُ مِنْ نُورِ ذَلِكَ وَحَقَّقْتَهُ

بِأَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهِ الْأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ  
وَتَعَرَّفْتَ إِلَيْهِمْ بِأَخْذِ الْمِيثَاقِ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِينِ  
وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّ لَمَّا آتَيْنَكَ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ  
لَمْ يَخَءْكُمْ رَسُولٌ مُضْذِقٌ لِمَا مَعَكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِهِ وَلِتُنْصِرُنَّهُ  
قَالَ أَقْرَضْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَلِكُمْ أَصْرًا قَالُوا أَقْرَضْنَا قَالَ  
فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ هـ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيخَةِ الْكَمَالِ وَتَاجِ الْجَبَالِ  
وَنَبَاهِ الْجَمَالِ وَشَمْسِ الْوُضَالِ وَغَبَقِ الْوُجُودِ وَحَيَاةِ كَلِّ  
مَوْجُودٍ عَزَّ جَلَالِ سُلْطَنَتِكَ وَجَلَالِ عِزِّ مَمْلَكَتِكَ وَمِلْكِكَ  
صُنْعِ قُدْرَتِكَ وَطَرَارِ صَفْوَةِ الصَّوَةِ مِنْ أَهْلِ ضَفْوَاتِكَ  
وَحُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ أَهْلِ قُرْبِكَ سِرِّ اللَّهِ الْأَعْظَمِ وَخَبِيرِ  
اللَّهِ الْأَكْرَمِ وَخَلِيلِ اللَّهِ الْمُكْرَمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هـ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَيْكَ وَنَسْتَعِظُ بِكَ لَدُنْكَ  
صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى وَالْوَسِيلَةِ الْعَظْمَى وَالشَّرِيعَةِ الْغَرَى  
وَالْمَكَانَةِ الْعَلِيَّاءِ وَالْمَنْزِلَةِ الرَّفِيعَةِ وَقَابِ قُوسَيْنِ أَوْ أَدْنَى أَنْ  
تُحَقِّقَنَا بِهِ ذَاتًا وَصِفَاتًا وَأَسْمَاءً وَأَفْعَالًا وَآثَارًا حَتَّى لَا تَرَى  
وَلَا تَسْمَعَ وَلَا تُحَسِّسَ وَلَا تُجِدَ إِلَّا إِلَهَكَ إِلَهِي وَسَيِّدِي  
بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ هَوْنَنَا عَيْنَ هَوْنِيهِ  
فِي أَوَائِلِهِ وَنَهَائِهِ وَبُودِ خَلْقِهِ وَضَاءِ مَحَبَّتِهِ وَقَوَائِحِ أَنْوَارِ



بصيرته وحيوامع أسرار سريره وزجيم رحمائه ونعيم  
لعمائه ٥

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْفِرَةَ وَالرِّضَى وَالْقَبُولَ قَبُولًا تَامًا لَا تَكِلُنَا  
فِيهِ إِلَى أَنْفُسِنَا طَرَفَةَ عَيْنٍ يَا نَعِمْ الْمُجِيبُ فَقَدْ دَخَلَ  
الدَّخِيلُ يَامَوْلَايَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَإِنَّ عَفْرَانَ ذُنُوبِ الْخَلْقِ بِأَجْمَعِهِمْ أُولِهِمْ وَأَجْرِهِمْ يَرْجِعُ  
وَفَاجِرِهِمْ كَقَطْرَةٍ فِي بَحْرِ جُودِكَ الْوَابِعِ الَّذِي لَا سَاجِدَ  
لَهُ فَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِينُ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً  
لِلْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ رَبِّ  
إِنِّي وَهَنَ الْعَظِيمُ مَهْنِي وَاشْتَغَلَ الرَّأْسُ فَنِيَا وَلَمْ أَكُنْ  
بِدَعَايَكَ رَبِّ شَقِيحًا رَبِّ إِنِّي مَسْنِي الضَّرْوَانَتِ أَرْحَمُ  
الرَّاحِمِينَ رَبِّ إِنِّي لَمَّا أُنْزِلْتُ إِلَيْكَ مِنْ خَيْرِ فَتِيرٍ يَا عَزَّ  
الْعُزَّاءِ يَا عَظِيمَ الرَّخَاءِ يَا مُوقِفَ الْغُرَفِي يَا مُنْجِيَ الْهَلَكِي يَا  
يَعْمُ الْمَوْلَى يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْخَلِيمُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ  
السَّمَوَاتِ السَّنْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى جَامِعِ الْأَكْمَلِ وَالْقَطْبِ  
الرَّيَّانِيِّ الْأَفْضَلِ طِرَازِ حِلَّةِ الْإِيْمَانِ وَمَعْدِنِ الْجُودِ  
وَالْإِحْسَانِ صَاحِبِ الْهَيْمِ السَّمَاءِيَّةِ وَالْعُلُومِ الدُّنْيَا ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ خَلَقْتَ الْوُجُودَ لِأَخِيهِ  
وَرَحَضْتَ الْأَشْيَاءَ بِسَيِّدِ مُحَمَّدٍ الْمُحَمَّدِ صَاحِبِ الْمَكَارِمِ  
وَالْجُودِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْأَقْدَابِ السَّابِقِينَ إِلَى جَنَابِ  
ذَلِكَ الْجَنَابِ ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ الْبَهِيِّ  
وَالنَّبِيَّانِ الْخَلِيِّ وَلِبَّاسِ الْغُزْبِيِّ وَالَّذِينَ الْخَنِيْفِي رَحْمَةً  
لِلْعَالَمِينَ الْمُؤَيَّدِ بِالرُّوحِ الْأَمِينِ وَبِالْكِتَابِ الْمُبِينِ وَخَاتَمِ  
النَّبِيِّينَ وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَالْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ خَلَقْتَهُ مِنْ نُورِكَ  
وَجَعَلْتَ كَلَامَهُ مِنْ كَلَامِكَ وَقَضَيْتَهُ عَلَى أَنْبِيَائِكَ  
وَأَوْلِيَائِكَ وَجَعَلْتَ السَّعَادَةَ مِنْكَ إِلَيْهِ وَمَنْهُ إِلَيْهِمْ كَمَالُ كُلِّ  
وَلِيٍّ لَكَ وَهَادِي كُلِّ مُضِلٍّ عَنْكَ هَادِي الْخَلْقِ إِلَى الْحَقِّ  
تَارِكِ الْأَشْيَاءِ لِأَخِيكَ وَمَعْدِنِ الْخَيْرَاتِ بِفَضْلِكَ وَحَامِلِنِ  
عَلَى بِسَاطِ قُرْبِكَ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا الْقَائِمِ لَكَ  
فِي لَيْلِكَ وَالصَّائِمِ لَكَ فِي نَهَارِكَ وَالنَّهَائِمِ بِكَ فِي  
جَلَالِكَ ٥

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّكَ الْخَلِيفَةِ فِي خَلْقِكَ  
الْمُسْتَعْمِلِ بِذِكْرِكَ الْمُتَفَكِّرِ فِي خَلْقِكَ وَالْأَمِينِ لِسِرِّكَ  
وَالنَّزْهَانِ لِرُسْلِكَ الْحَاضِرِ فِي سِرِّهِ الْقُدْسِيِّ وَالْمُشَاهِدِ  
لِجَمَالِ خَلَالِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُفَسِّرِ لَأَيَّاتِكَ

وَالظَّاهِرِ فِي مُلْكِكَ وَالْغَائِبِ فِي مَلَكُوتِكَ وَالْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِكَ وَالذَّاعِي إِلَى خَيْرُوتِكَ الْحَضَرَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَالْبُرْدَةِ الْخَالِدِيَّةِ وَالسَّارِيسِلَ الْخِمَالِيَّةِ الْعَرِيشِ السَّعْيِ وَالْحَبِيبِ النَّبَوِيِّ وَالنُّورِ الْبَهِيِّ وَالذَّرِّ النَّقِيِّ وَالْمُضْجِحِ الْقَوِيِّ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ بِخَيْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَزُجُجِ أَرْوَاحِ عِبَادِكَ الذَّرَّةِ الْفَاعِصَةِ وَالْعَبَقَةِ النَّافِخَةِ بِوَيْهِ الْمَوْجُودَاتِ وَخَاءِ الرَّحِمَاتِ وَجَنِّمِ الدَّرَجَاتِ وَسَيِّئِ السَّعَادَاتِ وَنُؤُونِ الْعَنَائَاتِ وَكَمَالِ الْكَلِمَاتِ وَمُنْمَأِ الْأَزَلِيَّاتِ وَخَتَمِ الْأَبْدِيَّاتِ الْمَشْغُولِ بِكَ عَنِ الْأَشْيَاءِ الدُّنْيَوِيَّاتِ الطَّامِعِ مِنْ ثَمَرَاتِ الْمَشَاهِدَاتِ الْمُسْقَى مِنْ أَسْرَارِ الْقَدَسِيَّاتِ الْعَالِمِ بِالْقَاضِيِ وَالْمُسْتَقْبَلَاتِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ الْآخِيَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَبْرَارِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ وَعَلَى اسْمِهِ فِي الْأَسْمَاءِ وَعَلَى مَنْظَرِهِ فِي الْمَنَاطِرِ وَعَلَى سَمْعِهِ فِي الْمَسَامِعِ وَعَلَى حَرَكَتِهِ فِي الْخَرَكَاتِ وَعَلَى

سُكُونِهِ فِي السَّكَنَاتِ وَعَلَى قُتُودِهِ فِي الْقُتُودَاتِ وَعَلَى قِيَامِهِ فِي الْقِيَامَاتِ وَعَلَى لِسَانِهِ الْبَشَاشِ الْأَزَلِيِّ وَالْخَتَمِ الْأَبَدِيِّ صَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ عَدَدُ مَا عِلِمْتَ وَمِلَّ مَا عِلِمْتَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَعْطَيْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ وَنَصَرْتَهُ وَأَعْنَتَهُ وَقَرَّبْتَهُ وَأَذِنْتَهُ وَسَقَيْتَهُ وَمَكَّنْتَهُ وَمَلَأْتَهُ بِعِلْمِكَ الْأَنْفُسِ وَبَسَطْتَهُ بِحَبْلِكَ الْأَطْلُوسِ وَزَيَّنْتَهُ بِقَوْلِكَ الْأَقْبَسِ قَحْرِ الْأَفَالَكِ وَعَذَّبَ الْأَخْلَاقِ وَنُورِكَ الْمُبِينِ وَعَبْدِكَ الْقَدِيمِ وَحَبْلِكَ الْمَتِينِ وَحُضْبِكَ الْحَصِينِ وَخَالِكَ الْحَكِيمِ وَحِمَالِكَ الْكَرِيمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مُضَابِحِ الْهُدَى وَقَنَادِيلِ الْوُجُودِ وَكَمَالِ السُّعُودِ الْمُطَهَّرِينَ مِنَ الْغُيُوبِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ صَلَوةً تَحُلُّ بِهَا الْغَدْرَ وَرِيحًا تَفُكُّ بِهَا الْكُرْبَ وَتَرْحُمَا تُرِيْلُ بِهِ الْعَطْبَ وَتُكَرِّمُهُمَا تَقْضِي بِهِ الْأَرْبَ يَا رَبِّ يَا إِلَهَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ نَسْأَلُكَ ذَلِكَ مِنْ فَضَائِلِ لَطْفِكَ وَغَرَائِبِ فَضْلِكَ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالرَّسُولِ الْعَرَبِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَدُرَرِيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ



رضاءً ولحقة أداءً وآية الوسيلة والفضيلة والشرف والدرجة  
الغاية الرفيعة والعلية المقام المخمود الذي وعدته يا  
أرحم الراحمين هـ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسُودُ بِكَ وَنَسْأَلُكَ وَنَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ  
بِكِتَابِكَ الْعَزِيزِ وَنُبَيِّنُكَ الْكَرِيمِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَبِشَرْفِهِ الْمَجِيدِ وَيَأْتِيُنِيهِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ  
وَبِصَاحِبَيْهِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُو ذِي النُّوَرَيْنِ عُمَرَانِ وَآلِهِ  
فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ وَلَدَيْهِمَا الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَمَّهُ حَمْزَةَ  
وَالْعَبَّاسَ وَزَوْجَتَيْهِ حَدِيثَةَ وَعَائِشَةَ هـ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ إِبْرَاهِيمَ  
وَإِسْمَاعِيلَ وَعَلَى آلِ كُلِّ وَصْحٍ كُلِّ صَلَاةٍ يُتْرَجَمُهَا  
إِنْسَانٌ الْأَزَلِّ فِي رِيَاضِ الْمَلَكُوتِ وَعَلَى الْمَقَامَاتِ وَتِلْكَ  
الْكِرَامَاتِ وَرَفَعَ الدَّرَجَاتِ وَبَيَّنَّ بِهَا إِنْسَانُ الْأَيْدِ فِي  
خَضِيقِ النَّاسُوتِ بَغْزَانِ الدُّنُوبِ وَكُفِّبَ الْكُرُوبِ وَدَفَعَ  
الْمُهْمَاتِ كَمَا هُوَ الْأَلْبَقِيُّ بِالْهَيْبَةِ وَشَأْنُكَ الْعَظِيمِ وَكَمَا هُوَ  
الْأَلْبَقِيُّ بِأَهْلِيَّتِهِمْ وَمُسْتَضِيهِمُ الْكَرِيمِ بِخُصُوصِ خَصَائِصِ  
يُخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مِنْ يَقَاءِ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ هـ اللَّهُمَّ  
حَقِّقْنَا بِسَائِرِهِمْ فِي مَذَارِجِ مَغَارِفِهِمْ بِمُؤَيَّةِ الَّذِينَ سَبَقَتْ  
لَهُمْ مَنَاتُ الْخُسْنَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنُّوُزِ  
بِالسَّعَادَةِ الْكُبْرَى بِمُؤَيَّةِ الْقُرْبَى وَغَمْنَا فِي عِزِّهِ الْمَضْمُودِ

فِي مَقَامِهِ الْمَخْمُودِ وَتَحْتَ لَوَائِهِ الْمَعْقُودِ وَاسْقِنَا مِنْ  
خَوْصِ عِرْقَانِ مَعْرُوفِهِ الْمُرُودِ يَوْمَ لَا يُخْزَى اللَّهُ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُرُورِ بَشَارَةِ قُلِّ يُسْمَعُ وَسَلِّ تَغْطِ  
وَأَسْمَعُ تُشْفَعُ بِظُهُورِ بَشَارَةِ وَسُوفَ يُغْطِيكَ رَبُّكَ قَتْرَضَى  
تَبَارَكَتْ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ هـ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَفُودُ بِعِزِّ جَلَالِكَ وَبِجَلَالِ عِزِّكَ وَبِقُدْرَةِ  
سُلْطَانِكَ وَبِسُلْطَانِ قُدْرَتِكَ وَبِحُبِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِيعَةِ وَالْأَهْوَاءِ الرَّدِيقَةِ يَا ظَهِيْرَ  
الْبَلَاغَيْنِ يَا حَارَ الْمُسْتَجِرِّينَ أَجْرْنَا مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ  
وَاحْطَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَطَهِّرْنَا مِنْ قَادُورَاتِ  
الْبُشْرِيَّةِ وَصَفِّنا بِضَفَاءِ الْمَحَبَّةِ الصَّدِيقَةِ مِنْ صَدَاءِ الْغَفْلَةِ وَ  
وَهْمِ الْخَبَلِ حَتَّى تَضْمَحَلَّ رُسُومُنَا بِفَنَاءِ الْأَنَانِيَّةِ وَمُمَايَنَةِ  
الْعُلِيَّةِ الْإِنْسَانِيَّةِ فِي حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَالْتَحْلِيَةِ وَالْتَحْلِي  
بِالْأُلُوْهِيَّةِ الْأَحَدِيَّةِ وَالْتَحْلِي بِالْحَقَائِقِ الصِّمْدَانِيَّةِ فِي  
شُهُودِ الْوَحْدَانِيَّةِ حَيْثُ لَا حَيْثُ وَلَا أَيْنَ وَلَا كَيْفَ وَتَبْقَى  
الْكُلُّ لِلَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنْ اللَّهِ وَآلِي اللَّهِ وَمَعَ اللَّهِ عِزًّا بِنِعْمَةِ  
اللَّهِ فِي بَخْرَمَةِ اللَّهِ مُنْصُورِينَ بِسَيْفِ اللَّهِ مُخْصُوصِينَ  
بِمَكَارِمِ اللَّهِ مُلْخُوطِينَ بِعَيْنِ اللَّهِ مُخْطُوطِينَ بِعِنَايَةِ اللَّهِ  
مُخْفُوطِينَ بِعِصْمَةِ اللَّهِ مِنْ كُلِّ شَاغِلٍ يَشْغُلُ عَنِ اللَّهِ  
وَخَاطِرٍ يَخْطُرُ فِي غَيْرِ اللَّهِ يَارَبَّ يَا اللَّهَ يَارَبَّ يَا اللَّهَ يَارَبَّ

يَا اللَّهُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ه  
 اللَّهُمَّ اشْغَلْنَا بِكَ وَهَبْ لَنَا هَبَةً لَا سَعَةَ فِيهَا لِبَعِيرِكَ  
 وَلَا مَدْخَلَ فِيهَا لِبِسْوَائِكَ وَاسْغُرْ بِالْعُلُومِ الْإِلَهِيَّةِ وَالصِّفَاتِ  
 الرَّبَّانِيَّةِ وَالْأَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَقَوِّ عَقَائِدَنَا بِخَسَنِ الظَّنِّ  
 الْجَمِيلِ وَحَقِّ الْيَقِينِ وَخَوِّفْنَا التَّمَكُّنَ وَسُدِّدْ أَحْوَالَنَا  
 بِالتَّوْفِيقِ وَالسَّعَادَةِ وَخَسِّ الْيَقْسَ وَشُدِّ قَوَاعِدَنَا عَلَى  
 صِرَاطِ الْإِسْتِقَامَةِ وَقَوِّاعِدِ الْعِزِّ الرَّصِينِ صِرَاطِ الَّذِينَ  
 أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ صِرَاطِ  
 الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ  
 وَالصَّالِحِينَ وَشَدِّدْ مَقَاصِدَنَا فِي الْمَجْدِ الْأَبْلِيِّ عَلَى أَعْلَى  
 دَرَجَةِ الْكَرَامَةِ وَعِزَائِهِمْ أُولَى الْعِزِّ مِنَ الْمُرْسَلِينَ يَا ضَرِيحَ  
 الْمُسْتَضْرَجِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغْنِنَا بِالْطَّافِ رَحْمَتِكَ  
 مِنْ ضَلَالِ الْبُعْدِ وَأَسْمَلْنَا بِنَخَاعَتِ عِنَايَتِكَ فِي مَضَارِعِ  
 الْحُبِّ وَأَسْعِفْنَا بِأَنْوَارِ هِدَايَتِكَ فِي خَضَائِرِ الْقُرْبَى وَأَيَّدْنَا  
 بِتَضَرُّكِ الْعَزِيزِ نَضْرًا مُؤَزَّرًا بِالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ بِفَضْلِكَ  
 وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ رَبَّنَا نَقْبُلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ  
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ه  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَقْبَى  
 وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ  
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ه

بِاعْتِمَادِ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَأْتِيهِ مَنْ لَا سُدَّةَ لَهُ يَا ذَا خَزَائِنِ الْأَرْزَاقِ  
 يَا خَزَائِنَ الْخَبَائِرِ كُلِّ كَبِيرٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُؤْنِسَ  
 كُلِّ وَحِيدٍ يَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ  
 أَنْتَ وَلِيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّقْنِي مُسْلِمًا وَالحَقِّقْنِي  
 بِالصَّالِحِينَ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي  
 مِنَ الْمُسْلِمِينَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ه  
 اللَّهُمَّ أَدْخِلْنَا مَعَهُ بِشَفَاعَتِهِ وَصَفَائِهِ وَرِعَايَتِهِ مَعَ آلِهِ  
 وَأَصْحَابِهِ بِدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ فِي مَقْعَدِ صَدِّقٍ عِنْدَ مُلْكِكَ  
 مُقْتَدِرٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتَجَنَّبُ بِمُشَاهَدَتِهِ بِلَطِيفِ  
 مُنَازَلَتِهِ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ أَكْرَمْنَا بِالنَّظَرِ إِلَى جَهَنَّمَ سُبْحَانَكَ  
 وَجَهَنَّمَ الْعَظِيمِ وَاحْفَظْنَا بِكَرَامَتِهِ بِالتَّكْرِيمِ وَالتَّجَنُّبِ  
 وَالتَّعْظِيمِ وَكَرَمْنَا بِسُورِهِ لَوْلَا مِنْ غُفُورٍ رَحِيمٍ فِي رَوْحِ  
 رِضْوَانٍ أَجَلَ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطَ عَلَيْكُمْ أَبَدًا  
 وَأَعْلِيكُمْ مَفَاتِيحَ الْغَيْبِ لِحُزَائِنِ السُّرِّ الْمَكْنُونِ فِي  
 مَكْنُونِ جَنَّتِ مَغَارِفِ صِفَاتِ الْمَعَالِي بِأَنْوَارِ ذَاتِ عَلَى  
 الْأَرَاقِ بِسُطُورِ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ  
 رَحِيمٍ بِإِعْطَافِ رَافَةِ الرَّأْفَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ عِنَايَتِهِ  
 فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ذَالِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ فِي مَخَاسِنِ قُصُورِ



ذَٰ خَائِرِ سَرَائِرَ فَلَا تَعْلِمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ  
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فِي مَنَظَرٍ مَخَاسِينِ خَوَاتِيمِ  
دُعَاؤِهِمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَجَنَّبُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَ  
أَجْزُدُهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ه

اس درود کا نام ”الصلوة الكبرى“ ہے۔ یہ سیدنا امولانا شیخ عبد القادر  
جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے جس کو سید شیخ عبد الغنی نابلسی نے ذکر فرمایا ہے۔ یہ درود  
شریف اکثر ان صلوات پر مشتمل ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں یا سلف  
صالحین سے منقول ہیں اس ایک درود میں ستر سے زیادہ درود آجاتے ہیں جن کا پڑھنا بہت  
فدائیت رکھتا ہے۔



## قصیدہ مبارکہ

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النہجانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کتاب  
”افضل الصلوات علی سید السادات“ کا اختتام سید الاولین  
والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان القدس میں سات قصائد مبارکہ سے کیا ہے۔  
برکت کیلئے صرف ایک **قصیدہ** ”ضمیرہ“ نقل کیا جا رہا ہے۔ جس میں حضرت  
علامہ قاضی یوسف اسماعیل النہجانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہایت ذوق و شوق اور محبت  
کے ساتھ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل، کمالات، عجزات مبارکہ، آپ  
کی اہل بیت اور اصحاب کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں مدح سرائی  
فرمائی ہے۔

رَأَى مَدْحَ خَيْرِ الْخَلْقِ ضِعْفًا فَأَحْجَمًا	وَقَادَتُهُ أَنْوَارُ الْمَغَانِي فَأَقْدَمًا
بَدَأَ بِدُرَّةٍ وَالْكُيُوفِ بِغَيْسٍ مُظْلَمًا	فَبَدَأَ بِسُورِ الْهَدْيِ قَسَمًا

عَلَى ذَاكِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

بَرَى نُورَةَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ الْغَوَاغِمِ	وَتَبَايَعَهُ مِنْ قَبْلِ طَيْبَةِ أَدَمِ
وَسَمِعَهُ فِيهِ وَفِي كُلِّ آتَمِ	وَحَكَمَهُ فِي مَلِكِهِ فَحَكَمًا

عَلَى ذَاكِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

ومن نوره كان النور بآسره	ونوره ما يسانح حقيقة سره
وما زال مطوياً بعاليم أسرته	ولكن عليه الحق بالخلق أنهما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

أبو الناس شراً أعرف الناس أرفع	أبو كل هذا الخلق والفضل أوسع
ولا عمل "والله ليه يرفع"	إذا لم يكن من نابه قد تقدم

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

مستقدم كل الأنبياء ختامهم	متموّلهم في القضاة أصنافهم
فلا فضل جلت فيه حقاً ساهمهم	على الخلق الأسفهم كان اعتنهم

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

محمّد المختار من آل هاشم	ومن كل أهل الأرض أولاد آدم
وأهل السما شراً وكل العوالم	فما مثله خلق "بأرض ولا سما"

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

تشرّفت الكتب القديمة بأنهم	ووصف مزايده وأظهر حكمه
لعم هي كانت من آية وأنه	بأوصافه الغيا. أذرى وأعلمها

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

تساقطه الأخبار من عهد آدم	كرام النور في المآثرات الكرام
بكل نكاح من صحيح ولازم	وما أفتروا فيه سباحاً محرمها

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

لقد شرف الله الجدود بسره	بطوننا ظهوراً والوجود بآسره
تولد من شمس الكمال وبدره	فحل بهذا الكون نوراً أمجسها

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وكم معجزات أعجز الخلق دحطها	أطاعت فأبدتها سماها وأرضها
سلسلة ميلاد له كان بعثها	ومن بغدها بغض "وبغض" قدما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

سل القبل ما هذا الجران الذي جرى	أرادوا له التقديم وهو تأخرها
أمان لنور المصطفى شاهد يرى	وتضليل كيد الخبيد كان لهم غمها

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

ومن أين جاء لهم ظهور "أنا بيل"	رمتهم بسجيل به الكل مقتول
أمان دماها حين شربانه الليل	عليهم قلبية قرادى ونوام

### على ذاته الرحمن صلى وسلما



وفي ليلة الميلاد هبّ الكواكب  
دنت وتدلت كالنهام النواقب

ونكست الأضنام من كل جانب  
وقد أغلظت في وفد أن تعلمنا

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

أضاءت قصور الشام من طوء نوره  
فأبصرها المكي من وسط دوره

وقد فتحت في كرب عهد وزبره  
فكان أنبها الذين أسرع أدومها

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وأطغى ذاك السور سائر الفارس  
فكم عابد أبكته عبرة قابس

لخبرتهم صارت ذموم الأراجس  
ومن بعده أبكتهم ضحية الذما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وأبوان كسرى قد هوت شرفانده  
وصاحبته بالشيء مروت جبانده

وسارت برؤيا المشوهدان رواته  
سطيح "بشرى الهانمي ترنما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

ولما عاد يذر التيم وهو بمقده  
لنفس نوراً ذكر أحسن عقده

ومن بعد قد ناداه من أفق سفده  
وقال أنقسم قسمي خرم مقده

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

خليفة سعد ضاعف الله برها  
على حين لنفي ذرة الكون درها

وقد شاهدت منة نما: فرها  
فيوم "كثير وهو كالعام قد نما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وعاش يتيماً من أبيه وأمه  
لدى جدّه حتى مضى فليمه

وما زال لطف الله أوفر سيمه  
آسى أن نما فيهم عزيزاً مكرمها

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وما شارك الأفوام حيناً بأمرهم  
ولا سار يوماً في الفلاهي بسيرهم

ولم يرض فيها لهم عليه بغيرهم  
وكان بهم يدعى الأمين المحكمها

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

ولما أراد الله أن يهزم دينه  
وكلف المخنما من خبايا شونه

حياة مليون الرسل في أربعينه  
وجبريلة كان السيفز المنفلهما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

فخبره الرحمن من كل ناحلي  
وأرسله طر الكمل الخلائق

وأولاه علمها في جميع الحقائق  
فكان على الرسل الأمام المنفلهما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وكم طاعن الثبيلان فيه خواهد	عليه لهم من كل شيء شواهد
ولكن أشقى الناس ما وعاهد	رأى نور على ليم ما زال محرم

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

ألى وضلام الشرك في الناس حاله	وليطمانه هي كل دين مشاره
وفي كل قلب للظلام مبارك	فجلى بنور الحق ما كان مظلم

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

فبعض "أصلته النجوم الطواله"	وبعض "لأصنام الفؤاده" راكم
وبعض "لأشجار الصلابة حاجه"	هداهم فصاروا أغفل الناس أهلهما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

فلا يبر للبرى ولا لفسادهم	يفوت يغوى الشر أهلاك لا نهيم
علا دينهم بالبرهم عن سرائهم	وهتمه من أصله فتهلما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وعاداه منهم كل شيخ فضلل	عليه لأهل الشرك كل فعل
لقد أقدنوا في حرب أفضل مرسل	فصاراده الأقدام ألا تهلما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

عليه على حكم الضلال تعشوا	ومن كل أوب في أذاه تسألوا
لقد أختلما في شرهم وتخلوا	فأهلك بعض القوم والبعض أسلما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وكم من رؤس حان وقت حصادها	سعت ضده من جهلها بمعادها
فخار بها من بعد بأس رشادها	وأوصلها بالسيف قطعا جهنما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وأولاده مولاة كرام أصحاب	تخبرهم من قومهم والأحباب
أطاعوه حتى في خروب الأقارب	فما سالوا منهم أباحل وأنبها

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

دعاهم أجالوا واحدا بعد واحد	على خيفة من شر كل معاند
نسعى بهم من قلة في المعابد	وزادوا فصاروا بعد حينا غمرما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

بهم أيد الخيل في الأرض دينة	أعزهم مختارة وأمينه
فلم يبرخوا في أمره يتبعونه	إذا شاء شيئا كان أمرا محتملا

### على ذاته الرحمن صلى وسلما



فمنهم من أهداه كل بأس	حين يأحوال الوغا غير ناكل
بى منه في الحرب في زي راجل	وأنت إذا حقت أبصرت ضيفا

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

لقد هجروا من أخيه الدار والأهلا	وقد قطعوا في حبه الخزن والشهلا
وقد لبسوا الرعان أذ خلفوا الجهلا	وصاروا به أهدى البرية أعلما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وأصاؤه الأبطال أفضل أنصار	جبانته في الخرب كالأسد الضاري
أطاعوه بالأرواح والنمال والذار	فروحي فداهم ما أغر وأكرما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

ولا تنس سخيا من هما وهما لنا	أطاعوه خاضوا في رضا الفغار كا
ومنهم موال كم عاؤوا موالكا	بأحمد نالوا الجز قدأ وتوأما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

ضخائنه كل "مخدول" أفاضل	وما منهم ألا به الفضل كامل
أثقتنا بهما لقي الحق جاهل	هداهم فكانوا في سما الذين أنجما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

لقد جاهدوا في الله حق جهاده	وقد فسحوا بالسيف حيل بلاد </td
ودين الحجازي عشقوا في عباده	ولولاهم ما جاوز الدين زمرا

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

ولاسيما الصديق والفاخر الثاني	علي أبو الأعراف من بعد عثمان
عليهم وكل الشعب أفضل رخوان	فقد خدموا الشخار حيا وبعد ما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وما حبذا الأمتياز آل محمد	وأكرم بزوجات النبي ومجد
حيوت بنت الزهراء أفضل نؤدد	به فاقبت الزوجات طرا ومريما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وأبساؤها حتى القيامة أفضل	من الناس طرا لا نبي ومرسل
فهم بضعة للمسلماني من فضل	سواها عدا بالخيل لا العليم مفلما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وطيرهم من كل رجي مظهر	هو الله فأفهم فالقهمين أخير
ومن جادهم جاء الحديث ليشر	وقاطمة قد أحصتته فحرما

### على ذاته الرحمن صلى وسلما

وسالز زوجات النبی کریم علیہن رحمۃ اللہ

فصل فی النسا والفعل فیہن لام وکن لہا لہ أقرب الناس الزما

علی ذاتہ الرحمٰن صلی وسلم

سوالہ کل منہ ساد قوسہ وقد جعل المفتاح تالہا حکمہ

فلا عزوان علی آباء وعلما وخاب لہ مولاد زید قد انعمی

علی ذاتہ الرحمٰن صلی وسلم

خواتمہ والخادمون علیہم سلام من الرحمٰن یسری الیہم

فخدمتہ کانت فحالا الیہم وقد کان من خاتمہم انعم الیہا

علی ذاتہ الرحمٰن صلی وسلم

صنائک یا خیر الخلاق نعمت عن الملاح مہما وبالغ الفتکم

ولکن شرطی فیکم نعمت فیکم فیکم فیکم فیکم فیکم

علی ذاتہ الرحمٰن صلی وسلم

عشق رسول ﷺ میں وہی حدیث ہے۔ یوسف ہاسٹل الغیبانی  
کی جملہ کتب کی قبولیت

حضرت علامہ قاضی یوسف ہاسٹل الغیبانی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب "شواہد الحق فی الاستقافۃ بسید الخلق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" کے اختتام میں اپنی ایک بابرکت خواب کا ذکر فرماتے ہیں کہ میری ہر رات میں اواخر شعبان 1348ھ فجر سے لگن خواب میں دیکھتا ہوں کہ مجھ سے 50 قدم کے فاصلے پر جنوب کی طرف سے کئی شخص کی موجودگی کے بغیر ایک آواز سنائی دیتی ہے کہ "اے حبیب" میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ یہ آواز جس مقام سے آ رہی ہے وہ آگ کے شعلوں اور زرد رنگ کی روشنی کی طرح ہے۔ جس کی لمبائی ایک باشت اور چوڑائی اس سے کچھ کم ہے۔ (جیسا کہ حضرت مہدی علیہ السلام نے آگ دیکھی اور درخت سے آواز سنی) اس آواز کے سننے سے مجھے انتہائی مسرت ہوتی ہے اور یقین کامل ہو جاتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس بات کی دلیل ہے کہ مجھ پر اللہ تبارک و تعالیٰ کی رضا ہے اور اسی کی توفیق سے میری تعظیمات اور نئی خدمات جو اس کے پیار سے عظیم محبوب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ہیں وہ اس کی بارگاہ اقدس میں قبول ہیں۔

اس قبولیت پر مٹا بارگاہ رب العالمین میں شکر بجالاتا ہوں۔



### فقه الإمامية

تأليفات حضرت علامه قاضي يوسف اساميل التهامي رضى الله عنه

- 1- اتحاف المسلم بأحاديث الترغيب والترهيب .
- 2- الأحاديث الأربعين من أمثال أفصح العالمين عليه السلام.
- 3- الأحاديث الأربعين في فضائل سيد المرسلين عليه السلام.
- 4- الأحاديث الأربعين في فضل الجهاد والمجاهدين .
- 5- الأحاديث الأربعين في وجوب طاعة أمير المؤمنين .
- 6- أحسن الوسائل في نظم أسماء النبي الكامل عليه السلام.
- 7- الأربعين أربعين من أحاديث سيد المرسلين عليه السلام.
- 8- أربعون حديثاً في فضائل أهل البيت .
- 9- أربعون حديثاً في فضل أربعين صحابياً .
- 10- أربعون حديثاً في أربعين صفة في الصلاة على النبي عليه السلام.
- 11- أربعون حديثاً في فضل أبي بكر رضي الله عنه.
- 12- أربعون حديثاً في فضل أبي بكر رضي الله عنه و عمر رضي الله عنه.
- 13- أربعون حديثاً في فضل عثمان رضي الله عنه.
- 14- أربعون حديثاً في فضل علي رضي الله عنه.
- 15- أربعون حديثاً في فضل عمر رضي الله عنه.
- 16- أربعون حديثاً في فضل لا إله إلا الله .
- 17- إرشاد الحيارى في تحذير المسلمين من مدارب النصارى .
- 18- الأساليب البديعة في فضل الصحابة وأقناع الشيعة .

- 19- أسباب التأليف من العاجز الضعيف .
- 20- الاستغاثة الكبرى بأسماء الله الحسنى .
- 21- الأسمى فما لبسنا محمد من الأسماء .
- 22- أفضل الصلوات على سيد السادات .
- 23- الأنوار المحمدية مختصر المواهب اللدنية .
- 24- البرهان المسدد في إثبات نبوة سيدنا محمد عليه السلام.
- 25- البشائر الأيمانية في المبشرات المنامية .
- 26- التحذير من اتخاذ الصور والتصوير .
- 27- ترجيح دين الاسلام .
- 28- تنبيه الأفكار الى حكمة آقبال الدنيا على الكفار .
- 29- تهذيب النفوس في ترتيب الدروس . (رياض الصالحين)
- 30- جامع الثناء على الله .
- 31- جامع الصلوات .
- 32- جامع كرمات الأولياء .
- 33- جواهر البحار في فضائل النبي المختار .
- 34- حجة الله على العالمين في معجزات سيد المرسلين عليه السلام.
- 35- حزب الأولياء الأربعين المستغثين بسيد المرسلين .
- 36- وهو حزب الاستغاثات بسيد السادات .
- 37- حسن الشريعة في مشروعية صلاة الظهر اذا تعددت الجمعة .
- 38- خلاصة الكلام في ترجيح دين السلام .

- 38- الخلاصة الوفية في رجال المجموعة النهائية.
- 39- الدلالات الواضحات شرح دلائل الخيرات.
- 40- دليل التجار الى أخلاق الأخيار.
- 41- الرحمة المهداة في فضل الصلاة.
- 42- رف الاشتباه في استحالة الجهة على الله.
- 43- رياض الجنة في أذكار الكتاب والسنة.
- 44- السابقات الجياد في مدح سيد العباد ﷺ.
- 45- سبيل النجاة في الحب في الله والبغض في الله.
- 46- سعادة الأنام باتباع دين الاسلام.
- 47- سعادة الدارين في الصلاة على سيد الكونين ﷺ.
- 48- سعادة المعاد في موازنة بانث سعادة.
- 49- السهام الصائبة لأصحاب الدعاوى الكاذبة.
- 50- اشرف المؤبد لأهل محمد ﷺ.
- 51- شواهد الحق في الاستغاثة بسيد الخلق ﷺ.
- 52- صلوات الأخيار على النبي المختار ﷺ.
- 53- الصلوات الأربعين للأولياء الأربعين.
- 54- الصلوات الألفية في الكمالات المحمدية.
- 55- صلوات البناء على سيد الأنبياء ﷺ.
- 56- طيبة الغراء في مدح سيد الأنبياء ﷺ.
- 57- العقود اللؤلؤية في المدائح النبوية.

- 58- الفتح الكبير في ضم الزيادة الى الجامع الصغير.
- 59- الفضائل المحمدية.
- 60- فرة العين من البيضاء والجلالين تفسير.
- 61- القصيدة الرائية الصغرى.
- 62- القصيدة الرائية الكبرى.
- 63- القول الحق في مدح سيد الخلق ﷺ.
- 64- المبشرات المنامية.
- 65- مثال النعل الشريف.
- 66- المجموعة النهائية في المدائح النبوية.
- 67- مختصر ارشاد الحيارى.
- 68- المزدوجة الغراء في الاستغاثة بأسماء الله الحسنى.
- 69- مفرج الكرب ومفرج القلوب.
- 70- منتخب الصحيحين: يشتمل على نحو 300 حديث.
- 71- نجوم المتهتدين ورجوم الممتدين في اثبات نبوة سيدنا محمد سيد المرسلين والرد على أعدائه اخوان الشياطين.
- 72- النظم البديع في مولد الشفيع.
- 73- هادي المرید الى طرق الأسانيد.
- 74- الورد الشافي مختصر الحصن الحصين.
- 75- وسائل الوصول الى شمائل الرسول ﷺ.



### سرکارِ عہدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں مقبول شخصیت حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ

عارف باللہ حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ مقبول شخصیت ہیں جو روزانہ 14 ہزار مرتبہ درودِ سلام کا نذرانہ سرکارِ عہدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں پیش فرماتے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ مصر کی پولیس کے ایک سپاہی تھے لیکن ایک واقعہ نے آپ کی تقدیر بدل دی۔ درودِ سلام پڑھنے کا اس قدر ذوق و شوق پیدا ہوا اور مشقِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس قدر اسیر ہو گئے کہ آپ کی قسمت کا ستارہ چمک اٹھا اور آپ اکثر خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کرتے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے بوقتِ زیارت سرکارِ عہدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ میری شفاعت کرنے والے ہیں؟ جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تیری شفاعت کرنے والا اور تیرا حامی ہوں۔

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں کئی بار شدید بیمار ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری اس تکلیف کی جگہ اپنا دست مبارک بچیرہتے تو مجھے فوراً شفا ہو جاتی۔

### نادرونایاب کتاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت پر شائع ہونے والی

درود و سلام کی مقبول و بابرکت کتاب

آلوار الحق فی الصلاۃ علی سید الخلق مینا مولانا محمد

تالیف ولی کامل، عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مقبول بارگاہِ نبوی  
حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 1977ء)

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سال 1948ء میں ایک طویل خواب دیکھا جس میں مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا اور آپ ﷺ مجھ سے فرما رہے ہیں کہ تو کیا چاہتا ہے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ آپ ان درودوں پر نظر فرمائیں جو میں نے آپ کی شانِ اقدس میں تحریر کئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے انہیں دیکھ لیا ہے۔ چند ماہ کے بعد دوبارہ زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہوا میں نے سرکارِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان درودِ پاک کی طاعت کی اجازت طلب کی جس پر سرکارِ عہدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”اعطیہا“ کہ ان کو شائع کرو۔

اس اجازت مبارکہ کے بعد ایک انجمنی شخص میرے پاس آیا اور اس نے درودوں کی اس کتاب کی اشاعت کا اہتمام کیا، میں نے مختلف طریقوں سے اس کا نام اور پتہ معلوم کرنا چاہا لیکن اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میں نہیں چاہتا کہ میرے رب کے سوا مجھ کوئی پہچانے اور میں اس کتاب کی جہلی طاعت کا سبب بنوں۔



بارگاہِ نبوی ﷺ  
عظیم بشارتِ نبوی ﷺ  
موجود ہے

التَّغْفَرُ وَالْإِعْتِبَارُ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اس کتاب کے بارے میں مرکا وندی علی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتاب کے  
مؤلف، مراکش کے ولی کامل، جنوری بزرگ، حضرت سیدی احمد بن ثابت المغربی  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وعدہ فرمایا کہ جو شخص روز دوم سلام کی اس کتاب کو پڑھے گا، آپ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شخص کے سامنے ہوجائیں گے۔  
برکت حاصل کرنے کیلئے کتاب مذکور سے صرف تین سیٹ درج کئے جاتے  
ہیں۔ ان کو اپنے در میں شامل فرمایا جائے۔

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ  
عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ لَوْلَا ذَاكَ مَا كَانَتْ  
اَرْضٌ "وَلَا سَمَاءٌ"  
☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ  
عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ هُوَ شَفِيقٌ "عَلٰی  
الْاُمَّةِ وَسَيِّدُ الْبَنَاتِ"  
☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ  
عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُؤَسِّسُ بِهَا فِي الْقَبْرِ  
حَيٰتٌ تُكْمِلُ عَدَمًا

## التَّغْفَرُ وَالْإِعْتِبَارُ

فِي

فضل الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
( تَأْوِيلُ )  
الفقيه الزاهد، سیدی احمد بن ثابت المغربی  
رحمۃ اللہ علیہ

مُطَبَّقٌ عَلَى  
مُطَبِّطِي الدِّينِ وَالْاَوَّلَانِ سَيِّدَتَيْنِ  
وَسَيِّدَتَيْنِ  
بِشْرَابِہٖ - دہلی: اشرفیہ اشرفیہ  
مطبعة ۱۳۸۹ھ

83- سال فی صحتہ طابع ہونے والی کتاب "التَّغْفَرُ وَالْإِعْتِبَارُ" کے سرورق نگین



قطعہ تاریخ سال طباعت کتاب مستطاب "تکمیل الحسنات"

"1431 ہجری، 2010 عیسوی"

"مطلع فضیلت و سعادت"

2010 عیسوی

تا قیامت ہو نزول رحمت پروردگار  
عاشق سرکار ﷺ نبھانی کی خاک پاک پر  
علم میں عرفان میں تھا سر پہ ان کا بلند  
اہل دل کا پیشوا وہ قدیم اہل نظر  
اُس محب مصطفیٰ ﷺ اُس بیکر افضال کی  
زندگی صدق و صفا کا تھی نمونہ سر بسر  
سرور عالم ﷺ سے اظہار خلوص و عشق میں  
شہرہ آفاق ہیں جن کی کتب وہ دیدہ ور  
افضل الصلوات کا اُس کی "سعادت" کا دوام  
کلک قدرت نے کیا تحریر لوح وقت پر  
لہ الحمد اہتمام و تمام انداز سے  
ہو گئی ہے یہ کتاب رُوح پرور جلوہ گر  
وہ ہماری داد کا، تحسین کا، ہے مستحق  
جس کا حصہ اس مبارک کام میں ہے جس قدر  
بزم آب و گل ہے جب تک ہوں ہزاروں رحمتیں  
شاذلی کی نبھانی کی روح پاک پر  
چاپ کی تاریخ ہے "زیب صیب طیب" سے

67

"دل نواز و آگہی افزا کتاب معتبر"

ہجری 1431 = 1364 + 67

نتیجہ فکر

طارق سلطانپوری



# درود و سلام کی چند عربی کتب





اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَهُ  
 بڑے حجم کے ۲۲۸ صفحات، کتابت و چھپائی کا اعلیٰ معیار، حروف چھپی کی ترتیب سے درود شریف  
 موزوں و درج کیے، مصنف کے استاذ و مرشد کے بیٹے نیز استاذ شیخ محمد بن عبد اللہ طویکی نے  
 منظوم تقریر لکھی، جس کے آخری شعر سے سال تالیف ۱۳۳۵ھ اخراج کیا۔  
 شیخ سید احمد غنودہ کتاب کی اشاعت کے وقت زندہ، مصر کے شہر منوفیہ کے مقام ہانوں کے باشندہ،  
 شافعی مال، صوفیہ کے سلاسل شاذلیہ، خلویہ، احمدیہ، سہروردیہ سے وابستہ تھے، مزید حالات دست یاب نہیں۔

#### ⑤ الفیض المبین علیٰ فتح القوی المتبین

شیخ سید احمد محمد غنودہ، اپنی مذکورہ بالا تصنیف کی خود ہی شرح لکھی، جو متن کے ساتھ مطبوع ہے۔  
 سال تکمیل شرح بروز منگل بوقت سحر پہلی ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ۔

#### ⑥ افضل الصلوات علیٰ سید السادات

شیخ یوسف بن اسلمیل بھائی، پہلی اشاعت ۱۳۲۲ھ/ ۲۰۰۱ء، اقراء للطباعة و مطبع، صفحات ۲۶۹،  
 کمپیوٹر ایڈیشن، دو حصوں پر مشتمل، پہلے میں فضائل درود و سلام اور دوسرے میں اسلاف و اکابر  
 صوفیہ کرام کے موزوں کردہ متر درود و سلام اور خاتمہ پر اپنے سات نظیہ قصائد درج کیے۔  
 ایک اور اشاعت جو مکتبہ توفیقیہ قاہرہ نے شائع کی، سال اشاعت درج نہیں، صفحات ۱۸۲۔  
 علاوہ ازیں علامہ بھائی کی درود و سلام پر دو کتب پاکستان سے نکلا شائع ہوئیں، جواہر اعلیٰ کاغذ و  
 ریکسین کو نیز طباعت کا معیار خوب ہے، اس پر سال اشاعت و ناشر کا نام درج نہیں۔ دیگر ذرائع سے  
 اتنا معلوم ہے کہ حال ہی میں کراچی سے چھپی۔ یہ ۲۸۰ صفحات پر مشتمل اور صفحہ ۱۵ تا ۳۲ پر  
 ”فضیلت درود و سلام“ عنوان سے اردو تحریر، جس دوران صفحہ ۲۳ تا ۳۰ پر علامہ بھائی کے حالات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ  
 اور صفحہ ۲۳ پر اُن کی جب کہ صفحہ ۲۷ پر حزار کی تصاویر ہیں۔ اس مجموعہ کے صفحہ ۱۳ تا ۱۰۰ پر  
 افضل الصلوات کا متن شامل، جس میں عنوانات اردو میں دیے گئے ہیں۔ یوں  
 افضل الصلوات کی تین اشاعتیں راقم نے دیکھیں۔  
 شیخ یوسف بھائی کا تعارف نمبر تیس کے تحت گزر چکا۔  
 افضل الصلوات کا اردو ترجمہ حکیم محمد امیر فاروقی نے کیا، جو شائع ہوا، جیسا کہ ضیائے حرم،  
 شمارہ فروری ۱۹۸۱ء، صفحہ ۹۲ سے ظاہر ہے۔

#### ⑦ سعادة الدارين في الصلاة علي سید الكونین

شیخ یوسف بن اسلمیل بھائی، کراچی سے شائع ہونے والے مذکورہ مجموعہ کے صفحہ ۱۰۱ تا ۹۲۷ پر شامل  
 اور اس میں اکابرین سے مروی ۱۳۰ درود و سلام درج ہیں۔  
 قبل ازیں مفتی محمد عبدالقیوم بن سعد اللہ خان نے سعادة الدارين کا اردو ترجمہ ۱۴۰/ ۱۹۸۹ء میں  
 لاہور میں مکمل کیا، جو ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور نے ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء میں دو جلد کے ۶۲۸ صفحات پر  
 شائع کیا۔ اس میں ترجمہ کے ساتھ ایک سو تیس درود کا عربی متن بھی دیا گیا، جو دوسری جلد کے  
 صفحہ ۳۱۸ تک ہے۔ اور آئندہ صفحات پر سعادة الدارين کے دیگر مضامین کا فقط اردو ترجمہ ہے،  
 جو درود و سلام کے فضائل، خواب اور بیداری میں دیدار مصطفیٰ ﷺ، فضائل حدیث و قرآن کریم، دعائیں،  
 اسما اللہ الحسنى کے خواص، اذکار نبویہ، خواص سورت و آیات، جہاز پھونک کے موضوعات پر ہیں۔  
 اور آخر میں مترجم کا اعتراف کہ سعادة الدارين کے خاتمہ پر شامل نظیہ قصائد کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔  
 سعادة الدارين کی ایک اور پہلو سے اہمیت ہے کہ درود نمبر ۱۲۵ جو ”الصفحات الزكية“  
 عنوان سے شامل ہے، یہ مکہ مکرمہ کے مشہور مفتی عالم مفسر و محدث قادری مرشد شیخ شمس الدین محمد بن  
 احمد ابن عقیلہ (وفات ۱۱۵۰ھ/ ۱۷۳۷ء) کی تالیف، جو اردو ترجمہ سمیت جلد ۲ کے صفحہ ۲۸۲ تا ۳۰۳ پر

No.F.5-6/2013-DBNB  
GOVERNMENT OF PAKISTAN  
NATIONAL HISTORY & LITERARY HERITAGE DIVISION  
NATIONAL LIBRARY OF PAKISTAN

Islamabad 03 April, 2019

Subject:- **ACKNOWLEDGE RECEIPT.**

Dear Sir,

I acknowledge with thanks the receipt of the following books/brochures delivered to National Library of Pakistan under Copyright Law:

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف	سال اشاعت	تعداد کتب
1-	زیارات مقدسہ (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	1999	01
2-	سفر نامہ ایران و افغانستان (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2000	01
3-	زیارت حبیب علیہ السلام	افتخار احمد حافظ قادری	2000	02
4-	ارشادات مرشد	افتخار احمد حافظ قادری	2001	01
5-	خزانہ درود و سلام	افتخار احمد حافظ قادری	2001	02
6-	دیباچہ حبیب علیہ السلام (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2001	01
7-	گلدستہ قصائد مبارکہ	افتخار احمد حافظ قادری	2001	02
8-	قصائد غوثیہ	افتخار احمد حافظ قادری	2002	01
9-	سرزمین انبیاء و اولیاء (تصویری البم)	افتخار احمد حافظ قادری	2002	01
10-	زیارات اولیائے پاکستان (تصویری البم)	افتخار احمد حافظ قادری	2002	01
11-	بارگاہ غوث الشقین رحمہ اللہ	افتخار احمد حافظ قادری	2002	01
12-	سرکار غوث اعظم رحمہ اللہ	افتخار احمد حافظ قادری	2002	01
13-	مقامات مبارکہ آل و اصحاب رسول ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2002	01
14-	زیارات شام (تصویری البم)	افتخار احمد حافظ قادری	2003	01
15-	زیارات شہر رسول ﷺ (تصویری البم)	افتخار احمد حافظ قادری	2003	01
16-	اولیائے ڈھوک قاضیاں شریف	افتخار احمد حافظ قادری	2003	01
17-	فضیلت اہل بیت نبوی ﷺ	افتخار احمد حافظ قادری	2005	02
18-	زیارات مصر (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2006	01
19-	بارگاہ پیر روی میں (تحریر و تصاویر)	افتخار احمد حافظ قادری	2006	01



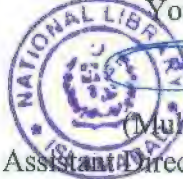
01	2008	افتخار احمد حافظ قادری	سفرنامہ زیارات مراکش (تحریر و تصاویر)	-20
01	2008	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات مدینہ منورہ (تحریر و تصاویر)	-21
01	2008	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات ترکی (تحریر و تصاویر)	-22
01	2009	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات اولیائے کشمیر (تحریر و تصاویر)	-23
01	2009	افتخار احمد حافظ قادری	گلدستہ درود و سلام	-24
01	2010	افتخار احمد حافظ قادری	تمجیل الحسنات	-25
01	2010	افتخار احمد حافظ قادری	انوار الحق	-26
01	2010	افتخار احمد حافظ قادری	خزینہ درود و سلام	-27
01	2010	افتخار احمد حافظ قادری	فرمودات حضرت داتا گنج بخش <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	-28
01	2010	افتخار احمد حافظ قادری	التفکر والاعتبار	-29
01	2010	افتخار احمد حافظ قادری	70 صیغہ ہائے درود و سلام	-30
01	2011	افتخار احمد حافظ قادری	ورفتا لک ذکرک (92 صیغہ ہائے درود و سلام)	-31
01	2012	افتخار احمد حافظ قادری	زیارات ایران (تحریر و تصاویر)	-32
01	2013	افتخار احمد حافظ قادری	سفرنامہ زیارت ترکی (تحریر و تصاویر)	-33
01	2013	افتخار احمد حافظ قادری	کتاچہ حضرت دادا برلاس <small>رحمۃ اللہ علیہ</small>	-34
01	2013	افتخار احمد حافظ قادری	ہدیہ درود و سلام	-35
01	2013	افتخار احمد حافظ قادری	سفرنامہ زیارات عراق و اردن (تحریر و تصاویر)	-36
01	2013	افتخار احمد حافظ قادری	درود و سلام کا نادر و معمول انسائیکلو پیڈیا (جلد اول و جلد دوم)	-37
01	2014	افتخار احمد حافظ قادری	سدرۃ شریف تادمینہ منورہ (تحریر و تصاویر)	-38
01	2014	افتخار احمد حافظ قادری	شان بتول <small>رحمۃ اللہ علیہا</small> بزبان رسول <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>	-39
01	2015	افتخار احمد حافظ قادری	الصلوات الالفیہ/صلوات البغویہ	-40
01	2016	افتخار احمد حافظ قادری	شان علی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> بزبان نبی <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>	-41
01	2016	افتخار احمد حافظ قادری	عظام الصلوات والتسلیمات	-42
01	2016	افتخار احمد حافظ قادری	شان خلفائے راشدین <small>رضی اللہ عنہم</small> بزبان سید المرسلین <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>	-43
01	2016	افتخار احمد حافظ قادری	سیدنا حمزہ بن عبدالمطلب <small>رضی اللہ عنہ</small>	-44
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	الصلوات الالفیہ بآسماء خیر البریہ	-45
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	سفرنامہ زیارات ازبکستان	-46



01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	شاہ حبشہ حضرت اچمتہ التجاشی رحمہ اللہ	-47
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	سفر نامہ زیارت ترکی	-48
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	صلوة وسلام برائے زیارت خیر الانام رحمہ اللہ	-49
01	2017	افتخار احمد حافظ قادری	سفر نامہ زیارت شام	-50
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	سیدنا ابوطالب رحمہ اللہ	-51
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	الفیۃ الصلوٰات علی فخر الموجودات	-52
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	مناقب والدین مصطفیٰ کریم رحمہ اللہ	-53
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	حیات انور	-54
01	2018	افتخار احمد حافظ قادری	شہزادی کونین علیہا السلام	-55
01	2019	افتخار احمد حافظ قادری	مومنین کی مائیں	-56

2. These valuable books have been added in the National Library Collection. The readers of the Library will get Knowledge and information from these books. I hope that National Library of Pakistan will receive all forthcoming publications in future.

With regards,

Yours sincerely  
  
 (Muhammad Riaz)  
 Assistant Director/Delivery of Books &  
 Newspapers Branch

Iftakhar Ahmad Hafiz Qadri,  
 House 999/A-6, Street No.9,  
 Afshan Colony,  
 Rawalpindi Cantt.  
 Cell: 0344-5009536



## مختصر تعارف

# افتخار احمد حافظ قادری شاذلی، راویلنڈی

## ملازمت

پاکستان میں موجود غیر ملکی سفارت خانوں (شام، لبنان، قطر، سعودی ملٹری اتاشی) میں تقریباً 20 سال بطور معاون عربی زبان و اکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔

سعودی عرب (وزارت دفاع، ایویاں، الروستہ، تیمورک العربیہ السعودیہ) میں تقریباً 10 سال بطور معاون عربی زبان و اکاؤنٹس میں خدمات سرانجام دیں۔

## فوجی اعزازات، ایوارڈز

سعودی وزارت دفاع، ریاض میں بطور سعودی یونیفارم پر سن خدمات سرانجام دیں اور دوران ملازمت حکومت سعودیہ کی طرف سے 2 فوجی ایوارڈز سے نوازا گیا۔

## لسانیات

پاکستان میں سعودی عرب کے ثقافتی سنٹر "مركز تعليم اللغة العربیة" سے عربی زبان کا دو سالہ کورس مکمل کیا۔

سفارت خانہ ایران کے زیر انتظام ثقافتی سنٹر خانہ فرحنگ ایران سے فارسی زبان کا ایک سالہ ایڈوانس کورس مکمل کیا۔

## زیارت مقدسہ کے اسفار

وطن عزیز میں موجود زیارت مقدسہ کے علاوہ 11 جگہ اسلامیہ (حجاز مقدس / شام / مصر / مراکش / ایران / عراق / اردن / لبنان / افغانستان / ترکی) میں کئی کئی بار زیارت مقدسہ پر حاضری کے لئے طویل ترین سفر طے کئے اور ان سفروں کے نتیجے میں کئی سفر نامے منظر عام پر آئے۔



## تحریری کاوشیں

الحمد للہ! اب تک 60 کے قریب کتب شائع ہو چکی ہیں جن میں بلاد اسلامیہ میں زیارت مقدسہ کے سفر نامے، شخصیات (خاتون جنت سیدہ فاطمہ الزہراء علیہا السلام، سیدنا علی کرم اللہ وجہہ، سیدنا حمزہ و علیہ السلام، خلفائے اربعہ، شیعہ حبشہ) اور درود و سلام کی کتب سرفہرست ہیں۔

## مضامین و مقالات

روزنامہ نوائے وقت، الاخبار، اوصاف، وی نیشن، بھگت ضیائے حرم، فیضانِ سدرۃ، پیغام آشا، نور العیوب، کاروانِ قمر، طلوع مہر اور آئینہ کرم کے علاوہ دیگر کئی رسائل و جرائد میں 100 سے زائد مضامین و مقالات شائع ہو چکے ہیں۔

## عالمی کانفرنسز میں شرکت

سال 1983 اور سال 1984 میں وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی طرف سے OIC کے زیر اہتمام دو بین الاقوامی کانفرنسز میں بطور معاون عربی زبان شرکت کی۔

اکتوبر 2007 میں سرزمین ایران میں حضرت مولانا جلال الدین رومی علیہ السلام پر منعقدہ عالمی رومی کانفرنس میں راولپنڈی ڈویژن کی طرف سے شرکت اور مقالہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

مارچ 2008 میں یونیورسٹی آف مرگودہا میں انٹرنیشنل رومی کانفرنس میں شرکت اور مقالہ پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔

## روحانی سعادتیں اور اعزازات کا حصول

ستمبر 1996 میں 2 بار بیت اللہ شریف کے اندر عارضی کی سعادت عظمیٰ نصیب ہوئی۔

مرکزی مسجد حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ السلام میں 16 اکتوبر 2001ء نماز فجر کی اذان دینے کی سعادت حاصل ہوئی۔

مفتی اعظم عراق حضرت الشیخ السید عبدالکریم بیارہ علیہ السلام کی 2 بار زیارت کا شرف حاصل ہوا، یہ وہ خوش نصیب شخصیت تھیں جنہیں سال 1932ء میں 2 صحابہ اکرام کے حضرات مبارک کی منتقلی کے موقع پر ان کی زیارت کا شرف حاصل ہوا تھا۔

25/09/2019



## التماسِ دُعا

معزز قارئین کرام سے درخواست ہے  
کہ حضور پر نور خاتم الانبیاء والمرسلین ﷺ کی  
اُمتِ مرحومہ کی بخشش و مغفرت اور بلندی  
درجات کیلئے دُعا فرمائیں اور بالخصوص  
مصنف کتاب ہذا اور اُس کے مرحوم والدین  
کریمین کے لئے بھی دُعاؤں کی درخواست  
ہے۔ شکریہ

افتخار احمد حافظ قادری



